مع ترغیبات وآداب مختصر مگر جامع مسنون دعاؤں کا مجموعہ بنام

مومن کا سہارا

دُعا

اصلاح ونظر ثانی

فقیہ النفس ابو الصلاح حضرت علامہ مفتی محمد صالح صاحب قبلہ دام ظلہم

مُصنّف

مرشد طریقت مفکر اسلام حضرت علامہ سید محمد احسن میاں صاحب قبلہ

ناشر

جامعہ فاطمہ

جلال نگر شاہجہاں پور، یوپی

مع ترغیبات وآداب مختصر مگر
جامع مسنون دعاؤں کا مجموعہ بنام

مومن کا سہارا
دعا

اصلاح ونظر ثانی

فقیہ النفس ابو الصلاح حضرت علامہ
مفتی محمد صالح صاحب قبلہ دامت فیوضھم علینا

مصنف

مفکر اسلام حضرت علامہ سید محمد احسن میاں صاحب قبلہ مدظلہ

ناشر

جامعہ فاطمہ جلال نگر شاہ جہان پور یوپی

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ

نام کتاب : مؤمن کا سہارا دعا

اصلاح ونظر ثانی : فقیہ النفس ابو الصلاح حضرت علامہ مفتی محمد صالح صاحب قبلہ

مصنف : مفکر اسلام حضرت علامہ سید محمد احسن میاں صاحب قبلہ

تصحیح وتخریج : سید محمد آل مصطفیٰ احسنؔ

اشاعت : صفر المظفر ۱۴۴۵ھ

ستمبر ۲۰۲۳ء (طبع اول)

تعداد : ۲۱۰۰

ناشر : جامعہ فاطمہ جلال نگر شاہجہان پور

صفحات : ۳۶۶

فہرست مضامین

عناوین	صفحہ نمبر
سبب ترتیب	۱۳
ضروری گزارش	۱۷
ہدایات	۱۸
محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کمالات	۲۲
دعا سے پہلے چند یقین	۲۴
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ پاک کا پتہ	۲۶
دعا نہ کرنا محرومی کا باعث	//
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دعائیہ کلمات نبوت کی دلیل	۲۸
ماثور دعائیں بابرکت ہیں	۳۰
دعاؤں سے بلائیں ٹلتی ہیں	۳۲
بیان	۳۳

عناوین	صفحہ نمبر
سوکر اٹھنا	۳۳
سوکر اٹھنے کی دعا	۳۵
بیت الخلا جانے کی دعا	۳۶
بیت الخلا سے نکلنے کی دعا	۳۸
وضو کی دعائیں	۳۹
گھر سے نکلنے کی دعا	۵۰
مسجد میں داخل ہونے کی دعا	۵۲
مسجد میں بیٹھنے کی دعا یا نیت	۵۴
ہم خدا کے محتاج ہیں	//
دعا صرف خدا سے کرے	۵۵
قرآن کی کریم جامع دعائیں	۵۹
خدا کا خاص فضل	۶۰

منقول دعاؤں میں خاص تصور	۶۱
ذہن وفکر کی تربیت	۶۳
دعااور عمل کی تاثیر	۶۴
لیکن شرط کے ساتھ	۶۵
قرآنی دعائیں	۶۸
بخشش ومغفرت کی دعا	//
دین ودنیا کی بھلائی کی جامع دعا	۶۹
صبر واستقامت کی دعا	۷۰
دل کوصاف اور درست رکھنے کی دعا	۷۱
شیطان کے مکروفریب سے محفوظ رہنے کی دعا	۷۲
عذاب دوزخ سے بچنے کی دعا	۷۳
خودکوسدھارنے کی دعا	۷۴
بیوی بچوں کی طرف سے سکون کی دعا	۷۴
ماں باپ کے لئے دعا	۷۶
امتحان اور آزمائش سے بچنے کی دعا	//
ظالموں اور منکروں کے شروفتنہ سے نجات کی دعا	۷۸
ایمان بالخیر پرخاتمہ کی دعا	۷۹
نبوی دعائیں	۸۱
انسان کی اصلی تصویر	۸۲
صبح وشام پڑھی جانے والی دعا	۸۳
صبح وشام	۸۵
دین، دنیا، اہل وعیال اور مال کی عافیت کی دعا	//
کاہلی اور بزدلی سے بچنے کی دعا	۸۸

طلبِ تقویٰ و پاکدامنی اور ہدایت کی دعا	۹۰
دنیا وآخرت کی رسوائی سے بچنے کی دعا	۹۱
توفیق الٰہی اور خدا سے استعانت کی دعا	۹۲
اللہ تعالیٰ کی رضا مانگنے کی دعا	۹۴
گناہوں سے پاک ہونے کی دعا	۹۶
دنیا والوں کی نظروں میں عزت کی دعا	۹۸
دنیا وآخرت کی بھلائیوں کی جامع دعا	۱۰۰
دین اسلام پر قائم رہنے کی دعا	۱۰۴
نفاق اور بداخلاقی سے بچنے کی دعا	۱۰۶
قرض کی ادائیگی کی دعا	۱۰۸
ظاہر وباطن یکساں کرنے کی دعا	۱۱۰
فقراء ومساکین سے محبت کی دعا	۱۱۱
آئینہ دیکھنے کی دعا	۱۱۲
بڑھاپے میں کشادہ روزی کی دعا	۱۱۳
انجام کی بہتری اور کامیابی کی دعا	۱۱۵
ناگہانی اور مصیبتوں سے بچنے کی دعا	۱۱۶
آرام کے بعد پریشانی سے بچنے اور نعمتیں زائل نہ ہونے کی دعا	۱۱۸
گھر میں داخل ہونے کی دعا	۱۲۰
سوتے وقت کی دعا	۱۲۲
سوتے وقت کے دوسرے اعمال ووظائف	//
سوتے میں چونکنے اور ڈرنے کی دعا	۱۲۹

نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھے	۱۳۰
دعائے قنوت	۱۳۲
تشہد	۱۳۶
درود ابراہیمی	۱۳۸
نماز میں درود کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے پڑھنے کی دعا	۱۴۱
نماز سے فارغ ہونے کے بعد کی دعائیں اور وظیفے	۱۴۴
پنج گنج قادریہ	۱۴۹
سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارْ	۱۵۷
خدا کی رضا وحسن خاتمہ کی دعا	۱۶۷
کھانا شروع کرنے کی دعا	۱۷۰
کھانا کھاتے وقت کی دعا	۱۷۱
کھانا کھانے کے بعد کی دعا	〃
بیمار کے ساتھ کھانا کھاتے وقت کی دعا	۱۷۳
دودھ پیتے وقت کی دعا	۱۷۳
نیا کپڑا پہننے کی دعا	۱۷۵
دوست کو نیا کپڑا پہنے دیکھ کر پڑھنے کی دعا	۱۷۶
جب کپڑا اتارے تو کیا پڑھے؟	۱۷۷
دولہا کو مبارکباد دینے کی دعا	۱۷۸
مجلس برخواست ہونے پر کونسی دعا پڑھے؟	۱۷۹
حدیث کی دعا	۱۸۱
بچے کی تعلیم وتربیت اور اس کی دعا	۱۸۲
مسافر کو رخصت کرنے کی دعا	〃
مسافر کو رخصت کرنے کی ایک اور دعا	۱۸۳

سفر میں تعوذ و پناہ کی دعا	۱۸۴
مسافر، مقیموں کو یہ دعا دے	۱۸۵
اہل وعیال کو خدا کے حوالے کرنے کی دعا	۱۸۶
رجال الغیب سے مدد لینے کی دعا	۱۸۷
کسی شہر کو دیکھنے کی دعا	۱۸۸
شہر میں داخل ہوتے وقت کی دعا	۱۸۹
منزل پر اترتے یا ٹھہرتے وقت کی دعا	۱۹۰
بلندی پر چڑھتے اور اترتے وقت کی دعا	۱۹۱
سفر کو بابرکت بنانے والی دعائیں	//

سورۂ کافرون	۱۹۲
سورۂ نصر	۱۹۳
سورۂ اخلاص	۱۹۴
سورۂ فلق	۱۹۵
سورۂ ناس	۱۹۷
احرام باندھنے کی دعا (تلبیہ)	۱۹۸
طواف کی نیت	۱۹۹
طواف کے وقت کی دعا	۲۰۰
سعی کی نیت	//
قربانی کی دعا	۲۰۱
جانور ذبح کرنے کے بعد کی دعا	۲۰۳
عقیقہ کی دعا	۲۰۴
سفر سے گھر میں داخل ہونے کی دعا	۲۰۶

کسی قوم یا شخص سے خوف کے وقت کی دعا	۲۰۷	بارش کے لئے دعا	۲۲۰
		بارش دیکھ کر پڑھنے کی دعا	//
دشمن کے گھیرے سے نکلنے کی دعا	۲۰۸	بادل کی گرج اور کڑک کے وقت کی دعا	۲۲۱
غم وحزن اور ملال دفع کرنے کی دعا	//	تیز ہوا اور آندھی کے وقت کی دعا	۲۲۲
ایک خاص دعا	۲۱۰	کتوں کے بھونکنے کے وقت کی دعا	۲۲۳
ننانوے بیماریوں کے علاج کی دعا	۲۱۳	نیا چاند دیکھنے کی دعا	//
ظالم سے محفوظ رہنے کی دعا	//	چھینک آنے پر دعا	۲۲۵
بھوت اور پریوں سے نجات کی دعا	۲۱۵	چھینک کا جواب	//
شیطان اور آسیب کے خوف سے حفاظت کی دعا	۲۱۷	چھینک کا جواب دینے والے کے لئے دعا	//
		کان جھنجھنانے کے وقت کی دعا	۲۲۶
دعائے حاجت	۲۱۸	خوشخبری سن کر تشکر	//

اچھی چیز دیکھ کر برکت کی دعا	۲۲۷
مال بڑھانے کی دعا	؍؍
نیکی سے پیش آنے والے کے لئے دعا	۲۲۸
ایثار و خدمت کرنے والے کے لئے دعا	؍؍
سُستی سے نجات اور قوت حاصل کرنے کی دعا	۲۲۹
غصہ دور کرنے کی دعا اور تعوذ	؍؍
بدزبانی یا تیز زبانی سے نجات کی دعا	۲۳۰
کسی کو مصیبت و پریشانی میں دیکھ کر کیا پڑھے؟	؍؍
بدفالی لینے کا کفارہ یا دعا	۲۳۲
وسوسوں سے بچنے کی دعا	۲۳۳
وسوسوں سے نجات کی ایک اور دعا	۲۳۵
نظر بد کا علاج یا دعا	؍؍
درجۂ شہادت کے حصول کے لئے دعا	۲۳۶
بیمار کی عیادت کے وقت	۲۳۷
جانکنی کے وقت کی دعا	۲۳۸
میت کی آنکھیں بند کرتے وقت	؍؍
بالغ مرد عورت کی نماز جنازہ کی دعا	۲۳۹
نابالغ لڑکے کی دعا	۲۴۱
نابالغ لڑکی کی دعا	۲۴۲
قبر میں اتارتے وقت کی دعا	؍؍
قبر پر مٹی ڈالتے وقت	۲۴۳
مشرکانہ آوازوں کے کانوں میں آنے کے وقت کیا پڑھے؟	۲۴۴

بازار میں داخل ہو تو کیا پڑھے؟	۲۴۵
نبی کے نائبین کے لئے دعائے عبرت	۲۴۶
دعا کی روح	۲۵۳
حکایت	۲۵۴
سابقہ انعام کا ذکر کیوں؟	۲۵۷
حکایت	۲۵۸
دعا میں اخلاص اور یقین	۲۵۹
دعا میں یکسوئی	۲۶۰
دعا میں بچنے کی چیز	//
دعا کی قبولیت کا خاص راز	۲۶۱
دعا کا خاص تصور	۲۶۲
شعارِ بندگی	۲۶۳
دعا کثرت سے کرو	۲۶۵
امام و پیشوا کی دعا	۲۶۸

جامع دعا	۲۶۸
حکایت و روایت	۲۶۹
دعا میں سادگی	۲۷۰
دعا کی قبولیت کے خاص اوقات	۲۷۱
اذان و اقامت کے درمیانی وقفوں کی دعا	۲۷۳
قبولیت کے بعض دیگر اوقات	//
دعا کے بعض اور اوقات	۲۷۴
دعا کے مقامات	۲۷۶
دعا کی کنجی	۲۷۸
جن لوگوں کی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے	۲۷۹
دعا کے متفرقات	۲۸۱
ہر حالت میں دعا مانگے	//

اپنی مانگ میں حد سے تجاوز نہ کرے	۲۸۲
رقت قلب خدا کی بڑی نعمت	۲۸۴
آمین کی فضیلت	۲۸۶
دعا میں یاد رکھنے کی چیز	۲۸۷
سات چیزیں	۲۸۹
بغیر تانت کی کمان کا تیر	۲۹۰
دعا میں سب سے پہلے کیا مانگے؟	۲۹۱
عفو اور عافیت کسے کہتے ہیں؟	۲۹۲
جامع دعائیں	۲۹۳
دنیا و آخرت کی حسنات کا جامع	۲۹۵
یا ارحم الراحمین کی اہمیت	۲۹۶
یا ربنا یا ربی کی اہمیت	۲۹۷
یا ذاالجلال والاکرام کا مرتبہ	//
لا الٰہ الا انت سبحانک کا اجابتِ دعا میں مقام	۲۹۹
دعا کا ادب	۳۰۰
دعا عطیۂ خدا	۳۰۲
رحمت خداوندی کا نزول	۳۰۳
خلاصہ	۳۰۵
دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں؟	//
عرفان نبوت	۳۰۸
دعا: طلب مدعا بھی اور عبادت خدا بھی	۳۱۱
خدا کی رحمت قریب ہوگی	۳۱۵
قرب کے خاص اوقات	۳۱۶
قبولیت دعا کی علامت	۳۱۸

خشوع وخضوع: دعا کی شرط اول	۳۲۰
دعا میں توجہ اور یقین ضروری	۳۲۱
حضور قلب وذہن	۳۲۳
اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی پسندیدہ چیز	۳۲۴
دعا کی حکمتیں	۳۲۶
افضل دعا	۳۲۸
اجابت کا راز مخفی	۳۳۰
جب تک نہ ہو قبول دعا مانگتے رہو	۳۳۲
دعا مانگنے کا طریقہ	۳۳۳
پھر وسیلہ پیش کرو	۳۳۶
دعا میں آخرت کو مقدم رکھے	۳۳۸
دعائے عظیم	۳۳۹
مذکورہ بالا دعائے عظیم کا ترجمہ	۳۵۷

سبب ترتیب

یہ حقیر سراپا تقصیر ''فاطمہ شریعت کالج'' کی بچیوں کے درجات کے نصاب پر غور کر رہا تھا، اسی اثنا میں مسنون دعاؤں کے بارے میں غور کرنے لگا۔ میرے سامنے مسنون دعاؤں کے نام سے چند کتابچے لائے گئے۔ ان میں کچھ ضروری چیزیں نہ ہونے کی وجہ سے اسی وقت عزم وارادہ کرلیا کہ جامعہ فاطمہ اور اس کی جملہ شاخوں میں پڑھنے والے تقریبا ۳۶۰۰/ بچے بچیوں (جن میں تقریبا ۶۰۰ بچے بچیاں فضیلت یا ہائی اسکول اور انٹر سے فارغ ہو کر نکل جاتے ہیں) کو تربیت

کی گھنٹی میں پڑھانے کے لئے مسنون دعاؤں کا ایسا جامع کتابچہ ترتیب دیا جائے، جس میں روز مرہ شب و روز پڑھنے اور کام آنے والی اکثر دعائیں درج ہوں۔ ساتھ ہی مولیٰ تعالیٰ کی بارگاہ میں کثرت دعا اور اخلاص پر ترغیبات بھی شامل کی جائیں اور قبولیت دعا کے کچھ شرائط و آداب بھی۔

اسی وقت عزیزم مولانا سید محمد آل مصطفیٰ سلمہ اور عزیزم مولوی سید محمد عبد اللہ سلمہ سے اپنے ترتیب کردہ مجموعے ''فضائل اسلام'' کا باب الدعا اور ''مؤمن رات دن کیسے گزارے؟'' اور اعلیٰ حضرت کا رسالہ ''الوظیفۃ الکریمۃ'' اور امام غزالی کی کتاب ''بدایہ نہایہ'' وغیرہ نکلوائیں۔ ان کے علاوہ

حدیث، تفسیر اور تصوف کی دیگر کتب سے قرآن کریم میں وارد اور محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مبارک زبانِ نبوت سے ماثور و منقول جامع دعائیں جمع کر کے یہ بندۂ حقیر اس کتابچہ میں درج کر رہا ہے۔

خیال رہے ہم نے اس کتابچہ میں حتی الامکان ہر جگہ ہر مقام پر پڑھی جانے والی حدیث میں وارد دعاؤں میں سے ان دعاؤں کا انتخاب کیا ہے جو مختصر اور چھوٹی ہیں۔ طویل اور بڑی دعاؤں کو درج نہیں کیا۔ کیونکہ آج کل سائنس و ٹیکنالوجی کی اس دنیا میں لوگوں کے پاس وقت بھی نہیں ہے اور لذات دنیا اور دنیا کی ہا و ہو میں مست ہو کر حضورِ قلب اور خشوع و خضوع بھی کھو بیٹھے ہیں۔

دعائیں چھوٹی پڑھیں اور کم مقدار میں پڑھیں لیکن کوشش کی جائے کہ تذلل اور حضور قلب کے ساتھ پڑھیں۔ ہر دعا وعمل کی جو تعداد بزرگوں سے منقول ہے اس کا فائدہ اپنی جگہ پر مسلم، پر حضور قلب اور تذلل کی اپنی تاثیر ہے کیونکہ خشوع وخضوع دعا کی جان ہے۔

اور میں اس کتابچہ کو مسنون دعائیں المعروف بہ ''مؤمن کا سہارا دعا'' کے نام سے موسوم کرتا ہوں۔ مولیٰ تعالیٰ ہم سب کو اخلاص کے ساتھ شب وروز اپنی بارگاہ میں دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے فضل عظیم اور کرم عمیم سے ہماری آپ کی دعائیں قبول فرمائے۔

ضروری گزارش

آپ سب سے گزارش ہے کہ اس کتابچہ کی دعاؤں کو پڑھنے پڑھانے سے پہلے یا حفظ کرنے یا کرانے سے پہلے ان چند باتوں یا اسباق کو غور سے پڑھیں پڑھائیں پھر ان دعاؤں کو عمل میں لائیں انشاء اللہ تعالیٰ دعاؤں کا اثر یقینا ظاہر ہوگا۔

ہدایات

معلمین و معلمات سے گزارش ہے کہ اس کتابچہ کے درس و تدریس سے پہلے چند امور پر دھیان دیں۔

(۱) کتابچہ میں درج دعاؤں کو کتاب سامنے رکھ کر صحیح مخرج سے تکرار کے ساتھ سبقاً سبقاً پڑھائیں۔ (۲) جب چند مرتبہ ان کو صحت مخارج کے ساتھ پڑھا چکیں تو ہر بچے بچی سے فرداً فرداً سنیں۔ (۳) ان دعاؤں کا کام بچوں پر ہرگز نہ چھوڑیں (اگر صحت مخارج چاہتے ہیں تو) معلمین و معلمات بچوں سے خود سنیں اور بچوں سے آپس میں ایک دوسرے سے نہ سنوائیں، ورنہ مقصد

حاصل نہیں ہوگا۔ کیونکہ ساتھی کو ساتھی کا خوف نہیں ہوتا۔ (۴) پڑھانے اور سننے میں شد و مد، اعراب وغیرہ کا خوب دھیان رکھیں ۔قرآنی دعاؤں کو قرآن کریم میں دیکھ کر مقابلہ کریں۔ کیونکہ آج کل کتابوں خصوصاً چھوٹے کتابچوں میں کتابت اور کمپوزنگ کی بہت زیادہ غلطیاں ہوتی ہیں اور یہ غلطی اس کتابچہ میں بھی ممکن ہے۔اور اگر معلمین و معلمات کو قرآنی دعاؤں کے علاوہ ماثورہ دعاؤں میں اعرابی یا حرفی غلطی کا شبہ ہو تو اپنے بڑے کی طرف رجوع کر کے تصحیح کریں اور شرم نہ کریں۔ (۵) بہت سی دعائیں ایسی ہوں گی جو بچے بچیوں کے ہاتھ میں یہ کتابچہ آنے سے پہلے ہی انہیں یاد

ہوں گی، ان دعاؤں کے الفاظ اور مخارج پر خاص توجہ دیں (٦) جب صحت حروف و مخارج کا مکمل اعتماد ہو جائے تب اس کے بعد ان دعاؤں کو سبقاً سبقاً حفظ کرا کر ان سے زبانی فرداً فرداً خود سنیں ۔ یہ کام بھی بچوں پے نہ چھوڑا جائے ۔ جب حفظ پر اعتماد حاصل ہو جائے تو ان دعاؤں کے معانی اور مطالب سبقاً سبقاً بچوں کو خود خدا ترسی کے ساتھ سمجھائیں یا بتائیں ۔ یا کسی خدا ترس معلم معلمہ کی طرف رجوع کریں پھر ان شاء اللہ ان دعاؤں کے پڑھنے پڑھانے کا اثر اور ثمرہ دعا کرنے والے پائیں گے ۔

(۷) دینی عام بہن بھائی اس کتابچہ سے مکمل

فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ بھی کسی صحیح خواں حافظ قاری عالم امام سے صحتِ مخارج کے ساتھ پڑھ کر اور حفظ کر کے ان کو ایک مرتبہ سنا لیں اور کسی خدا ترس عالم سے ان کا ترجمہ ومطلب پڑھ کر سمجھ لیں پھر اپنی روز مرہ کی زندگی میں ان دعاؤں کو عمل میں لائیں تو ان شاء اللہ خدا کے فضل سے ان دعاؤں کے پڑھنے کی برکت سے دکھ درد دور ہوں گے مشکلات دور ہوں گی اور حاجات ومرادیں پوری ہوں گی۔ان شاء اللہ تعالیٰ

فقط: بندۂ محتاجِ دعا

سید محمد احسن

محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کمالات

اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو بیشمار عظیم شانیں اور فضائل و کمالات عطا فرمائے ہیں، ان کو ہم اجمالاً تین حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں:

(۱) نبوت و رسالت کے کمالات

(۲) خُلت و محبوبیت کے کمالات

(۳) عبدیت یا عبودیت کے کمالات

ہم اس چھوٹے سے کتابچہ میں نبوت و رسالت اور خُلت و محبوبیت کے کمالات بیان نہ کر کے صرف عبدیت و عبودیت کے بعض کمالات کے ذکر پر اکتفا کر رہے ہیں۔ کمالِ عبدیت یعنی

آپ کے اندر جو نہایت درجہ جذبۂ بندگی موجود تھا اور وہ وقتاً فوقتاً آپ کی روزمرہ کی دعاؤں کے ذریعہ ظاہر ہوتا تھا، اس میں کا کچھ حصہ ہم دعاؤں کے ضمن میں بیان کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی دعاؤں کے ذریعہ سے اُس رشتۂ عبدیت و معبودیت کو دوبارہ بحال فرمایا جو زمانہ جاہلیت میں منقطع یا کمزور ہو گیا تھا۔ کہ انسان یا تو اپنے معبود حقیقی کو سرے سے بھول ہی گیا تھا یا اس کے ماننے کا طریقہ حقیقت سے دور چلا گیا تھا۔

دعا سے پہلے چند یقین

دعا کیلئے پہلے اس ذات پر یقین لازم ہے جس سے دعا کی جائے۔ ساتھ ہی بندۂ عاجز کو یہ یقین ہو کہ اس کو ہر طرح کی قدرتِ کاملہ حاصل ہے اور یہ کہ اس کے خزانۂ رحمت میں دینے کے لئے سب کچھ موجود ہے۔ اور یہ یقین بھی ضروری ہے کہ اس کے در کے سوا کوئی دوسرا آستانہ نہیں اور وہ خالق و مالک جواد مولیٰ ہمیں دینا چاہتا ہے۔ اور یہ ایمان و یقین بھی ہو کہ رحمت، عطا، بخشش اور احسان و انعام اس کی صفات خاصہ ہیں۔ کوئی شخص من کی مرادیں پا کر اُتنا خوش نہیں ہوتا، جتنا وہ کریم مولیٰ

اپنے بندوں کی دعا پر ان کی جھولیاں بھر کر خوش ہوتا ہے۔اور بندے کو اس بات کا بھی یقین ہو کہ ہم ہر چیز میں ہر طرح سے اس کے گدا اور محتاج ہیں۔اور دعا کرنے والا یہ یقین بھی رکھے کہ اس کا مولیٰ اور داتا اپنی ہر مخلوق سے دنیا کی ہر چیز یہاں تک کہ اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔ وہ خود فرماتا ہے: وَ اِذَا سَأَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ (البقرۃ:)

ترجمہ: پیارے! جب میرے بندے تم سے میرا پتہ پوچھیں تو انہیں بتاؤ میں ان کے قریب ہوں۔

وہ مولیٰ کریم ہر ایک کی سنتا اور ہر ایک کی ہر حال میں مدد کرتا ہے۔

رسول خدا کا پتہ

اس آیت سے پتہ لگا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کا پتہ ہیں۔آپ سے ہٹ کر کوئی بندہ خدا تک نہیں پہنچ سکتا۔ اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اپنے مولیٰ سے دعا و التجا اور مانگنے کا ڈھنگ اور سلیقہ عطا کیا۔ بندگی و زندگی کی لذت و عزت عطا فرمائی۔

دعا نہ کرنا محرومی کا باعث

بہت سی آیات و احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ، دعا نہ کرنا صرف محرومی کا باعث نہیں بلکہ

اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا بھی سبب ہے۔

حدیث کے الفاظ یہ ہیں:

مَنۡ لَا یَسۡئَلُ اللّٰہَ یَغۡضَبۡ عَلَیۡہِ۔

یعنی جو اللہ تعالیٰ سے نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتا ہے۔

آپ نے دعا کو مُخُّ الۡعِبَادَت یعنی عبادت کا مغز اور اللہ تعالیٰ کی رحمت و برکت کے دروازے کی کلید و کنجی فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہمیں اپنے عمل سے دعا کرنا بھی سکھایا۔ آپ نے اپنے مالک حقیقی سے جن الفاظ و کلمات میں دعا کی ہے، نہ ان سے زیادہ مؤثر اور

بلیغ الفاظ دعا کے لئے ہو سکتے ہیں اور نہ ان کلمات مبارکہ سے زیادہ موزوں اور مناسب الفاظ انسان لا سکتا ہے۔ انہیں مبارک کلمات کو ادعیۂ ماثورہ یا منقول و مسنون دعائیں کہا جاتا ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دعائیہ کلمات نبوت کی دلیل

وہ دعائیں خود مستقل ایک معجزہ اور نبوت کی دلیل ہیں۔ انسان ان دعاؤں کو غور سے پڑھے یا ان کے ذریعہ دل کی گہرائیوں سے دعا کرے تو ان دعاؤں کے الفاظ کا ایک ایک لفظ یہ شہادت دیتا ہے کہ ایسے الفاظ ایک پیغمبر ہی کی زبان سے نکل سکتے ہیں۔ ان میں نبوت کا نور بھی ہے

رسالت کا یقین بھی... محبوبیت کا ناز و اعتماد بھی ہے اور آستانۂ الوہیت کی ادب شناسی بھی... دل درد مند کی کسک بھی ہے اور ایک عبدِ مخلص کے اپنے عظیم مولیٰ کی بارگاہ میں اپنے افتقار و احتیاج کا کھلا اعتراف بھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو دعائیں منقول و مروی ہیں وہ سب اپنی روحانی اور معنوی قدر و قیمت کی حامل ہیں۔ دعائیہ کلمات میں صداقت و سچائی مکمل ہوتی ہے۔ اور دعا و مناجات میں دعا کرنے والے کا درد اور اخلاص بھی ہوتا ہے۔ اور جب دعا کرنے والا وہ ہو جس نے پوری دنیا کو صداقت و اخلاص کا درس دیا ہو تو اس کی خود اپنی دعاؤں میں کس قدر اعلیٰ درجہ کا

اخلاص اور سچائی ہوگی۔ آپ کی زبان نبوت سے نکلے ہوئے دعائیہ کلمات الفاظ وعبارت ہی نہیں ہیں، وہ حقیقت میں آپ کے دل کے ٹکڑے اور آنکھ کے آنسو ہیں جو درد دل رکھنے والے سچے مؤمن کو قیامت تک تڑپاتے رہیں گے۔

ماثور دعائیں بابرکت ہیں

وہ کلمات دعا اور الفاظ مدعا کتنے بابرکت ہوں گے جن کو ادا کرنے والی زبان زبانِ نبوت۔ وہ زبان جو وحی الٰہی کی گزرگاہ ہے۔ آپ کی زبان مبارک سے نکلی ہوئی دعائیں جو حدیث کی کتابوں میں موجود ہیں ان پر نظر ڈالئے، چاہے فصاحت و

بلاغت کی نظر سے دیکھیں یا درد و کسک کی جہت سے، ہر دعا میں آپ اپنی بے کسی و کمزوری اور اپنا فقر و احتیاج بیان کرنے کے ساتھ ساتھ خداوند قدوس کے دریائے رحمت کو جوش میں لانے کے لئے ایسے مؤثر دلکش الفاظ لاتے ہیں جو دنیا کا بڑے سے بڑا فصیح و بلیغ اور اپنے وقت کا قابل فاضل نہیں پیش کر سکتا۔ فصاحت و بلاغت کا ماہر انسان وہ دردِ دل کہاں سے لائے گا جو سینۂ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں موجود تھا؟ ہم اپنے اس کتابچہ میں وہی دعائیں نقل کریں گے جن کی گزرگاہ زبان نبوت یا وحی الٰہی ہے۔

دعاؤں سے بلائیں ٹلتی ہیں

دعاؤں سے جہاں بڑی بڑی بلائیں ٹلتی ہیں اور انسان کی مرادیں پوری ہوتی ہیں وہیں اپنے رب کی بارگاہ میں دست دعا دراز کرنا، اپنی عاجزی ومحتاجی کا اعتراف کرنا اور اپنے مولیٰ کے کرم واحسان اور اس کی قدرت کا اقرار کرنا خود اپنے میں ایک بہت بڑی عبادت ہے، کیونکہ دعا کرنے والا اللہ عزوجل اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حکم کی تعمیل کرتا ہے۔ قرآن وحدیث میں دعا کرنے کی بڑی تاکیدیں آئیں ہیں اور دعا میں انسان کی بڑی حفاظت ہے۔ ایک مؤمن شب و

روز صبح بستر سے اٹھ کر شام کو بستر پر پہنچنے تک مختلف منقول دعاؤں کو ان کے وقت میں پڑھتا رہے تو خدا و رسول کے حکم کی تعمیل بھی ہے، اظہار عجز و بندگی بھی اور حفاظت جان و مال بھی۔

بیان

اب یہ حقیر سراپا تقصیر سب سے پہلے ان دعاؤں کو اس کتابچہ میں درج کرتا ہے، صبح بستر سے اٹھ کر شام کو بستر پر آنے تک ایک مؤمن کو جن کی ضرورت ہے اور وہ ان دعاؤں کو پڑھنے کا محتاج ہے۔

سوکر اٹھنا

حدیث میں نَوم (نیند) کو موت کی بہن
کہا گیا ہے۔ایک انسان جب رات کو سوتا ہے تو
کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ سوتا ہی رہ جاتا ہے۔لیکن
اللہ تعالیٰ ہم کو دن کی تھکان دور کرنے کے لئے
رات کو میٹھی نیند سلاتا ہے پھر اپنے فضل سے ترو
تازگی اور چستی و توانائی کے ساتھ صبح نئی زندگی
دے کر اٹھاتا ہے۔تو ہم گنہگار بندوں پر لازم
ہے کہ ہم صبح سویرے اٹھ کر چستی اور توانائی کے
ساتھ نئی زندگی کی نعمت پا کر اپنے خالق و مالک کی
حمد بجالائیں۔اسی لئے حدیث میں فرمایا گیا: صبح

سویرے اٹھو اور پہلے یہ دعا پڑھو:

(حصن:۱) سوکر اٹھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کی جس نے ہمیں موت (سونے) کے بعد زندہ (بیدار) کیا اور ہمیں اسی کی طرف پلٹنا ہے۔

اوپر لکھی دعا پڑھنے سے پہلے بیداری کے بعد ہتھیلیاں آنکھوں پر مل کر نیند کو دور کریں پھر تین مرتبہ الحمد للہ اور ایک مرتبہ کلمۂ طیبہ اس کے

بعد اوپر دی ہوئی دعا پڑھیں۔کلی کرنے کے بعد ہو سکے تو ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں۔

بیت الخلا جانے کی دعا

ان تمام کاموں سے فارغ ہو کر جب رفع حاجت کے لئے بیت الخلا (لیٹرین) کا ارادہ کرے تو ان باتوں کا دھیان رکھے: (۱) الٹے پیر سے بیت الخلا میں داخل ہو (۲) ننگے سر اور ننگے پیر بیت الخلا میں نہ جائے۔ اب بیت الخلا چونکہ خبیث اور خبائث کے رہنے کی جگہ ہے، اس لئے اسلام نے اپنے ماننے والوں کو ان کے شر سے بچنے کے لئے یہ دعا تعلیم فرمائی۔ مگر یہ دعا بیٹھنے کی جگہ پر پہنچنے یعنی بیت الخلاء میں قدم رکھنے سے

پہلے پہلے پڑھ لے:

(حصن:۲)

بیت الخلا جانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

خدایا! تیری پناہ چاہتا ہوں تکلیف پہنچانے والے نر اور مادہ شیطانوں سے۔

رفع حاجت کے وقت نہ کسی سے بات کرے اور نہ دل و دماغ میں کسی طرح کے تفکرات لائے، اس سے شک اور نسیان (بھولنے کی بیماری) پیدا ہوتا ہے۔

بیت الخلا سے نکلنے کی دعا

ہر شخص جانتا اور محسوس کرتا ہے کہ بول و براز (پیشاب پاخانہ) وقت پر نہ ہونے سے انسان کس قدر تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے یا تکلیف محسوس کرتا ہے۔ اب اگر انسان کا بول و براز وقت پر ہو جائے تو یہ کتنی بڑی نعمت اور کتنا بڑا احسان ہے اس کے مولیٰ کا۔ اس لئے اسلام نے فراغت کے بعد یہ دعا تعلیم فرمائی۔

(حصن:۳)

بیت الخلا سے نکلنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ

عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔

اللہ تعالیٰ کا (بے حد) شکر ہے، جس نے مجھ سے تکلیف دور کی اور مجھے (اس) بے چینی سے نجات دی (جس میں مجھے مبتلا کیا)

وضو کی دعائیں

مومن کو رفع حاجت سے فارغ ہونے کے بعد وضو اور طہارت میں مشغول ہونا چاہئے تا کہ وہ اپنے آپ کو خدائے تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کے لائق بنالے۔ شرع نے وضو کے وقت یہ دعائیں تعلیم فرمائی ہیں انہیں وردِ زبان رکھے۔

(حصن:۴) ہاتھ دھوتے وقت

بِسۡمِ اللہِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی
دِیۡنِ الۡاِسۡلَامِ۔

اللہ عزوجل کے نام سے شروع اور تمام تعریفیں اللہ
تعالیٰ کو نعمت اسلام پر۔

(حصن:۵) کلی کرتے وقت

بِسۡمِ اللہِ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیۡ عَلٰی
تِلَاوَۃِ الۡقُرۡآنِ وَ ذِکۡرِکَ وَ
شُکۡرِکَ وَحُسۡنِ عِبَادَتِکَ

اللہ عزوجل کے نام سے، یا اللہ ! تلاوت قرآن، اپنے ذکر، اپنے شکر اور حسن بندگی پر میری مدد فرما۔

(حصن:٦)

ناک میں پانی ڈالتے وقت

بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَرِحۡنِیۡ رَائِحَۃَ الۡجَنَّۃِ وَلَا تُرِحۡنِیۡ رَائِحَۃَ النَّارِ

اللہ عزوجل کے نام سے، خدایا! مجھے جنت کی خوشبو سونگھانا اور جہنم کی بدبو سے بچالینا۔

(حصن:۷) منہ دھوتے وقت

بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ بَیِّضۡ وَجۡھِیۡ یَوۡمَ تَبۡیَضُّ وُجُوۡہٌ وَّتَسۡوَدُّ وُجُوۡہٌ

اللہ عزوجل کے نام سے، یااللہ! اُس دن میرا چہرہ روشن وتابناک فرمانا جس دن کچھ چہرے روشن و چمکدار ہوں گے اور کچھ سیاہ تاریک۔

(حصن:۸)

داھنا ھاتھ دھوتے وقت

بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَعۡطِنِیۡ

كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ وَ حَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا

اللہ عزوجل کے نام سے، خدایا! میرا اعمال نامہ میرے دائیں ہاتھ میں عطا فرمانا اور مجھ سے آسان حساب لینا۔

(حصن:۹)

بایاں ہاتھ دھوتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِشِمَالِيْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِيْ

اللہ عزوجل کے نام سے، یااللہ! میرا نامہٴ اعمال نہ میرے بائیں ہاتھ میں دینا نہ پیٹھ کے پیچھے سے۔

(حصن: ۱۰)

سر کا مَسَح کرتے وقت

بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیۡ تَحۡتَ عَرۡشِكَ یَوۡمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلَّ عَرۡشِكَ

اللہ عزوجل کے نام سے، خدایا! اس دن مجھے اپنے عرش کے سائے میں رکھنا جس دن تیرے عرش کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔

(حصن:۱۱)

کانوں کا مسح کرتے وقت

بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡنِیۡ
مِنَ الَّذِیۡنَ یَسۡتَمِعُوۡنَ
الۡقَوۡلَ فَیَتَّبِعُوۡنَ اَحۡسَنَہٗ

اللہ عزوجل کے نام سے، یا اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو بات بغور سنتے ہیں پھر اچھی بات پر عمل کرتے ہیں۔

(حصن:۱۲) گردن کا مسح کرتے وقت

بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَعۡتِقۡ

رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ۔

اللہ عزوجل کے نام سے، خدایا! مجھے جہنم سے پروانۂ آزادی عطا فرما۔

(حصن: ۱۳)

داھنا پاؤں دھوتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِيْ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ

اللہ عزوجل کے نام سے، یا اللہ! پل صراط پر مجھے ثابت قدم رکھ جس دن قدم لڑکھڑائیں گے۔

(حصن: ۱۴)

بایاں پاؤں دھوتے وقت

بِسۡمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡ ذَنۡبِیۡ مَغۡفُوۡرًا وَّسَعۡیِیۡ مَشۡكُوۡرًا وَّتِجَارَتِیۡ لَنۡ تَبُوۡرَ

اللہ عزوجل کے نام سے، یا اللہ! میرا گناہ بخش دے، میری سعی وکوشش قبول فرما اور میری تجارت میں خسارہ نہ ہو۔

مسئلہ: یا ان سب جگہ درود شریف پڑھے اور یہی افضل ہے۔ (بہار شریعت)

(حصن:۱۵) کلمۂ شہادت

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

(حصن:۱۶)

وضو سے فارغ ہونے کی دعا

جب وضو سے فارغ ہو، تو آسمان کی طرف نظر کرتے ہوئے دوم کلمہ پھر سورۂ انا انزلنا اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ

التَّوَّابِيْنَ وَ اجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔

خدایا مجھے بہت توبہ کرنے والوں اور خوب پاکی حاصل کرنے والوں میں شامل فرما۔ (حصن حصین) (**حصن** : ۱۷) اس کے بعد آسمان کی طرف منھ کر کے پڑھیں:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

پاکی ہے تجھے اے اللہ اور میں تجھے سراہتے ہوئے

گواہی دیتا ہوں تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں معافی چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع لاتا ہوں۔

جب آپ وضو وطہارت وغیرہ سے فارغ ہو جائیں اور فجر کا وقت شروع ہو گیا ہے تو بہتر یہ ہے کہ فجر کی دو رکعت سنت گھر میں ہی پڑھ لیں اور فجر کی سنت و فرض کے بیچ ستر (۷۰) بار استغفار پڑھ لیجئے یہ عمل رزق کی برکت اور قرض کی ادائیگی کے لئے بہت مفید و مجرب ہے۔

گھر سے نکلنے کی دعا

انسان جب گھر سے نکلتا ہے تو طرح طرح کے خطرے اس کے سامنے ہوتے ہیں۔ انہیں

بہت سے خطرات میں گناہ وغیرہ میں مبتلا ہونے کا
اندیشہ ہوتا ہے خصوصاً اس زمانے میں۔ اس لئے
اسلام نے ہمیں خطرات وحوادثات اور گناہوں
وغیرہ سے محفوظ رہنے کے لئے گھر سے نکلتے وقت
یہ دعا تعلیم فرمائی۔ گویا یہ دعا پڑھ کر انسان اپنے
آپ کو اپنے مولیٰ کے سپرد کر رہا ہے۔ جیسا کہ آپ
دعا کا ترجمہ پڑھیں گے تو سمجھ لیں گے۔

(حصن:۱۸)

بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

اللہ (عزوجل) کے نام سے، میں نے اللہ عزوجل پر بھروسہ کیا اور نیکی کرنے اور بدی سے رکنے کی طاقت (دینے والا) اللہ ہی ہے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

مسجد میں داہنے پیر سے داخل ہوں اور یہ دعا پڑھیں:

(**حصن:۱۹**)

بِسۡمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰہِ ،اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِیۡ ذُنُوۡبِیۡ

اللہ تعالیٰ کے نام سے، اور سلام ہو اللہ پاک کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، اے اللہ میرے گناہ بخش دے۔

پھر مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں۔

(حصن:۲۰)

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

اے اللہ! اپنی رحمت کے دروازے مجھ پر کھول دے۔

ہر انسان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں رحمت و برکت کے خزانے کھول دے۔ اسلام نے اپنے ماننے والوں کو مولیٰ تعالیٰ کے آستانے پر جا کر رحمت و برکت حاصل کرنے کی دعا تعلیم فرمائی۔

مسجد میں بیٹھنے کی دعا یا نیت

(حصن:۲۱)

نَوَیۡتُ سُنَّۃَ الۡاِعۡتِکَافِ۔

نیت کی میں نے سنتِ اعتکاف کی۔

اس نیت و دعا کے پڑھنے کے بعد مومن کو نماز، تلاوت اور ذکر کے علاوہ اعتکاف کا ثواب زائد حاصل ہوگا۔ کیونکہ اعتکافِ نفل کے لئے روزہ شرط نہیں ہے۔

ہم خدا کے محتاج ہیں

سچے مومن کو نماز و تلاوت اور ذکر و فکر کے علاوہ خدا کے گھر میں خدائے بے نیاز سے گڑ گڑا کر

دعا بھی کرنا چاہئے، کیونکہ ہم اسی کے محتاج اور اسی کے آستانے کے گدا ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جو بندوں کی دعا و پکار کو سنے اور بندوں کی دعا اور پکار کا جواب دے۔ وہی ہے جو بندوں کی دعاؤں کو قبول فرماتا ہے، چنانچہ وہ خود فرماتا ہے:

أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ

(پارہ:۲-البقرۃ:۱۸۶)

ترجمہ: میں ہی دعا کرنے والوں کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھ سے دعا کرتے ہیں۔

دعا صرف خدا سے کرے

چوں کہ دعا عبادت کا مغز (گودا) ہے اور

عبادت کا مستحق صرف اللہ تعالیٰ ہے اس لئے دعا صرف اللہ تعالیٰ سے ہی کرنی چاہئے۔ رہی استعانت و استمداد تو وہ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں سے بھی بے شک جائز ہے مفید ہے ہرگز ممنوع نہیں۔ اس کے جواز پر قرآن وحدیث وفقہ میں وافر دلائل صیحہ مذکور ہیں۔ غرض ہم اس کے محتاج بندے ہیں اور وہ ہمارا غنی و مُغنی و مُعطی رب ہے۔ سب کچھ اس کے اختیار میں ہے۔ دیکھئے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

يَآاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ۔

ترجمہ: اے لوگو! تم سب اللہ تعالیٰ کے محتاج

وفقیر ہو اور اللہ تعالیٰ ہی غنی و بے نیاز اور سب تعریفوں کا مالک ہے۔(پارہ:۲۲۔الفاطر:۱۵)

ترمذی کی حدیث ہے، سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

انسان کو چاہیئے کہ اپنی ساری حاجتیں اور ضرورتیں اللہ تعالیٰ ہی سے مانگے۔اگر آدمی کے جوتے کا تسمہ بھی ٹوٹ جائے تو خدا سے مانگے،اور نمک کی ضرورت ہو تو بھی اللہ تعالیٰ ہی سے مانگے۔

حدیث کا مطلب صاف اور واضح ہے کہ انسان کو اپنی چھوٹی سے چھوٹی ضرورت کے لئے بھی اللہ تعالیٰ ہی کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔ کیونکہ سب کی مرادیں پوری کرنے والا وہی ہے۔

تنبیه: لیکن یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ سے حلال و طیب اور جائز مقاصد ہی کا سوال اور دعا کرنا چاہئے۔ ناجائز اور گناہ کے لئے اللہ تعالیٰ سے سوال کرنا یا ہاتھ پھیلانا انتہائی درجہ کی بے ادبی، بے حیائی اور گستاخی ہے۔ اس میں ایمان و اعتقاد خراب ہوجانے کا خطرہ ہے۔

اب آپ خدا کے گھر میں ہیں، اس لئے ہم کچھ ایسی دعائیں درج کرتے ہیں، جن میں سے کچھ نہ کچھ ہر مومن کو اپنے معمولات میں یا پانچ وقت کی نماز میں شامل کرلینا چاہئے۔

قرآن کریم کی جامع دعائیں

قرآنی دعاؤں کو پڑھنے سے پہلے ایک بات دھیان میں رکھئے کہ جہاں تک ہو سکے مومن کو اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے کے لئے وہی کلمات یاد کرنا چاہئے جو قرآن کریم اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حدیث میں آئے ہیں۔ ویسے تو اللہ تعالیٰ غنی ہے، جب اس کا بندہ اخلاص سے اس کی بارگاہ میں التجائیں اور دعائیں کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی سب دعائیں سنتا اور حسب مشیئت اس کی حاجتیں پوری فرماتا ہے۔

دعا کے لئے کسی زبان یا انداز والفاظ کی کوئی قید نہیں لگائی گئی ہے۔ ایک مخلص بندہ اپنے مولیٰ سے جس زبان یا جن الفاظ میں چاہے دعا کرے۔

خدا کا خاص فضل

یہ تو اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور مہربانی ہے کہ اس نے ہمیں جہاں دعا مانگنے کا حکم دیا ہے وہیں اس نے یہ بھی بتایا ہے کہ مجھ سے اس طرح مانگو اور یہ مانگو۔ اور دعاؤں کے الفاظ تعلیم فرما کر بتا دیا کہ مومن کو دین و دنیا کی بھلائی اور کامیابی کے لئے کیا تصور رکھنا چاہیئے اور کس طرح کی آرزوں اور دعاؤں سے اپنے دل کی دنیا آباد کرنا چاہیئے۔ حق تو یہ ہے کہ دین

و دنیا کی کوئی ایسی ضرورت یا خیر و بھلائی نہیں جس کے لئے کتاب وسنت میں دعا نہ سکھائی گئی ہو۔اس لئے مومن کوشش کرے کہ قرآن و حدیث کے بتائے ہوئے الفاظ ہی میں دعا مانگے اور انہیں دعاؤں کو اپنے ورد میں رکھے جو قرآن کریم میں آئی ہیں یا وہ دعائیں جو اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مختلف اوقات میں منقول و ماثور ہیں۔

منقول دعاؤں میں خاص تصور

ایک مومن بندہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی گئی دعا کے کلمات سے اس تصور سے دعا کرے کہ یہی کلمات کبھی نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

زبان مقدس سے جاری ہوئے تھے۔ تو یقینا یہ
تصور دعا کی قبولیت میں فضل خدا سے مؤثر ثابت
ہوگا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں اور نیک
بندوں کو دعا مانگنے کے جو انداز یا الفاظ تعلیم
فرمائے ہیں ان سے اچھے اور الفاظ کوئی کہاں سے
لائے گا؟ اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے اور اس کے
رسولوں اور محبوبوں کے اختیار کئے ہوئے الفاظ و
کلمات میں جو تاثیر، مٹھاس، سوز و گداز، خیر
و برکت، جامعیت اور قبولیت کی تاثیر ہوسکتی ہے
وہ کسی دوسرے کے کلمات میں کہاں ممکن ہے؟

ذہن وفکر کی تربیت

اور اگر ہم قرآن و حدیث کی بتائی ہوئی دعاؤں کو اپنے ورد میں رکھیں اور ان کے الفاظ و معنی اور مفہوم پر غور بھی کرتے رہیں تو ہمارے ذہن وفکر کو یہ تربیت بھی حاصل ہوگی کہ ایک مومن کی تمنائیں اور التجائیں کیا ہونا چاہئے، ہمیں اپنی ذہنی اور جسمانی قوتوں کو کن کاموں میں لگانا چاہئے اور ہماری زندگی کا مقصد کیا ہونا چاہئے؟ انشاء اللہ تعالیٰ ہر دعا کے نیچے ہم اس طرح کے مفہوم کو ذکر بھی کریں گے۔

دعا اور عمل کی تاثیر

قرآن مجید کی مبارک دعاؤں ،اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول دعاؤں میں بے شمار فیوض و برکات اور عجیب وغریب تاثیرات ہیں۔ان تاثیرات کو دیکھ کر یقیناً اللہ تعالیٰ کی قدرت کا جلوہ نظر آتا ہے۔ جہاں بڑے بڑے ڈاکٹر و حکیم علاج و معالجے سے فیل ہوجاتے ہیں وہاں اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ اور قرآن مجید کی مقدس آیتوں اور دعاؤں سے صحیح طریقہ پر چارۂ جوئی کی گئی یا ان دعاؤں کو کام میں لایا گیا تو پلک جھپکتے بڑے بڑے خوفناک امراض اور بھیانک بیماریاں ایسے ختم ہوگئیں

کہ ان کا نام ونشان تک باقی نہ رہا۔ اور جادو، ٹونا اور آسیب وغیرہ بلائیں تو کتنی خطرناک ہیں کہ ڈاکٹروں کی ڈاکٹری یہاں پہ آکر بالکل فیل ہوجاتی ہے، لیکن اللہ تعالیٰ کے کرم سے قرآن کریم کی آیات مبارکہ اور دعاؤں کو عمل میں لانے سے ان کی تاثیرات سے ان بلاؤں سے بھی نجات ملتی ہے۔

لیکن شرط کے ساتھ

دھیان رکھئے جس طرح جڑی بوٹیوں اور دواؤں کا اثر اسی وقت ظاہر ہوتا ہے جب اسی ترکیب سے وہ استعمال کی جائیں جو ان کے استعمال کا طریقہ ہے یا جو ڈاکٹر نے بتایا ہے۔ اسی

طرح دعائیں اور کلام الٰہی بھی، ان کے بھی کچھ شرائط اور کچھ ترکیبیں ہیں جب تک ان سب چیزوں کی رعایت نہ کی جائے تو دعاؤں کے اثرات بھی پورے ظاہر نہیں ہوتے ہیں اور نہ مکمل فیوض و برکات۔

قبولیت دعا کے لئے چند شرطیں بہت اہم ہیں:

(۱) **اکل حلال:** یعنی حلال روزی کھانا اور حرام سے بچنا

(۲) **صدق مقال:** یعنی ہمیشہ سچ بولنا اور جھوٹ سے بچنا

(۳) **اخلاص:** یعنی نیت کو درست اور پاکیزہ رکھنا

(۴) **تقویٰ:** یعنی شریعت کے احکام کی پوری

پوری پابندی کرنا

(۵) **تعظیمِ شعائر اللہ**: یعنی اللہ تعالیٰ کے دین کے نشانوں مثلاً قرآن، کعبہ، نبی اور نماز روزہ وغیرہ کی تعظیم اور اولیا و بزرگان دین کا ہمیشہ ادب واحترام

(٦) **حضور قلب**: جو وظیفہ یا دعا پڑھیں حضور قلب کے ساتھ پڑھنا یا مانگنا

(۷) **عقیدہ مضبوط**: جو دعا اور وظیفہ پڑھیں یا مانگیں اس کی قبولیت پر پورا پورا اور پختہ عقیدہ و یقین رکھنا کیونکہ تذبذب اور تردد کی صورت میں دعا اور عمل کا اثر جاتا رہتا ہے۔

(جنتی زیور)

قرآن کریم کی دعائیں

(حصن قرآنی: ۱)

بخشش و مغفرت کی دعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔

اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، اگر تو ہماری بخشش نہ فرمائے اور ہم پر رحم نہ کرے تو یقینا ہم تباہ ہو جائیں۔

اس میں کوئی شک نہیں اللہ تعالیٰ اگر انسان کے گناہوں کو معاف نہ کرے اور اپنی رحمتوں سے نہ نوازے تو انسان تباہ و برباد ہو کر رہ جائے گا۔ یہ بھی منقول ہے کہ: انسان جب اللہ تعالیٰ سے دعا کرے تو کچھ مانگنے سے پہلے خدائے تعالیٰ کی حمد اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام کے بعد اسی صیغہ یعنی اسی دعا سے اعتراف خطا کرے پھر اپنا مدعا اپنے مولیٰ کی بارگاہ میں عرض کرے۔

(حصن قرآنی: ۲)

دین ودنیا کی بھلائی کی جامع دعا

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے
اور آخرت میں بھی بھلائی ونجات عطا فرما اور ہمیں
آگ کے عذاب سے بچا۔ آمین

(حصن قرآنی: ۳)

صبرواستقامت کی دعا

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ
ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔

اے ہمارے مالک ومولیٰ! ہم پر صبر انڈیل دے

اور ہمارے قدموں کو مضبوطی سے جما دے اور
کافروں پر ہماری مدد فرما۔

(حصن قرآنی: ۴)

دل کو صاف اور درست رکھنے کی دعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

اے ہمارے رب! ہمیں سیدھی راہ پر چلانے
کے بعد ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا مت کر دینا
اور ہمیں اپنے خزانۂ کرم سے رحمت عطا فرما کہ

تو ہی حقیقی داتا اور فیاض ہے۔

(حصن قرآنی: ۵)

شیطان کے مکروفریب سے محفوظ رہنے کی دعا

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔

اے میرے پروردگار! میں شیطان کی اکساہٹوں اور وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اے میرے مولیٰ! اس سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ

وہ میرے قریب بھی پھٹکے۔

(حصن قرآنی: ٦)

عذاب دوزخ سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا

اے ہمارے رب! جہنم کا عذاب ہم سے پھیر دے بیشک دوزخ کا عذاب گلے کا پھندا ہے، وہ بہت ہی بری ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

(حصن قرآنی:۷)

خود کو سدھارنے کی دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۔

پروردگار! ہم پر اپنے فضل خاص سے رحمت نازل فرما اور ہمارے بارے میں سدھار کا سامان مہیا فرما۔

(حصن قرآنی:۸) بیوی بچوں کی طرف سے سکون کی دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ

اَعۡیُنٍ وَّ اجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَامًا ۔

اے مالک ومولیٰ! ہمیں ہمارے بیوی بچوں کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک دے اور ہم سب کو پرہیزگاروں اور نیکوکاروں کے لئے مثال ونمونہ بنا۔

یقینا جب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے تبھی انسان کو اولاد اور بیوی بچوں کی طرف سے سکون ملتا ہے۔ اس لئے انسان کو شب و روز اپنے اور اپنے اہل خانہ کے لئے ایسی نیک، پاکیزہ اور طیب وطاہر زندگی کے لئے دعا کرنا چاہئے کہ وہ اور اس کے اہل خانہ نیک اور پرہیزگار لوگوں کے لئے مثال اور نمونہ بنیں۔ یہی دعا اللہ کے خلیل سیدنا ابراہیم

علیہ السلام نے اپنے مالک و مولیٰ سے کی تھی۔

(حصن قرآنی: ۹)

ماں باپ کے لئے دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

پروردگار! میری، میرے والدین اور تمام مومنوں کی اس دن بخشش فرما جس دن حساب قائم ہو۔

(حصن قرآنی: ۱۰)

امتحان اور آزمائش سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ

نَّسِيۡنَا اَوۡ اَخۡطَاۡنَا رَبَّنَا وَ
لَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا كَمَا
حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ
قَبۡلِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلۡنَا مَا
لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَ اعۡفُ
عَنَّا وَ اغۡفِرۡ لَنَا وَ ارۡحَمۡنَا
اَنۡتَ مَوۡلٰنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى
الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِیۡ ۔

اے ہمارے پروردگار! ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں ان پر گرفت نہ فرما۔ اے مالک! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالے۔ اے پروردگار! جس بوجھ کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں وہ ہم پر نہ رکھ۔ ہمارے ساتھ نرمی کر، ہم سے درگزر فرما، ہم پر رحم کر، تو ہمارا مولیٰ ہے کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

(حصن قرآنی: ۱۱)

ظالموں اور منکروں کے شر و فتنہ سے نجات کی دعا

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا

تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

ہم نے اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کیا، اے ہمارے رب! ہمیں ظالموں کیلئے فتنہ اور آزمائش نہ بنا اور اپنی رحمت سے ہمیں کافروں سے نجات دے۔

(حصن قرآنی: ۱۲)

ایمان بالخیر پر خاتمہ کی دعا

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

اَنۡتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیۡ مُسۡلِمًا وَّ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے، میرا خاتمہ اسلام پر فرما اور آخر کار مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل فرما۔

نبوی دعائیں

اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم رات دن سفر و حضر میں جو دعائیں مانگا کرتے تھے ان کو فقہا و محدثین

نے بڑی محنت سے حدیث وسیرت اور فقہ کی کتابوں میں جمع کیا ہے۔ قرآن کریم کی دعاؤں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ان دعاؤں کو بھی پڑھنے کی کوشش کیجئے۔ یہ نبوی دعائیں بھی بہت ہی جامع، بابرکت اور پراثر ہیں۔ ان دعاؤں سے یہ ہدایت بھی ملتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم شب وروز سفر وحضر ہر وقت اللہ تعالیٰ غنی بے نیاز کی طرف متوجہ رہتے، ہر کام میں اسی سے لو لگاتے اور اسی سے التجا کرتے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دعاؤں کے معنی پر آپ غور کریں گے تو آپ کو یہ ہدایت بھی ملے گی کہ ایک سچے مومن کے سوچنے کا معیار اور اس کی تمنائیں اور آرزوئیں کیا ہونی چاہئے۔

انسان کی اصلی تصویر

ایک انسان کی صحیح تصویر اس کے مقاصد اور اس کی آرزوؤں کے آئینے میں دیکھی جاسکتی ہے۔ یا یوں کہہ لیجئے کہ انسان کو اس کے مقصد سے پہچانا جاتا ہے۔ خاص طور پر ان اوقات میں جب آدمی بندوں کی نظروں سے اوجھل تنہا اکیلا ہو اور اس کی مناجات اور سرگوشی سننے والا صرف اس کا مالک و مولیٰ ہو۔ خدا کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کی تاریکی اور تنہائی میں لوگوں سے الگ یا لوگوں کی موجودگی میں جو دعائیں اللہ تعالیٰ سے کرتے تھے ان کے ہر لفظ سے شوق، اخلاص، سوز و گداز اور نور ٹپکتا

ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ کوئی خدا کا عظیم بندہ ہے جسے اپنے بندہ ہونے کا مکمل احساس ہے۔ وہ سراپا احتیاج بن کر اپنے رب سے ہر وقت مانگتا رہتا ہے۔ اگر ہم آپ کی رب کی بارگاہ میں مانگی ہوئی دعاؤں پر غور کریں اور اسی شعور سے ان کو پڑھیں تو ہمیں بھی اپنے بندہ ہونے کا احساس ہونے لگے گا۔ پھر ہمارا شوق اور احساس انشاءاللہ برابر بڑھتا رہے گا۔

(حصن: ۲۲)

صبح وشام پڑھی جانے والی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ

مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔

خدا کے نام سے ہر کام کا آغاز جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

نوٹ: یہ دعا صبح و شام تین تین بار پڑھیں، جیسا کہ الوظیفۃ الکریمہ میں ہے۔

(مسند احمد، **الوظيفة الكريمة**)

صبح وشام: صبح سے مراد نصف شب کے بعد سے طلوعِ آفتاب تک کا وقت، اور شام سے مراد زوالِ آفتاب سے غروبِ آفتاب تک کا وقت۔

(**حصن: ۲۳**)

دین، دنیا، اہل وعیال اور مال واولاد کی عافیت کی دعا

ترمذی شریف میں ہے، حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صبح و شام پابندی کے ساتھ یہ دعا پڑھتے تھے اور کبھی ترک نہ فرماتے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَ

الْاٰخِرَةِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ
فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَ اَهْلِیْ وَ
مَالِیْ ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ
عَوْرَاتِیْ وَآمِنْ رَوْعَاتِیْ ،
اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ
یَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ
یَمِیْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ
فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ

اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي۔

اے اللہ میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا سوالی ہوں، خدایا میں تجھ سے عفو و درگزر اور سلامتی و عافیت مانگتا ہوں دین و دنیا کے معاملے میں اپنے اہل وعیال اور اپنے مال و اسباب میں، اے میرے اللہ! میری ستر پوشی فرما اور میری بے چینیوں کو چین و سکون سے بدل دے، اے میرے معبود! آگے پیچھے دائیں بائیں اور اوپر سے میری حفاظت فرما اور میں تیری عزت و عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔

فائدہ: اب ذرا اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ کی پابندی سے صبح وشام پڑھی جانے والی دعا کے ایک ایک لفظ کو غور سے پڑھیں تو آپ کو پتہ لگے گا کہ دعا کا ہر لفظ وکلمہ یہ بتاتا ہے کہ جہاں آپ اللہ تعالیٰ کے معظم ومحترم رسول اور محبوب اعظم ہیں وہیں آپ کو اپنے بندہ ہونے کا مکمل احساس تھا۔ اور جسے اپنے بندہ ہونے کا کامل احساس ہوگا وہ سراپا احتیاج بن کر ہر چیز اپنے مولیٰ ہی سے مانگے گا، خواہ وہ دین ودنیا، اہل وعیال، مال واولاد کی عافیت ہو یا آخرت کی نجات۔

کاہلی اور بزدلی سے بچنے کی دعا

حضرت انس ابن مالک بیان کرتے ہیں:

میں حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں رہتا تھا اور کثرت سے آپ کو یہ دعا پڑھتے سنا کرتا تھا۔

(حصن: ۲۴)

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحُزْنِ وَ الْعَجْزِ وَ الْكَسَلِ وَ الْبُخْلِ وَ الْجُبْنِ وَ ضَلَعِ الدَّيْنِ وَ غَلَبَةِ الرِّجَالِ (بخاری، مسلم)

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں رنج وغم، بے بسی وکاہلی، بخل و بزدلی، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دباؤ سے۔

(حصن:۲۵) طلبِ تقویٰ و پاکدامنی اور ھدایت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی

اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت وتقویٰ، پاکدامنی اور استغنا کا سوالی ہوں۔

فائدہ: میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس دعا کے چار لفظوں میں وہ سب کچھ مانگ کر دکھا دیا جس کی ایک مومن بندے کو ضرورت ہے۔ اسی طرح کی دعاؤں کو جامع دعا کہا جاتا ہے۔

(حصن:۲۶) دنیا و آخرت کی رسوائی سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَ اَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَۃِ

خدایا ہمارے تمام کاموں میں انجام بخیر فرما اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا۔

تنبیہ: یہ دعا بھی ہمارے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جامع دعاؤں سے ہے۔ ہر بندۂ مومن کی یہ

خواہش ہوتی ہے کہ دنیا میں بھی وہ عزت کی زندگی گزارے اور آخرت کے عذاب سے بھی محفوظ رہے۔ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان دو لفظوں میں وہ سب کچھ اپنے خدا سے مانگ کر ہمیں یہ تعلیم فرمادی کہ ہم اپنی دعا میں دنیا کی سرخ روئی کے ساتھ آخرت کی نجات ضرور مانگیں۔

توفیق الٰہی اور خدا سے استعانت کی دعا

اللہ تعالیٰ سے محبت کا معاملہ ہو یا اس کی اطاعت وفرمانبرداری کا، توفیقِ عبادت ہو یا ذکر وشکر کی دولت یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی عنایت واعانت پر موقوف ہے۔ ہمارے اعمال خدا کی توفیق سے ہیں

اوران پر ثواب اس کے فضل سے۔اسی لئے ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک محبوب صحابی حضرت معاذ بن جبل کو محبت بھرے الفاظ میں ایک دعا تعلیم فرمائی اور فرمایا: معاذ! بیشک میں تم سے محبت کرتا ہوں اور میں تمہیں ایک تاکیدی حکم دیتا ہوں کہ تم کسی نماز کے بعد اس دعا کو پڑھنا ترک مت کرنا پابندی سے پڑھتے رہنا۔دعا کے کلمات یہ ہیں:

(حصن:۲۷)

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَ شُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

(ابوداؤد،نسائی)

اے اللہ! تو ہماری مدد فرما اپنے ذکر و شکر پر اور اپنی بندگی کے لئے۔

اسی لئے یہ دعا وضو کے وقت بھی مروی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی رضا مانگنے کی دعا

طبرانی اور حاکم سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سلمان فارسی کو وصیت کرتے ہوئے تاکید فرمائی: میں تمہیں چند کلمات دینا چاہتا ہوں، ان کلمات دعا سے اللہ تعالیٰ رحمٰن سے سوال کیا کرو، خدا کی طرف دوڑو اور لپکو اور ان کلمات سے خدا سے دعا مانگو:

(حصن: ۲۸)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ صِحَّۃً فِیْ

اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ
خُلُقٍ وَّنَجَاحًا یَتْبَعُهٗ
فَلَاحًا وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَ
عَافِیَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَ
رِضْوَانًا۔

اے اللہ! میں تجھ سے ایمانِ کامل کا سوالی ہوں، حسن اخلاق میں ایمان کی تاثیر کا طالب ہوں اور ایسی کامیابی چاہتا ہوں جس کے ساتھ آخرت کی فلاح بھی ہو اور تجھ سے ہی رحمت و عافیت کا طلبگار ہوں اور گناہوں کی معافی اور تیری

رضا کا سوالی ہوں۔

فائدہ: قرآن کریم میں جس حیات طیبہ یا کامل زندگی کا ذکر کیا گیا ہے وہ ایمان کامل، صحت و تندرستی، حسن اخلاق اور عافیت وسلامتی کے ساتھ آخرت میں گناہوں کی معافی اور اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی کے ساتھ ہے۔ اور یہ سب چیزیں اس دعا میں موجود ہیں۔

(حصن:۲۹)

گناهوں سے پاک هونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ نَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ

الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ

اَللّٰهُمَّ بَعِّدْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ

خَطِيْئَتِيْ كَمَا بَعَّدْتَّ بَيْنَ

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

اے اللہ! تو اپنے کرم سے میرے دل کو خطاؤں کے میل سے ایسا پاک فرما جیسے تو سفید کپڑے کو صاف ستھرا کر دیتا ہے۔ اے مولیٰ! مجھے گناہوں سے اتنا دور کر دے جتنی تو نے مشرق و مغرب میں دوری رکھی ہے۔

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ انسان خود گناہوں سے اجتناب کرنے کے ساتھ ساتھ مولیٰ تعالیٰ سے گناہوں سے بچنے کی دعا بھی کرتا رہے۔ کیونکہ خدائے تعالیٰ کی توفیق کے بغیر گناہوں سے بچنا بھی ممکن نہیں۔

(حصن: ۳۰) دنیا والوں کی نظروں میں عزت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا وَ اجْعَلْنِيْ شَكُوْرًا وَ اجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْرًا وَفِيْ اَعْيُنِ

النَّاسِ کَبِیْرًا

اے اللہ! مجھے انتہائی صابر اور بہت زیادہ شکر گزار بندہ بنا اور مجھے میری نظروں میں چھوٹا دکھا اور لوگوں کی نظروں میں باعزت کردے۔

فائدہ: دنیا کا ایک رواج ہے انسان دوسروں کو چھوٹا اور اپنے کو بڑا سمجھتا ہے۔ یہ مرض انسان کو اپنے اندر مشکل سے نظر آتا ہے اور اس سے نجات پانا اور بھی مشکل ہے۔ اس موذی مرض سے انبیا علیٰ نبینا وعلیہم السلام کے علاوہ صرف وہی لوگ بچ سکتے ہیں جن کا تزکیہ ہو چکا ہو یا ان پر خدا کا خاص فضل ہو۔ اسی لئے ہمارے غمخوار آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مرض

سے چھٹکارے اور اہل دنیا کی نظر میں باعزت بننے کے لئے مذکورہ دعا ہمیں تعلیم فرمائی۔

(حصن:۳۱) دنیا و آخرت کی بھلائیوں کی جامع دعا

ایسی کامل مکمل دعا جس میں دنیا و آخرت کی ہر چیز کا سوال ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَ آجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَ مَا لَمْ

اَعْلَمْ وَ اَعُوذُ بِكَ مِنَ
الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَ آجِلِهٖ
مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَ مَا لَمْ
اَعْلَمْ۔ وَ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ
قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَ اَعُوذُ بِكَ
مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا

مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَ
اَسْئَلُكَ مِمَّا سَاَلَكَ بِه
مُحَمَّدٌ وَ اَعُوْذُبِكَ مِمَّا تَعَوَّذَ
مِنْهُ مُحَمَّدٌ وَ مَا قَضَيْتَ لِيْ
مِنْ قَضَاءٍ فَاجْعَلْ
عَاقِبَتَهُ رُشْدًا۔

یا اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت کی جملہ بھلائیوں
میں سے وہ سب مانگتا ہوں جو میرے علم میں ہیں

اور جو میرے علم میں نہیں ہیں اور تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا و آخرت کے ان تمام شروں سے جو میرے علم میں ہیں اور جو میرے علم میں نہیں ہیں۔ اور میں تجھ سے جنت کا سوالی ہوں اور ایسے قول و فعل کا بھی جو جنت کے قریب کرنے والا ہو۔ اور میں جہنم سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور ہر اس قول و فعل سے بھی جو جہنم کے قریب کرنے والا ہو۔ اور (اے مولیٰ!) میں تجھ سے وہ سب بھلائیاں چاہتا ہوں جن کا سوال (تیرے حبیب حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے تجھ سے کیا اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں ان سب (برائیوں) سے جن سے (تیرے حبیب حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پناہ مانگی۔ اور میں چاہتا ہوں کہ جو تو نے میرا مقدر کیا

اس کا انجام بخیر فرما۔

فائدہ: اس جامع دعا میں بھی اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے خیر و عافیت کی طلب اور شر و فتنہ سے بچنے کے ساتھ ساتھ جنتی اعمال کی ترغیب اور دوزخی افعال واقوال سے بچنے کی دعا تعلیم فرمائی۔

دین اسلام پر قائم رہنے کی دعا

دین اسلام پر مرتے دم تک قائم رہنا یہ انسان کے اپنے بس کی بات نہیں جب تک کہ اس کے ساتھ خداوند قدوس کی توفیق شامل نہ ہو۔ اسی لئے ہمیں درج ذیل دعا تعلیم فرمائی گئی کہ ہم اپنی کوششوں کے ساتھ اسلام پر قائم رہنے کی اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کرتے رہیں۔

(حصن:۳۲)

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِی بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِی بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَاحْفَظْنِی بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَلَا تُشْمِتْ بِی عَدُوًّا حَاسِدًا۔

اے اللہ! مجھے اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے (ہر حالت میں) اسلام پر قائم رکھ اور کسی دشمن اور

حاسد کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دینا۔

نفاق اور بداخلاقی سے بچنے کی دعا

نفاق اور دو منہ ہونا کتنی بری چیز ہے اس کی مذمت و برائی نادان سے نادان جانتا ہے۔ایمان کی دولت کے بعد حق گوئی و سچائی اور اخلاق حسنہ کتنی بڑی دولت ہے،اس سے بھی ہر انسان واقف ہے۔ یہ تو حدیث سے ثابت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہمیں برے اخلاق، نفسانی خواہشات، جھگڑا اور نفاق سے بچنے کی دعا تعلیم فرمائی۔

(حصن: ۳۳)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَ الْاَعْمَالِ وَ الْاَهْوَاءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ

خدایا! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بری عادتوں، برے اعمال، بری خواہشات اور بدعقیدگیوں سے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں جھگڑے

نفاق اور بداخلاقی سے۔

قرض کی ادائیگی کی دعا

قرض کتنا برا بوجھ ہے اس بوجھ کی برائی کو وہی جانتا ہے جو قرض کے بوجھ سے دبا ہوا ہو۔ مقروض ومدیون ہوکر مرنا کتنا سخت مذموم وشنیع ہے اس کا اندازہ لگانے کے لئے یہ خبر صادق کافی ہے کہ ہمارے آقا رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدیون کی نماز جنازہ نہیں پڑھتے تھے۔ صحابہ کرام سے فرماتے جاؤ تم لوگ پڑھو۔

اسی لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرض کے بوجھ سے نکلنے کی دعا بھی ہمیں تعلیم فرمائی ہے۔

حضرت مولیٰ علی مشکل کشا رضی اللہ عنہ نے کسی کے ایک مکاتب غلام سے فرمایا: میں تمہیں وہ دعا

نہ سکھا دوں جو مجھے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتائی ہے، اگر تمہارے اوپر احد پہاڑ برابر بھی قرض ہوگا تو خدا اس کو ادا کر دے گا۔ اس نے عرض کی مجھے یہ دعا ضرور سکھا دیجئے۔ تو آپ نے اس کو یہ دعا تعلیم فرمائی:

(حصن: ۳۴)

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

اے اللہ مجھے بقدر کفایت حلال روزی دے کر حرام سے بچا اور اپنے فضل و احسان سے مجھے

اپنے سوا (یعنی غیروں) سے بے نیاز کردے۔

ظاہر و باطن یکساں کرنے کی دعا

ظاہر و باطن دونوں مطابق ہوں یہ اللہ تعالیٰ کی وہ خاص دولت ہے جو سب کو میسر نہیں۔ اسی لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہمیں ایک خاص دعا تعلیم فرمائی تا کہ ہم اس کے اہتمام سے اپنے ظاہر و باطن کو یکساں کرسکیں۔

(حصن: ۳۵)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيرَتِي خَيْرًا مِنْ عَلَانِيَتِي وَ اجْعَلْ

عَلَانِيَتِي صَالِحَةً۔

خدایا! میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کر دے اور میرے ظاہر کو نیک اور صالح بنا۔

فقراء و مساکین سے محبت کی دعا

دنیا میں دولت مند وں اور عزت داروں سے محبت کرنے کا ایک عام رواج ہے مگر غریبوں اور فقرا و مساکین سے محبت کرنے والے دنیا میں بہت کم ملیں گے۔ فقرا و مساکین سے محبت کرنا یہ اخلاق حسنہ کا ایک خاص درجہ ہے جو انبیا کا خاص حصہ ہے یا پھر توفیق خدا اور فضل الٰہی جس پر ہو جائے۔ آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اخلاق کے اس اعلیٰ درجہ

کو بھی حاصل کرنے کی ایک دعا ہمیں تعلیم فرمائی۔

(حصن:۳۶)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَ تَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِیْن

اے اللہ میں تجھ سے اعمال خیر کرنے، برائیاں چھوڑنے اور فقرا و مساکین کے ساتھ محبت کا سوالی ہوں۔

آئینہ دیکھنے کی دعا

انسان آئینہ دیکھتے وقت اپنے حسن و جمال کو دیکھ کر بہت خوش ہوتا ہے تو اس موقع پر بھی اسلام نے ہمیں حسن

صورت کے ساتھ حسن سیرت اپنانے کی دعا تعلیم فرمائی تا
کہ ہم خَلقاً وخُلقاً احسنِ تقویم کا مظہر بنیں۔

(حصن: ۷؍۳)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ

شکر خدا کا، اے خدا! جیسے تو نے میری صورت اچھی بنائی ایسے ہی میری سیرت اچھی کر دے۔

بڑھاپے میں کشادہ روزی کی دعا

ویسے تو انسان کو ہر وقت روزی روٹی کی فکر ہوتی ہے لیکن کشادہ روزی یا کشادہ زندگی کی ضرورت اس وقت بہت زیادہ ہوتی ہے جب محنت اور

کسبِ معاش کی قوتیں ختم یا کمزور ہوجاتیں ہیں۔ اس وقت انسان کوفطری طور پرراحت وآرام اور کشادہ دستی کی خواہش زیادہ ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں مشقت سے بچنے کیلئے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کیسی اعلیٰ اور حکمت سے پر دعا تعلیم فرمائی۔

(حصن:۳۸)

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ کِبَرِ سِنِّیْ وَ انْقِطَاعِ عُمُرِیْ

خدایا! میرے بڑھاپے کے ایام میں میرا رزق

اورزیادہ وسیع فرما۔

انجام کی بہتری اور کامیابی کی دعا

انسان میں جب جوانی کی قوتیں پورے طور موجود ہوں تو انسان ہر طرح کی پریشانی برداشت کر لیتا ہے، لیکن بڑھاپے کی غربت و مفلسی انسان کو بہت ستاتی ہے اور برا خاتمہ تو اس سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔ ہمارے آقا معلم کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کی بہتری کے لئے یہ مختصر اور جامع دعا تعلیم فرمائی:

(حصن:۳۹)

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ خَیْرَ عُمُرِی

آخِرَہٗ وَخَیْرَ عَمَلِي خَوَاتِمَہٗ وَ
خَیْرَ أَیَّامِي یَوْمَ اَلْقَاکَ فِیْہِ

خدایا! میری زندگی کا آخری حصہ بہتر اور اچھا فرما اور میرے اعمال میں آخری اعمال بہتر اور اچھے فرما اور ایام میں سب سے اچھا دن وہ ہو جس میں تجھ سے ملاقات کروں۔

ناگھانی اور مصیبتوں سے بچنے کی دعا

ہر انسان مصیبت و پریشانی سے گھبراتا ہے اور اس سے بچنے کی کوشش کرتا ہے اور اس سے پناہ مانگتا ہے۔ لیکن جو مصیبت و پریشانی اچانک آتی

ہے وہ یقیناً ہزار بار پناہ مانگنے کی چیز ہے۔ ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں ناگہانیوں سے! جن کو اچانک مصیبت یا ناگہانی آتی ہے وہی اس کی پریشانیوں کو جانتے ہیں۔ غافل انسان کو راحت و آرام کی زندگی میں کہاں خیال آتا ہوگا یا کتنوں کو آتا ہوگا کہ راحت و آرام کی زندگی میں بھی اچانک مصیبت آسکتی ہے۔ ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے راحت و آرام کی زندگی میں ناگہانیوں سے بچنے کی دعا تعلیم فرمائی اور دعا بھی کتنی جامع اور مختصر!

(حصن: ۴۰)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْاَلُکَ مِنْ فُجَاۃِ

الْخَيْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَاةِ الشَّرِّ۔

اے میرے معبود! میں تجھ سے بے گمان اچانک ملنے والی مسرت و بھلائی کا طلب گار ہوں اور ناگہانی شراور مصیبت سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَفُجَائَةِ نِقْمَتِكَ

آرام کے بعد پریشانی سے بچنے کی دعا

عیش و آرام کے بعد فقر و فاقہ سے واسطہ

پڑنا، یہ حالت اتنی پریشان کن ہے کہ بیان سے باہر ہے۔ اس کی پریشانی وہی لوگ جانتے ہیں جنہیں امیری کے بعد غریبی کا منھ دیکھنا پڑا ہو۔ حدیث میں بھی بیان کیا گیا ہے: تین لوگ قابل رحم ہیں: ان تین میں سے ایک یہی کہ غنی کے بعد فقیر ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس سے بھی بچنے کی دعا تعلیم فرمائی۔

(حصن:۴۱)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ

عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے زوال سے اور تیری عافیت کے پھر جانے سے اور تیرے اچانک اور ناگہانی انتقام سے۔

گھر میں داخل ہونے کی دعا

حدیث پاک میں ہے جب کوئی گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے، تو شیطان کہتا ہے: نہ تمہارے لئے یہاں ٹھکانہ ہے اور نہ ہی کھانا۔ اس لئے ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھر میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرمائی:

(حصن:۴۲)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا، وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا ، وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا

خدایا! میں تجھ سے اچھے داخل ہونے اور اچھے طریقے سے باہر آنے کا سوال کرتا ہوں۔ اللہ ہی کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ ہی کے نام سے ہم باہر آئے اور اللہ تعالیٰ ہی پر ہم نے

بھروسہ کیا، جو ہمارا مالک ہے۔

سوتے وقت کی دعا

جب انسان سونے کے لئے اپنے بستر پر آئے تو یہ دعا پڑھے۔ سب سے آسان دعا:

(حصن: ۴۳)

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْيَا

اے اللہ! میری موت اور زندگی تیرے ہی نام سے۔

سوتے وقت کے دوسرے اعمال و وظائف

(حصن قرآنی: ۱۳)

(آیۃ الکرسی) (ایک بار)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ

الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ

لَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ

مَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِىْ

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ

مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا

شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بغیر اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اس کی

کرسی میں سمائے ہوئے آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔ (پارہ: ۳۔البقرۃ: ۲۵۵)

فائدہ: جب تک سوئے گا اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا، اس کے گھر اور آس پاس کے گھروں میں چوری سے پناہ ہوگی اور آسیب اور جن کا دخل نہ ہوگا۔ انشاء اللہ

(حصن قرآنی: ۱۴) تسبیحِ حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا

سبحان اللہ (۳۳/بار) الحمد للہ (۳۳/بار) اللہ اکبر (۳۴/بار)

فائدہ: اس عمل سے دن بھر کی تھکان اور سستی دور

ہوگی اور انشاء اللہ بے شمار فائدے حاصل ہوں گے۔

(حصن:۴۵)

الحمد اور قل ھو اللّٰہ احد شریف
ایک ایک بار اور سورۂ بقرہ اول سے مفلحون
تک اور آمن الرسول سے آخر تک:

فائدہ: ان دونوں وظیفوں کے بے شمار فائدے ہیں۔

(حصن:۴۶)

تینوں قل (سورہ اخلاص، فلق اور الناس)
ایک ایک بار پڑھ کر ہتھیلیوں پر دم کرکے پہلے سر
پھر چہرہ، سینہ اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچے
پورے بدن پر پھیرے۔ یہ عمل تین مرتبہ کرے
انشاء اللہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

(حصن:۴۷)

اس کے بعد قل یا ایہا الکافرون پڑھے۔
اور پھر سب سے آخر میں یہ دعا پڑھ کر بغیر بات
کئے سو جانا چاہئے۔

(حصن:۴۸)

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ
وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَ فَوَّضْتُ
اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَ اَلْجَأْتُ
ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّ رَهْبَةً
اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَ لَا مَنْجَا

مِنْكَ اِلاَّ اِلَيْكَ، اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَ بِنَبِيِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ

اللہ تعالیٰ کے نام سے (میں سوتا ہوں) خدایا! میں نے اپنا چہرہ تیری طرف جھکا دیا اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کیا، تیری رحمت کی امید کرتے ہوئے اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہوئے اپنے آپ کو میں نے تیری پناہ میں دیا۔ تیرے سوا نہ تو جائے پناہ ہے اور نہ راہ نجات۔ میں تیری اتاری ہوئی کتاب اور تیرے بھیجے ہوئے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایمان لایا۔

حدیث میں آیا ہے، آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: میں اس شخص کو عقلمند نہیں سمجھتا جو سونے سے پہلے سورہ بقرہ کی آخری تین آیات نہ پڑھ لے۔

(حصن: ۴۹): سوتے میں چونکنے اور ڈرنے کی دعا

سوتے ہوئے آدمی کو خوف یا وحشت محسوس ہو تو یہ دعا پڑھ لے:

اَعوذُ بِکَلِماتِ اللّٰہِ التّامّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَ عِقابِہٖ وَ شَرِّ عِبادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ وَ اَنْ

يَحْضُرُوْنِ۔

میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کی پناہ چاہتا ہوں اس کے غضب، عذاب اور بندوں کے شر سے اور شیطان کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے قریب آئیں۔

حضرت عبداللہ ابن عمرو اس دعا کو اپنے بالغ بچوں کو سکھاتے اور چھوٹے بچوں کو ایک کاغذ میں لکھ کر گلے میں ڈالتے۔(حصن حصین)

(حصن:۵۰)

نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَ

هَدَاَتِ الْعُیُوْنُ وَ اَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَ لَا نَوْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَهْدِ لَیْلِی اَنَمْ عَیْنِی۔

خدایا ستارے ڈوب گئے، آنکھیں سکون پا گئیں (لوگ سو گئے) تو حی قیوم ہے، تجھے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ اے حی قیوم! میری رات کو سکون اور آنکھوں کو نیند عطا فرما۔

(حصن:۵۱) دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ

نَسْتَغْفِرُکَ وَ نُؤْمِنُ بِکَ

وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَ نُثْنِیْ

عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَ نَشْکُرُکَ وَ

لَا نَکْفُرُکَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُکُ

مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ

نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ

وَ اِلَیْکَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَ

نَرۡجُوۡا رَحۡمَتَكَ وَ نَخۡشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالۡكُفَّارِ مُلۡحِقٌ۔

اے اللہ! ہم تیری مدد اور بخشش کے طلبگار ہیں، تجھ پر ایمان رکھتے ہیں، تجھ پر توکل کرتے ہیں، تیرے ثنا خوان ہیں، تیرا شکر ادا کرتے ہیں، تیری ناشکری نہیں کرتے۔ اور جو تیرے نافرمان ہیں ہم ان سے رشتہ توڑتے ہیں اور تعلق قطع کرتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور تجھے ہی سجدے کرتے ہیں، تیری ہی طرف دوڑتے اور

لپکتے ہیں، اور تیری رحمت کی امید لگائے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، بیشک تیرا عذاب کفار کو پہنچنے والا ہے۔

اذان کے بعد کی دعا

مومن کو چاہئے کہ اذان دینے یا سننے کے بعد اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہِ بیکس پناہ اولاً میں درود کا ہدیہ پیش کرے پھر آپ کیلئے اس دعا سے وسیلہ طلب کرے۔

(حصن:۵۲)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ

اٰتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَ الْوَسِیلَۃَ
وَ الْفَضِیلَۃَ وَ الدَّرَجَۃَ
الرَّفِیْعَۃَ وَ ابْعَثْہُ مَقَامًا
مَّحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَ
ارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ
الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ
الْمِیْعَادَ۔

خدایا! اے اس مکمل دعوت واعلان اور قائم ہونے

والی نماز کے مالک! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ، فضیلت اور اعلیٰ درجہ عطا فرما۔ اور ان کو اس مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے وعدہ کیا ہے اور بروزِ قیامت ہمیں ان کی شفاعت نصیب فرما۔ بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ (حصن حصین)

(حصن: ۵۳) تشھد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ

عَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَ
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ۔

سب قولی، بدنی اور مالی عبادات اللہ رب العزت کے لئے ہیں، اے نبی آپ پر اللہ کا سلام، اس کی رحمت اور برکت نازل ہو، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو، میں اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں۔

ضروری تنبیه: نماز میں تشہد انشا کی نیت سے پڑھے نہ کہ اخبار یا نقلِ واقعۂ معراج کی نیت سے۔ گویا خدا کے حضور خود حاضر ہے اور تحیات وصلٰوات وطیبات کے تحفے پیش کر رہا ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہے اور درود وسلام پیش کر رہا ہے۔

(حصن:۵۴) درود ابراهیمی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

خدایا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور ان کی آل پر بھیجی بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔اے اللہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور

آل محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر برکت نازل فرما جیسا کہ تونے ابراہیم (علیہ السلام) اور ان کی آل پر برکت اتاری بیشک تو سراہا ہوا بزرگ وبرتر ہے۔

تنبیہ: درود کے یہ دونوں صیغے صرف نماز میں پڑھے جائیں گے، نماز کے باہر مومن کو وہی درود شریف پڑھنا چاہیئے جس میں صلاۃ کے ساتھ سلام کا لفظ بھی مذکور ہو۔ نماز میں یہ دونوں درود اس لئے کافی ہیں کہ اوپر التحیات میں سلام کا ذکر ہو چکا ہے اور ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے صلاۃ وسلام دونوں کے پڑھنے کا حکم ہے۔ ایک حکم صَلُّوا عَلَيْهِ ہے اور دوسرا حکم وَ سَلِّمُوا تَسْلِيمًا ہے۔ جو لوگ سلام سے چڑھتے ہیں وہ نماز کے باہر بھی درود

ابراہیمی پرزور دیتے ہیں۔ان کی ہرگز نہ سنیں۔
(مستفاداز مفاتیح الجنان وحصن حصین)

نماز میں درود کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے پڑھنے کی دعا

مومن اپنی نماز میں تشہداور درود کے بعد قرآن کی کوئی دعا یا دعائے ماثورہ جو اسے یاد ہو پڑھ سکتا ہے۔چند دعائیں درج کی جاتی ہیں:

(حصن قرآنی: ۱۴)

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا

وَ تَقَبَّلُ دُعَاءِ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِیۡ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ

(ابراہیم: ۴۱-۴۰)

اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا رکھ اور میری اولاد کو، اے ہمارے رب! اور ہماری دعا سن لے، اے ہمارے رب! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو بخش دے جس دن حساب قائم ہوگا۔

تنبیہ: جماعت والی نمازوں میں امام کو یہ مذکورہ

بالا دعائے قرآنی اور اسی طرح نیچے آنے والی دعائے ماثورہ ہرگز نہیں پڑھنی چاہئے۔ کیوں کہ صیغۂ واحد والی کوئی دعا پڑھنی امام کو از روئے حدیث شریف وفقہ حلال نہیں بلکہ ممنوع ہے۔

(تنبیہ الغافلین ۔باب:۳۱)

(حصن:۵۵) چاہے تو یہ پڑھ لے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِكَ وَ

ارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

خدایا بیشک میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تو ہی گناہوں کو بخشتا ہے، تو مجھے اپنی خاص رحمت سے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، بیشک تو ہی بخشنے والا اور مہربان ہے۔(حصن حصین)

نماز سے فارغ ہونے کے بعد کی دعائیں اور وظیفے

(حصن:۵۶)خاص دعا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِي وَ يُمِيتُ وَ هُوَ
حَيٌّ لَّا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ
هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۔
اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا
أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا
مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ

مِنْكَ الجَدُّ۔

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، سلطنت اسی کی ہے وہی تعریف کے لائق ہے، (وہی) جِلا تا اور مارتا ہے، اسی کے قبضے میں بھلائی ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ خدایا تیرے دیئے کو کوئی روکنے والا نہیں، تو روک دے تو کوئی دینے والا نہیں، کسی طاقتور یا مالدار کو اس کی طاقت یا مالداری تیرے عذاب اور گرفت سے بچا نہیں سکتی۔ (سابق)

(حصن قرآنی: ۱۵۔آیۃ الکرسی)

ایک بار

(حصن: ۵۷)

اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

میں بخشش کا طالب ہوں اللہ عظیم سے، جس (حیی قیوم) کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں۔ اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

فائدہ: اس دعا کے پڑھنے والے کے گناہ معاف ہوں اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

ایک بار تسبیح فاطمی جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے اور تسبیح فاطمی کے بعد اسی باب میں درج کی ہوئی دعا اللھم لا مانع.... بھی پڑھے اور ماتھے پر داہنا ہاتھ رکھ کر یہ مندرجہ ذیل خاص دعا پڑھے:

(حصن:۵۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

اللہ تعالیٰ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بخشنے والا نہایت مہربان، خدایا رنج وغم مجھ سے دور فرما۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب

نماز سے فارغ ہوتے تو اپنا دایاں دست مبارک سر انور پر پھیرتے اور یہی دعا مانگتے تھے۔اس دعا کا پڑھنے والا ہر پریشانی سے بچے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ (حصن حصین)

(حصن:۵۹)

پنج گنج قادریہ (سو مرتبہ)

بعد نماز فجر: **یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ**

بعد نماز ظہر: **یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ**

بعد نماز عصر: **یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ**

بعد نماز مغرب: **یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ**

بعد نماز عشاء: **یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ**

فائدہ: برکات بے شمار ہیں۔

(**حصن قرآنی:۱۶**)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ * فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ * وَ مَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا آخَرَ

لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا
حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا
يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ * وَ قُلْ
رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ
خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ۔

(پ:۱۸، المؤمنون: ۱۱۵-۱۱۸) ایک بار

فائدہ: شیطان وجن وآفات سے محفوظی۔

(**حصن:**٦٠)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ

مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔

تین بار پھر سورۂ حشر کی آخیر تین آیتیں ایک بار

(حصن قرآنی:۱۷)

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَۃِ

ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ * ھُوَ

اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ

الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ * هُوَ اللّٰهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ
لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ * (پ۲۸/الحشر:۲۲-۲۴)

فائدہ: صبح پڑھے تو شام تک ستر ہزار فرشتے
اس کے لئے استغفار کریں اور اس دن مرے تو

شہید ہو۔ اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی حکم ہے۔

(حصن:٦١)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَّعْلَمُهٗ وَ نَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهٗ

۔ تین بار

یا اللہ! ہم تیری پناہ کے طالب ہیں اس بات سے کہ ہم جان بوجھ کر کسی کو تیرا شریک ٹھہرائیں اور تجھ سے اس (شرک) کی بخشش کے طالب ہیں جس کو ہم نہیں جانتے۔

فائدہ: خاتمہ ایمان پر ہو۔

(**حصن:۶۲**) یہ دعا تین بار پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَوُلْدِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ

اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کی برکت سے میرا دین، جان، اولاد اور اہل و مال محفوظ ہوں۔

فائدہ: دین، ایمان ، جان، مال، بچے سب محفوظ رہیں۔

(**حصن:۶۳**)

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ

اَسۡتَغِيۡثُ فَلَا تَكِلۡنِیۡ اِلٰى نَفۡسِیۡ طَرۡفَةَ عَيۡنٍ وَّاَصۡلِحۡ لِیۡ شَاۡنِیۡ كُلَّهٗ ۔ (ایک بار)

اے حی! اے قیوم! تیری رحمت (کے واسطے) تجھ سے فریاد کرتا ہوں، ایک لمحہ بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر، اور میرے تمام کام درست فرما۔

فائدہ: سب کام بنیں۔

(**حصن:** ۶۴) ۷/بار پڑھے:

اَللّٰهُمَّ خِرۡلِیۡ وَاخۡتَرۡلِیۡ وَلَا

تَکِلْنِیْ اِلیٰ اِخْتِیَارِیْ

اے مرے معبود! میرا معاملہ بہتر فرما، مجھے بھلائی عطا فرما، اور مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر۔

فائدہ: دن رات کے ہر کام کے لئے استخارہ ہے۔

(حصن:۶۵)

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارُ: ایک ایک یا تین تین بار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَ وَعْدِكَ

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ

مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ اَبُوْءُ

لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ

لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ

لَايَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

خدایا! تو میرا مُرَبِّیْ (حقیقی) ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا میں تیرا بندہ ہوں، میں اپنی طاقت بھر تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں، اپنی کرتوتوں کے شر سے تیری پناہ چاہتا

ہوں، تیری نعمتیں جو مجھ پر ہیں میں ان کا معترف ہوں، اور میں نے جو گناہ کئے مجھے ان کا (بھی) اقرار ہے، تو اے میرے معبود میرے گناہ بخش دے کہ تیرے سوا گناہ کوئی نہیں بخشتا.

فقیر (امام احمد رضا) اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے:
وَاغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ (اور ہر مومن مرد وعورت کو بخش دے) اور اپنے جس فعل سے کسی ضرر کا اندیشہ ہوتا ہے اسے پڑھتا ہے، مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

فائدہ: گناہ معاف ہوں، اور اس دن رات میں مرے تو شہید۔

(حصن:٦٦)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۔

اللہ عزوجل کے نام سے جو بہت مہربان رحمت والا، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کی توفیق اللہ بزرگ وبرتر ہی کی طرف سے۔

فائدہ: ہر کام بنے، شیطان سے محفوظ رہے۔

(حصن:٦٧)

اَللّٰهُمَّ اَجِرۡنِیۡ مِنَ النَّارِ ۔

(سات بار)

خدایا! جل جلالہ مجھے (دوزخ کی) آگ سے محفوظ فرما۔

فائدہ: دوزخ دعا کرے کہ الٰہی اسے مجھ سے بچا۔

(**حصن:٦٨**)

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ کُلَّ مُھِمٍّ مِّنْ حَیْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَیْنَ شِئْتَ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدُنْیَایَ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَا اَھَمَّنِیْ

حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ
حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ
حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِيْ
بِسُوْٓءٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ
الْمَوْتِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ
الْمَسَأْلَةِ فِي الْقَبْرِ حسْبِيَ
اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ حَسْبِيَ
اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِيَ

اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ ایک بار یا تین بار

خدایا! میرے ہر امر میں تو جیسے اور جہاں سے چاہے مجھے کفایت فرما، میرے دین و دنیا میں مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے، میرے ہر پریشان کن معاملے میں مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے، مجھ پر ظلم وتعدی کرنے والے، مجھ سے حسد رکھنے والے اور مجھے تکلیف پہونچانے کا ارادہ کرنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے، موت کے وقت، قبر میں سوال کے وقت، میزان عمل کے وقت اور صراط

سے گزر کے وقت اللہ پاک مجھے کافی ہے، اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے جس کے سوا کوئی لائق بندگی نہیں، اسی پر میرا توکل ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

فائدہ: ہر مشکل آسان ہو، سب پریشانیاں دور ہوں، ایمان سلامت رہے، اللہ تعالیٰ ہر جگہ مدد فرمائے، دشمن برباد ہوں، حاسد اپنی آگ میں جلیں، نزع آسان ہو، قبر میں شاداں ہو، نیکیوں کا پلہ بھاری ہو، صراط پر سہل جاری ہو۔

(حصن قرآنی:۱۸)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ * وَلَهُ

الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ *
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ
يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ
يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ
كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ *

(پ:۲۱۔الروم:۱۷۔۱۹)

ایک ایک بار۔

تو اللہ کی پاکی بولو جب شام کرو اور جب صبح ہو اور

اسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور پچھ
دن رہے اور جب تمہیں دوپہر ہو۔ وہ زندہ کو نکالتا
ہے مردے سے اور مردے کو نکالتا ہے زندہ سے
اور زمین کو جِلا تا ہے اس کے مرے پیچھے، اور
یونہی تم نکالے جاؤ گے۔

(**حصن**:٦٩)

بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
اَلرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ اَللّٰھُمَّ
اَذۡھِبۡ عَنِّیۡ الۡھَمَّ وَ الۡحُزۡنَ۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے، وہی بخشنے والا نہایت
مہربان عبادت کے لائق ہے، اے اللہ! مجھ سے

رنج و غم دور فرما۔

فائدہ: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوتے تو اپنا داہنا دستِ اقدس سرِ انور پر پھیرتے اور یہ مذکورہ بالا دعا مانگتے۔ (حصن حصین)

(حصن: ۷۰) خدا کی رضا وحسن خاتمہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنَا رِضَاكَ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ اخْتِمْ لَنَا بِالسَّعَادَةِ وَ الشَّهَادَةِ وَ الْمَغْفِرَةِ۔

اے اللہ! ہمیں دنیا و آخرت میں اپنی رضا و خوشنودی عطا فرما اور سعادت و نیک بختی ، (اپنی راہ میں) شہادت و ایمان اور مغفرت پر میرا خاتمہ فرما۔

(حصن:۱۷)

عافیت وسلامتی میں رہنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّآ نَعُوْذُبِكَ مِنْ دَرْكِ الشَّقَاءِ وَجَهْدِ الْبَلَاءِ وَ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَ تَغَيُّرِ النَّعْمَاءِ وَ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَ

نَعُوْذُبِكَ مِنْ جَمِيْعِ الْمَكَارِهِ وَالْاَسْوَاءِ وَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ خَيْرَ الْعَطَاءِ۔

اے اللہ! بدبختی آنے، بلا و مصیبت، دشمنوں کی ہنسی، نعمتوں کے زوال اور بری قضا وقدر سے ہم تیری پناہ چاہتے ہیں۔ اور تمام ناپسندیدہ برے امور سے ہم تیری پناہ چاہتے ہیں۔ اور خدایا ہم تجھ سے خیر اور بہتر عطا کے سوالی ہیں۔

فائدہ: جس سے کسی دن سب وظائف رہ جائیں تو یہ تنہا ان سب کی جگہ کافی ہے۔ نیز رات

دن کے ہر نقصان کی تلافی ہے۔

(حصن:۷۲)

کھانا شروع کرنے کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَ لا فِی السَّماءِ وَ ھوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

خدا کے نام سے ہر کام کا آغاز جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا

سکتی، وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔
(حصن: ۷۳)

کھانا کھاتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیهِ وَ اَطْعِمْنَا خَیْرًا مِنْهُ۔

خدایا ہمارے لئے اس کھانے میں برکت پیدا فرما اور ہمیں اس سے بہتر کھلا۔
(حصن: ۷۴)

کھانا کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَطْعَمَنَا وَ

سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ۔

سب تعریفیں اللہ کو جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔

(حصن:۷۵)

اگر کھانا کھانے کے شروع میں بسم اللہ بھول جائے تو جس وقت یاد آئے اس طرح پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَآخِرَہٗ

کھانے کے اول وآخر بسم اللہ کہتا ہوں۔

(حصن:۷۶) بیمار کے ساتھ کھانا کھاتے وقت کی دعا

کسی جذام والے یا آفت زدہ کے ساتھ کھانا کھائے تو یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَ تَوَكُّلًا عَلَى اللّٰهِ ۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے، اللہ تعالیٰ پر اعتماد و بھروسہ کرتے ہوئے (کھاتا ہوں)

(حصن:۷۷) دودھ پیتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَ

زِدْنَا مِنْهُ۔

خدایا! ہمارے لئے اس کو بابرکت بنا اور ہم کو اس سے زیادہ دے۔

فائدہ: حدیث میں آیا ہے، اللہ تعالیٰ اس بندے سے بہت خوش ہوتا ہے جو کھانا کھانے اور پانی پینے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے۔

(حصن حصین)

(حصن: ۷۸) صاحب خانہ (میزبان) کے لئے دعا

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

خدایا! جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا اور جس نے
مجھے پلایا تو اسے پلا۔
(حصن:۷۹)

نیا کپڑا پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا أُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَأَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ۔

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کو جس نے مجھے وہ لباس پہنایا جس سے میں اپنا ستر ڈھکتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس سے زینت حاصل کرتا ہوں۔

فائدہ: جو شخص کپڑا پہنتے وقت یہ دعا پڑھے اس کے اگلے پچھلے صغیرہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (حصن حصین)

(حصن:۸۰) دوست کو نیا کپڑا پہنے دیکھ کر پڑھنے کی دعا

تُبْلِیْ وَ یُخْلِفُ اللّٰهُ (حصن حصین)

تو اسے پرانا کرے اللہ تعالیٰ اس کو بدل دے۔ یعنی اللہ تعالیٰ تجھے لباس عطا فرماتا رہے اور تیری عمر دراز ہو۔

(حصن:۸۱) جب کپڑا اتارے تو کیا پڑھے؟

جب کپڑا اتارے تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے۔

فائدہ: یہ اس کے سَتر اور جنوں کی آنکھوں کے درمیان پردہ ہے۔ (حصن)

(حصن:۸۲)

دولھا کو مبارکباد دینے کی دعا

بَارَكَ عَلَيْكَ وَ جَمَعَ بَيْنَ كُمَا فِي خَيْرٍ ۔ (حصن حصین)

اللہ تعالیٰ تجھ پر برکت اتارے اور تم دونوں کو اتفاق نصیب کرے۔

مجلس برخواست ہونے پر کون سی دعا پڑھے؟

انسان کی عادت ہے جب چند لوگ ایک جگہ جمع ہوتے ہیں تو بالارادہ یا بلا ارادہ کچھ نہ کچھ چغلی، غیبت اور لغو و بے ہودہ باتیں درمیان میں آہی جاتی ہیں۔اس لئے جب مومن کسی ایسی مجلس سے اٹھے تو یہ دعائیں پڑھ لے:

(حصن قرآنی:۱۹)

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

تمہارا عزت والا رب پاک ہے ان کی کہی باتوں سے، اور سلام پیغمبروں پر اور سب تعریفیں سارے جہان کے پالنہار کو۔

حدیث کی دعا: سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جب کوئی مومن کسی مجلس میں بیٹھے اور اس میں لغو اور بیہودہ گفتگو زیادہ ہو تو اس مجلس سے اٹھنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لے:

(حصن: ۸۳)

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَن لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنتَ

أَستَغفِرُكَ وَ اَتُوبُ إِلَيكَ

پاکی ہے تجھے اے اللہ! اور میں تجھے سراہتے ہوئے گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی معبود ہے، میں تجھ سے (اپنے گناہوں کی) معافی مانگتا ہوں اور تیری طرف پلٹتا ہوں۔

فائدہ: ان کے تمام گناہ صغیرہ بخش دیئے جائیں گے۔ علما نے فرمایا: مجلس کی برخاستگی پر اگر مومن چاہتا ہے کہ اس مجلس کا اس کو ثواب ملے اور مجلس میں کئے ہوئے گناہ بخشے جائیں تو پہلے وہ اول دعا پڑھے ثواب عظیم کے لئے اور بعد میں یہ دعا پڑھے، گناہوں کے کفارہ کے لئے۔ (روح البیان)

بچے کی تعلیم وتربیت اور اسکی

دعا: جب بچہ بولنے لگے تو اس کو سب سے پہلے کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں) سکھایا جائے اس کے بعد یہ دعا سکھائیں:

(حصن: ۸۴)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کو جس نے نہ تو اولاد اختیار کی، نہ کوئی سلطنت میں اس کا شریک ہے اور نہ کمزوری کے سبب اس کا کوئی حمایتی اور اس کی کبریائی خوب بیان کرو۔

حدیث میں ہے، جب بنی عبد المطلب کی اولاد میں کوئی بچہ بولنے لگتا تو سب سے پہلے اس کو یہی دعا یا آیت سکھاتے۔

(حصن:۸۵)

مسافر کو رخصت کرنے کی دعا

اگر کوئی سفر پر جا رہا ہو تو اس کے ساتھ مصافحہ کرے اور رخصتی کے وقت اس کو یہ دعا دے:

أَسۡتَوۡدِعُ اللّٰهَ دِيۡنَكَ وَ أَمَا

نَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ۔

میں تیرا دین، تیری امانت اور تیرے انجام کار کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔

(حصن: ۸۶) مسافر کو رخصت کرنے کی ایک اور دعا

زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا كُنْتَ۔

اللہ تعالیٰ تمہیں پرہیزگاری کا سامان عطا کرے اور تمہارے گناہ بخشے اور تم جہاں بھی رہو اللہ تعالیٰ

تمہارے لئے بھلائی کو آسان کردے۔

(حصن:۸۷)

سفر میں تعوذو پناہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ۔

خدایا سفر کی مشقت، بری واپسی، زیادتی کے بعد

نقصان، مظلوم کی بد دعا اور اہل وعیال اور مال میں برائی دیکھنے سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(حصن:۸۸)

مسافر، مقیموں کو یہ دعا دے

أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهٗ

میں تمہیں اس کے سپرد کرتا ہوں جس کے پاس رکھی گئیں امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔

(حصن:۸۹)

اہل وعیال کو خدا

کے حوالے کرنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي لاَهْلِ وَالْمَالِ اَللّٰهُمَّ اَصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِي اَهْلِنَا

خدایا! تو ہی سفر میں معین و مددگار اور اہل وعیال اور مال کا نگہبان ہے۔ خدایا! سفر میں ہماری مدد فرما اور اور ہمارے اہل وعیال کی حفاظت فرما۔

(حصن:۹۰) رجال الغیب سے

مدد لینے کی دعا

یَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِیْنُوْنِیْ
یَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِیْنُوْنِیْ
یَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِیْنُوْنِیْ

اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو۔ اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو۔ اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو۔

تنبیہ: یہ دعا پڑھنے اور عمل میں لانے سے پہلے اتنا خیال رکھئے کہ حقیقی مددگار اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے، اس کے بندے اس کی عطا کی ہوئی طاقت اور اس کے حکم سے اس کی مدد کا ذریعہ اور وسیلہ بنتے ہیں۔ یعنی حقیقی و مجازی نسبت کا فرق

ملحوظ رہنا چاہئے کہ کہیں کچھ کا کچھ نہ ہو جائے۔
(حصن:۹۱)

کسی شہر کو دیکھنے کی دعا

اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَ خَيْرَ مَا فِيْهَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا۔

(اے اللہ!) میں تجھ سے اس شہر و بستی اور جو کچھ اس میں ہے اس کی بھلائی چاہتا ہوں اور اس شہر و بستی اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

شہر میں داخل ہوتے وقت کی دعا:

جب مومن بندہ کسی شہر میں داخل ہونے کا ارادہ کرے تو اس طرح دعا مانگے۔ پہلے تین مرتبہ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا (اے اللہ! ہمیں برکت دے) کہے، پھر یہ دعا پڑھے:

(حصن:۹۲)

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَ حَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَ حَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَیْنَا

اے اللہ! ہمیں اس شہر کے پھل عطا فرما اور اس شہر والوں کے لئے ہمیں محبوب بنا اور اس شہر کے

نیک لوگوں کو ہمارا محبوب بنا۔

منزل پر اترتے یا ٹھہرتے وقت کی دعا: جب مومن کسی منزل یا کسی جگہ اترے تو اس طرح تعوذ اور پناہ طلب کرے، انشاء اللہ تعالیٰ واپسی تک اسے کوئی چیز تکلیف نہیں دے گی اور سلامت واپس آئے گا۔

(**حصن:** ۹۳)

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ساتھ مخلوق کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔

(حصن: ٩٣) بلندی پر چڑھتے اور اترتے وقت کی دعا

بلندی (پہاڑ یا چھت وغیرہ) پر چڑھتے وقت اللہ اکبر اور نیچے اترتے وقت سبحان اللہ پڑھنا چاہیئے۔

سفر کو بابرکت بنانے والی سورتیں اور دعائیں

حدیث میں ہے، سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: اے جبیر! کیا تم چاہتے ہو کہ جب تم سفر کے لئے نکلو تو اپنے ساتھیوں سے شکل وصورت میں بہتر ہو اور تمہارا مال ان سے زیادہ ہو؟ عرض کی: ہاں یا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان پانچ سورتوں کو شروع اور آخر میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ پڑھا کرو۔

(۱) کافرون (۲) نصر (۳) اخلاص (۴) فلق (۵) ناس [حصن حصین]

(حصن قرآنی: ۲۰) سورۂ کافرون

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ (۱) لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ (۲) وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا (۳)
عَبَدْتُّمْ (۴) وَلَآ اَنْتُمْ
عَابِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ (۵)
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ (۶)

تم فرماؤ اے کافرو! نہ میں پوجتا ہوں اسے جو تم
پوجتے ہو اور نہ تم پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں۔ اور نہ
میں پوجوں گا جو تم نے پوجا اور نہ تم پوجو گے جو میں
پوجتا ہوں۔ تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین۔

(حصن قرآنی: ۲۱) سورۂ نصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ

وَ رَاَيْتَ النَّاسَ (۱)
يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ
اَفْوَاجًا (۲) فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ
تَوَّابًا ۔ (۳)

جب اللہ کی مدد اور فتح آئے اور لوگوں کو تم دیکھو کہ اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوتے ہیں تو اپنے رب کی ثنا کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو اور اس سے بخشش چاہو بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

(حصن قرآنی: ۲۲) سورۂ اخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (١) اَللّٰهُ
الصَّمَدُ (٢) لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ
يُولَدۡ (٣) وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ (٤)

تم فرماؤ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

(حصن قرآنی: ٢٣) سورۂ فلق

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ (١)

مِن شَرِّ مَا خَلَقَ (۲) وَمِن
شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ (۳)
وَمِن شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي
الْعُقَدِ (۴) وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ
اِذَا حَسَدَ (۵)

تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے، اس کی سب مخلوق کی شر سے۔ اور سخت اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے۔ اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں۔ اور حسد والے کے شر

سے جب وہ مجھ سے جلے۔

(حصن قرآنی: ۲۴) سورۂ ناس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ (۱)
مَلِكِ النَّاسِ (۲) اِلٰهِ
النَّاسِ (۳) مِنۡ شَرِّ
الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ (۴)
الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ
النَّاسِ (۵) مِنَ الۡجِنَّةِ وَ
النَّاسِ (۶)

تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب۔ سب لوگوں کا بادشاہ۔ سب لوگوں کا خدا۔ اس کے شر سے جو دل میں برے خطرے ڈالے اور دُبک رہے۔ وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں جن اور آدمی۔

(حصن:۹۵)

احرام باندھنے کی دعا (تلبیہ)

حاجی یا عمرہ کرنے والا جب احرام باندھے تو یہ دعا (تلبیہ) پڑھے:

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَ

اَلْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ۔

میں حاضر ہوں خدایا! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ بیشک تعریف اور نعمت تیرے ہی لئے ہے بادشاہت بھی تیری ہی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔

طواف کی نیت (حصن:۹٦)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِيْدُ طَوَافَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ فَيَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ۔

اے اللہ میں تیرے عظمت والے گھر کے طواف

کی نیت کرتا ہوں، تو اسے مجھ پر آسان فرما اور مجھ سے قبول فرما۔

(حصن:۹۷) طواف کے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ الصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

اللہ کے نام سے (طواف کرتا ہوں) سب خوبیاں اللہ کو اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر

(حصن:۹۸) سعی کی نیت

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اُرِيْدُ السَّعْىَ

بَیْنَ الصَّفَا وَ الْمَرْوَۃِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ۔

اے اللہ میں صفا ومروہ کی سعی کا ارادہ کرتا ہوں، تو اسے مجھ پر آسان فرما اور مجھ سے قبول فرما۔

(حصن:۹۹)

قربانی کی دعا

اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّ مَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰہِ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

میں نے اپنا منہ اس کی طرف کیا جس نے آسمان اور زمین بنائے ایک اسی کا ہو کر اور میں مشرکین میں سے نہیں۔ بیشک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لیے ہے جو رب سارے جہان کا۔ اس کا کوئی شریک نہیں، مجھے یہی حکم ہوا ہے اور میں مسلمان ہوں۔

پھر اس کے بعد یہ دعا پڑھیں: اَللّٰھُمَّ مِنْكَ وَلَكَ (خدایا یہ تیری عطا سے ہے اور تیری

بارگاہ میں پیش ہے) اور بِسْمِ اللّٰہُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
کہہ کر ذبح کردیں۔

(حصن:۱۰۰) جانور ذبح کرنے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ وَخَلِیْلِكَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ

اے اللہ! میری (یہ قربانی) قبول فرما جیسے تو نے اپنے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے اور اپنے خلیل

حضرت ابراہیم علیہ السلام سے قبول فرمائی۔

نوٹ: واضح رہے کہ ذبح کے وقت مذکورہ دعائیں پڑھنا بہتر ہے، ضروری نہیں، اگر کسی نے صرف ''بسم اللہ اللہ اکبر'' کہہ کر جانور ذبح کر دیا، تو قربانی ہو جائے گی اور جانور حلال ہو جائے گا۔

(حصن:۱۰۱) عقیقہ کی دعا

بیٹے کے عقیقہ میں اگر باپ ذَبح کرے
تو ذبح سے پہلے دُعا یوں پڑھے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ ابْنِیْ فُلَانٍ دَمُھَا بِدَمِہٖ وَ لَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَ عَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَ جِلْدُھَا

بِجِلْدِہٖ وَ شَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ
اجْعَلْھَا فِدَاءً لِابْنِیْ مِنَ
النَّارِ بِسْمِ اللّٰہُ اَکْبَرُ۔

اے اللہ! یہ میرے فُلاں بیٹے کا عقیقہ ہے، اِس کا خون اُس کے خون، اِس کا گوشت اُس کے گوشت، اِس کی ہڈی اُس کی ہڈی، اِس کا چمڑہ اُس کے چمڑے اور اِس کے بال اُس کے بال کے بدلے میں ہیں۔ خدایا! اِس کو میرے بیٹے کیلئے جہنم کی آگ سے فِدیہ بنادے۔ اللہ تعالی کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے۔

نوٹ: (۱) فُلاں کی جگہ بیٹے کا جو نام ہو لے، بیٹی

ہوتو دونوں جگہ ابُنُ کی جگہ بِنُتُ اور پانچوں جگہ ہ کی جگہ ھا کہے۔

(۲) اور اگر باپ کے علاوہ کوئی دوسرا شخص ذَبح کرے تو دونوں جگہ اِبُنُ فُلاں یا بِنُتُ فُلاں کی جگہ فُلاں ابُنِ فلاں یا فُلانَہ بِنُتِ فُلان کہے۔ بچّے کو اِس کے باپ کی طرف نسبت کرے۔ (ملخصا از فتاویٰ رضویہ، ج:۲۰۔ ص:۵۸۵)

(حصن:۱۰۲) سفر سے گھر میں داخل ہونے کی دعا

تَوُبًا تَوُبًا اَوُبًا لَا یُغَادِرُ عَلَیُنَا حَوُبًا۔

توبہ، توبہ، واپس ہونے والا ہوں (سفر سے) اس حال میں کہ وہ (خدا) ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے۔ (حصن حصین)

(حصن: ۱۰۳) کسی قوم یا شخص سے خوف کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

خدایا! ہم تجھے ان کے مقابلے اور سامنے کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔ (حصن حصین)

(حصن:۱۰۴) دشمن کے گھیرے سے نکلنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَ آمِنْ رَوْعَاتِنَا۔

اے اللہ! ہماری پردہ پوشی فرما اور (بے چینیوں سے بچا کر) ہمیں امن وعافیت میں رکھ۔

(حصن حصین)

(حصن:۱۰۵) غم وحزن اور ملال دفع کرنے کی دعا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ

الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللهِ وَ تَبَارَكَ اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۔ (حصن حصین)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ حلیم وکریم ہے، پاک ہے اللہ تعالیٰ برکت والا بڑے عرش کا مالک۔

(**حصن:۱۰۶**) یا یہ پڑھے:

حَسْبُنَا اللهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ ۔

(اللہ ہمیں کافی ہے اور کیا اچھا کارساز ہے وہ)

(حصن:۱۰۷)ایک خاص دعا

حدیث میں ہے: جب کوئی شخص یہ دعا مانگتا یا پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے غم کو خوشی سے بدل دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَ ابْنُ
عَبْدِكَ وَ ابْنُ اَمَتِكَ
نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ
حُکْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُكَ
اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ

سَمَّیۡتَ بِهٖ نَفۡسَكَ اَوۡ
عَلَّمۡتَهٗ اَحَدًا مِّنۡ خَلۡقِكَ
اَوۡ اَنۡزَلۡتَهٗ فِیۡ کِتَابِكَ اَوِ
اسۡتَاۡثَرۡتَ بِهٖ فِیۡ عِلۡمِ
الۡغَیۡبِ عِنۡدَكَ اَنۡ تَجۡعَلَ
الۡقُرۡآنَ رَبِیۡعَ قَلۡبِیۡ وَ نُوۡرَ
صَدۡرِیۡ وَ جِلَاءَ حُزۡنِیۡ
وَذَهَابَ هَمِّیۡ۔

خدایا میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے اور تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے قبضے میں، میرے بارے میں تیرا حکم جاری اور میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل وانصاف پر مبنی ہے۔ میں تیرے ہر اس نام کے ساتھ اور واسطے سے سوال کرتا ہوں جو تو نے اپنا نام رکھا یا اپنی مخلوق میں کسی کو سکھا یا یا اپنی کتاب میں اتارا یا تو نے اس کو اپنے علم میں پوشیدہ رکھا یا اختیار کیا (کہ) قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار، آنکھوں کا نور، میرے غم کو دفع کرنے والا اور پریشانی کو لے جانے والا بنادے۔

(حصن:۱۰۸) ننانوے بیماریوں کے علاج کی دعا

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

جملہ مضرتوں اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے۔

فائدہ: یہ دعا ننانوے (۹۹) بیماریوں کی دوا ہے، جن میں ادنیٰ بیماری غم ہے۔ (حصن حصین)

(حصن:۱۰۹) ظالم سے محفوظ رہنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ

يَّفْرُطَ عَلَيْنَا اَحَدٌ مِنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى۔

اے اللہ ہم تیری پناہ چاہتے ہیں اس بات سے کہ کوئی شخص ان میں سے ہم پر زیادتی کرے یا ظلم کرے۔

(**حصن:۱۱۰**) یا یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَ اِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ عَافِنِيْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ

اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَىَّ بِشَيْءٍ لَّا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ۔

اے اللہ! جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے معبود! اے حضرت ابراہیم، حضرت اسمٰعیل اور حضرت اسحٰق علیٰ نبینا وعلیہم السلام کے معبود! مجھے عافیت دے اور اپنی مخلوق میں سے کسی کو ذرہ بھر بھی مجھ پر مسلط نہ کر کہ جس کے دفع کی مجھ میں طاقت نہ ہو۔

(حصن:۱۱۱) بھوت اور پریوں سے نجات کی دعا

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ

الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ

لَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَ مَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا

الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا

بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ

اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَلَا

یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ

اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ لَا
يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ ۔

(حصن: ۱۱۲) شیطان اور آسیب کے خوف سے حفاظت کی دعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ
عِقَابِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ وَ مِنْ
هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَ اَنْ

يَّحْضُرُوْنِ۔

میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ساتھ اس کے غضب، اس کے بندوں کے شر، شیطانوں کے وسوسوں اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں پناہ چاہتا ہوں۔

دعائے حاجت: اگر کسی شخص کو کوئی حاجت یا ضرورت پیش آئے تو اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نفل ادا کرے پھر یہ دعا مانگے:

(**حصن:** ۱۱۳)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ

نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ
حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیْ
اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ۔

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے رحمت والے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے۔ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں آپ کے وسیلے سے اپنی اس ضرورت میں اپنے رب کی طرف توجہ کرتا ہوں تا کہ وہ میرے لئے پوری کر دی جائے۔ خدایا! میرے حق میں

اپنے محبوب کی شفاعت قبول فرما۔ (حصن حصین)

(حصن: ۱۱۴) بارش کے لئے دعا

اَللّٰھُمَّ اِسْقِنَا اَللّٰھُمَّ اِسْقِنَا اَللّٰھُمَّ اِسْقِنَا

خدایا ہم پر بارش فرما۔ خدایا ہم پر بارش فرما۔
خدایا ہم پر بارش فرما۔

(حصن: ۱۱۵) بارش دیکھ کر پڑھنے کی دعا

جب بارش دیکھے تو دو یا تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا۔

خدایا! موسلا دھار نفع بخش بارش عطا فرما۔

(حصن:۱۱۶)

بادل کی گرج اور کڑک کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَ لَا تُھْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَ عَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ۔

خدایا! ہمیں اپنے غضب سے نہ مارنا اور اپنے عذاب سے ہلاک نہ کرنا اور ہمیں اس (کے واقع ہونے) سے پہلے عافیت عطا فرما۔

(حصن:۱۱۷)تیزھوااور آندھی کے وقت کی دعا

جب تیز ہوا یا آندھی چلے تو اس کی طرف منہ کر کے دونوں گھٹنوں اور ہاتھوں پر بیٹھے ہوئے یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَھَا وَ خَیْرَ مَا فِیھَا وَ خَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیھَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ۔

خدایا! میں تجھ سے اس کی بہتری اور جو اس میں ہے
اس کی خیر و بہتری اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے
اس کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس کی شر و برائی
اور جو اس میں شر و برائی ہے اور اس چیز کی شر سے
جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(حصن:۱۱۸) کتوں کے بھونکنے کے وقت کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ رحمٰن کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے

(حصن:۱۱۹) نیا چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ

وَ الاِیمَانِ، وَ السَّلامَۃِ وَ الاِسلَامِ وَ التَّوفِیقِ لِمَا تُحِبُّ وَ تَرضٰی رَبِّی وربُّکَ اللہ یَاھِلَالُ

اے اللہ! اسے ہم پر برکت، ایمان و اسلام کی سلامتی اور اپنی رضا وخوشنودی کے کاموں کی توفیق دینے کے ساتھ طلوع فرما۔ اے چاند! میرا اور تیرا مالک اللہ ہے۔

(حصن:۱۲۰) چھینک آنے پر دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کو جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔

(حصن:۱۲۱) چھینک کا جواب

یَرْحَمُكَ اللّٰہُ۔

اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے۔

(حصن:۱۲۲) چھینک کا جواب دینے والے کے لئے دعا

یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ

اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت دے اور تمہارے حال کو بہتر بنائے۔

(حصن: ۱۲۳) کان جھنجھنانے کے وقت کی دعا

جب کسی انسان کا کان جھنجھنائے یعنی آواز آنے لگے تو اسے چاہیے کہ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یاد کرے یعنی آپ پر درود شریف بھیجے اور یہ دعا پڑھے:

ذَكَرَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِيْ

اللہ تعالیٰ اس شخص کا ذکر خیر کے ساتھ کرے جس نے مجھ کو یاد کیا۔

(حصن: ۱۲۴)

خوشخبری سن کر تشکر

جب کوئی شخص خوشخبری سنے تو الحمدللہ پڑھے یا

الحمد للهِ اللہ اَکْبَرُ۔

(حصن:۱۲۵)

اچھی چیز دیکھ کر برکت کی دعا

جب کوئی شخص اپنی ذات یا مال یا دوسرے کی ذات یا مال یا پسندیدہ چیز دیکھے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ فِيْهِ

خدایا اس میں برکت پیدا فرما۔

(حصن:۱۲۶) مال بڑھانے کی دعا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ عَلٰى

اَلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ

خدایا اپنے بندۂ خاص اور محترم رسول حضرت محمد ﷺ پر اور تمام مومن مردوں عورتوں اور تمام مسلمان مردوں عورتوں پر رحمت نازل فرما۔

(حصن:۱۲۷) نیکی سے پیش آنے والے کے لئے دعا

جَزَاكَ اللّٰهُ خَیْرًا۔

اللہ تعالیٰ تجھے بہتر بدلہ دے۔

ایثار وخدمت کرنے والے کے لئے

دعا: اگر کوئی مومن دوسرے مومن کے ساتھ

ایثار اور حسن سلوک کرے تو اس کو یوں دعا دے:

(حصن:۱۲۸)

بَارَكَ اللّٰهُ فِي اَهْلِكَ وَ مَالِكَ

اللہ تعالیٰ تیرے اہل وعیال اور مال میں برکت دے۔

(حصن:۱۲۹) سُستی سے نجات اور قوت حاصل کرنے کی دعا

ماقبل میں مذکور تسبیح فاطمہ یعنی ۳۳/مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳/مرتبہ الحمدللہ، ۳۳ یا ۳۴/مرتبہ اللہ اکبر پڑھے۔

(حصن:۱۳۰) غصہ دور کرنے کی دعا اور تعوذ

جب کسی شخص کو غصہ آئے، تو وہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ

الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (میں اللہ رحمٰن کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے) پڑھے۔

حدیث میں آتا ہے: اس کے پڑھنے سے غصہ دفع ہوجائے گا۔

(حصن:۱۳۱) بدزبانی یا تیز زبانی سے نجات کی دعا

اَسْتَغْفِرُ اللہ کو اپنے اوپر لازم کرلے۔

کسی کو مصیبت و پریشانی میں دیکھ کر کیا پڑھے؟

جو شخص کسی مصیبت یا بیمار کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے، انشاءاللہ وہ اس مصیبت و بیماری سے محفوظ رہے گا۔

(حصن: ۱۳۲)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانَا مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ فَضَّلَنَا عَلٰی كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کو جس نے ہمیں اس چیز سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور ہمیں اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت دی۔

فائدہ: علمائے کرام فرماتے ہیں: اگر کسی کو گناہ میں مبتلا دیکھے تو یہ دعا بلند آواز سے پڑھے شاید وہ شرمندہ ہو کر گناہ سے باز آجائے۔ اور اگر

کسی بیمار وغیرہ کو دیکھے تو دل میں پڑھے تا کہ وہ رنجیدہ خاطر نہ ہو۔ (حصن حصین)

(حصن: ۱۳۳) بدفالی لینے کا کفارہ یا دعا

بدفالی نہیں لینی چاہیے اور اگر کبھی ایسا ہو جائے تو اس کے کفارہ میں یہ کلمات دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

خدایا تیری بھلائی کے سوا کوئی بھلائی نہیں اور تیرے بنانے سے ہی کوئی چیز بری ہوسکتی ہے اور

تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔
یعنی بھلائی اور برائی تیرے ہی اختیار میں ہے۔
فائدہ: نیک فال (یعنی اچھا شگون) لینا جائز ہے اور بری فال (بدشگونی) سے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔
تنبیہ: ہر چیز میں منفی فکر یا نیگیٹو سوچ جو وسوسوں یا ڈپریشن کی ایک قسم ہے یہ بھی غالباً اسی قبیل سے ہے۔ مولیٰ ہم سب کو اس سے محفوظ رکھے۔ آمین

وسوسوں سے بچنے کی دعا

جب کسی چیز کو دیکھ کر بد فالی یا برے وسوسے (اینٹی فکریں جو ڈپریشن کی علامت ہیں) آئیں تو یہ دعا پڑھے:

(حصن: ۱۳۴)

اَللّٰھُمَّ لَا یَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَ لَا یَدْفَعُ السَّیِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

خدایا! نیکیاں نہیں کراتا ہے مگر تو، گناہ نہیں مٹاتا ہے مگر تو اور نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کی قوت نہیں مگر تیری عطا سے۔ (غنیۃ الطالبین)

(حصن:۱۳۵) وسوسوں سے نجات کی ایک اور دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ یا آمَنْتُ بِاللّٰہِ وَ رَسُوْلِہٖ۔

میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔

(حصن:۱۳۶)

نظرِ بد کا علاج یا دعا

گر کسی شخص کو نظر لگ جائے تو ان کلمات دعا کو پڑھ کر دم کرے۔

بِسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا

تیرے نام سے شروع (کرتا ہوں) خدایا! اس (نظر) کی گرمی، سردی اور رنج و تکلیف دور فرما۔

اس کے بعد کہے: اللہ کے حکم سے کھڑا ہو جا۔

فائدہ: نظر کی تاثیر حق ہے قرآن کی آیتوں اور حدیثوں سے ثابت دعاؤں کے ساتھ دم کرنے میں بھی اللہ تعالیٰ نے تاثیر رکھی ہے اور اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ شفا دیتا ہے۔ (حصن حصین)

(حصن: ۱۳۷) درجۂ شہادت کے حصول کے لئے دعا

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ شَهَادَةً فِیْ سَبِیْلِكَ وَ اجْعَلْ مَوْتِیْ

بِبَلَدِ رَسُولِكَ۔

خدایا مجھے اپنے راستے میں شہادت عطا فرما اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک شہر میں موت دے۔ (میرا مدفن بنا) (حصن حصین)

(حصن: ۱۳۸)

بیمار کی عیادت کے وقت

لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

کچھ ڈر نہیں، ان شاء اللہ تعالیٰ (یہ بیماری گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔

(حصن:۱۳۹)

جانکنی کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ۔

مولیٰ! موت کی سختیوں میں میری مدد فرما۔

(حصن:۱۴۰)

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَ ارْفَعْ دَرَجَتَہٗ فِیْ الْمَھْدِیِّیْنَ وَ اخْلُفْہُ فِیْ عَقِبِہٖ فِیْ

الْغَابِرِينَ وَ اغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَ افْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ۔

اے اللہ! اسے بخش دے، اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا رتبہ بلند فرما، اور اس کے پسماندگان اہل وعیال کا کارساز ہو۔ اے پردگارِ عالم! ہماری اور اس کی مغفرت فرما اور اس کی قبر کو کشادگی عطا فرما اور اسے روشن فرما۔

(حصن:۱۴۱) بالغ مرد عورت کی نماز جنازہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ

مَیِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَ
غَائِبِنَا وَ صَغِيْرِنَا وَ
كَبِيْرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا
اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا
فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَ
مَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ
عَلَى الْاِيْمَانِ۔

اے اللہ! ہمارے زندوں مردوں، ہمارے حاضر و غائب، چھوٹوں بڑوں اور مردوں عورتوں کی سب کی بخشش فرما۔ خدایا! ہم میں جسے زندگی دے تو

اسلامی زندگی عطا فرما اور جس کو موت دے اسے ایمانی موت عطا فرما۔

(حصن:۱۴۲) نابالغ لڑکے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْہُ لَنَا ذُخْرًا وَّ اجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا ۔

اے اللہ! اس لڑکے کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنے والا بنا دے اور اسے ہمارے کام آنے والا بنا دے اور ہمارا سفارشی بنا اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

(حصن: ۱۴۳) نابالغ لڑکی کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا ذُخْرًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً۔

اے اللہ! اس لڑکی کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنے والا بنا دے اور اسے ہمارے کام آنے والا بنادے اور ہمارا سفارشی بنااور وہ جس کی سفارش منظور ہوجائے۔

(حصن: ۱۴۴) قبر میں اتارتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ وَ عَلٰی مِلَّةِ

رَسُوْلِ اللّٰہِ۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے، اس کے حکم سے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر (قبر میں رکھتا ہوں)

(حصن:۱۴۵)

قبر پر مٹی ڈالتے وقت

تختے لگانے کے بعد مٹی دی جائے۔ مستحب یہ ہے کہ سرہانے کی طرف دونوں ہاتھوں سے تین بار مٹی ڈالیں اور پہلی بار کہیں: (مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ ۔ ہم نے اسی مٹی سے تمہیں پیدا کیا] دوسری بار: (وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ ۔ اسی میں تمہیں لوٹائیں گے] اور تیسری بار: (وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۔ اور پھر دوبارہ (قیامت کے دن) اسی

سے اٹھائیں گے)

مشرکانہ آوازوں کے کانوں میں آنے کے وقت کیا پڑھے؟: جب کوئی مومن مشرکین اور یہود و نصاریٰ کے عبادت خانوں یا ان کے مجمع کے پاس سے گزرے یا ناقوس اور مشرکانہ آوازیں سنے تو یہ دعا پڑھے:

(**حصن**:۱۴۶)

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں وہ ایک

اکیلا معبود ہے (اس کے سوا ہم کسی نہیں پوجتے)
یہ دعا حدیث سے ثابت ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

بازار میں داخل ہو تو کیا پڑھے؟:

جب مومن بازار میں داخل ہو تو وہ یہ مندرجہ ذیل
دعا پڑھے جو اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پڑھا
کرتے تھے:

(**حصن**:۱۴۷)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ خَیۡرَ
ھٰذِہِ السُّوۡقِ وَ خَیۡرَ مَا
فِیۡهَا وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّهَا

وَشَرِّ مَا فِيهَا۔

اے اللہ! میں تجھ سے اس بازار کی اور جو اس میں ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس بازار اور جو اس بازار میں ہے اس کی شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔(غنیۃ الطالبین)

نبی کے نائبین کے لئے دعائے عبرت

سیرت کے ابواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طائف کا دعوتی و تبلیغی سفر ایک ایسا جلی اور روشن باب ہے جس کو تاریخ کا ادنی طالب علم بھی جانتا ہے اور خطبا و مقررین جس درد بھرے انداز میں آپ کے اس سفر کی داستان بیان کرتے ہیں اس کو

انپڑھ ناخواندہ بھی جانتے ہیں۔ جس میں دین حق
کی دعوت دینے کی پاداش میں طائف کے اوباش
نوجوانوں نے آپ کو اس قدر ایذا و تکلیف پہنچائی
کہ آپ سرِ اقدس سے لے کر قدمِ مبارک تک لہو
لہان ہو گئے تھے۔ اسی حالت میں آپ نے
اپنے کریم و غنی مولیٰ کی بارگاہ میں وہ درد انگیز و
رقت آمیز دعا کی کہ رحمتِ الٰہی جوش میں آ گئی اور
مولیٰ نے طائرہ سدرہ نشین کو فوراً آپ کی غمگساری
و دلجوئی کے لئے بھیج دیا۔

اب سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شکستہ دلی، لہولہان جسم
مقدس، اس پر مزید چند دن کی فاقہ کشی کو سامنے
رکھئے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کی گئی آپ کی اس

دعا کو پڑھئے جس میں آپ نے اپنی غربت و مظلومیت کو طائف کے کوہساروں میں اپنے رب کی بارگاہ میں پیش کیا:

(حصن:۱۴۸)

اَللّٰھُمَّ اِلَیْكَ اَشْکُوْ
ضَعْفَ قُوَّتِیْ وَ قِلَّةَ حِیْلَتِیْ
وَ ھَوَانِیْ عَلَی النَّاسِ، رَبَّ
الْمُسْتَضْعَفِیْنَ! اِلٰی مَنْ
تَکِلُنِیْ؟ اِلٰی بَعِیْدٍ

يَتَجَهَّمُنِى، اَوْ اِلٰى عَدُوٍّ
مَلَّكْتَهُ اَمْرِىْ، اِنْ لَّمْ
يَكُنْ بِكَ عَلَىَّ غَضَبٌ فَلَا
اُبَالِىْ، غَيْرَ اَنَّ عَافِيَتَكَ هِىَ
أَوْسَعُ لِى، أَعُوذُ بِنُورِ
وَجْهِكَ الَّذِى أَشْرَقَتْ لَهُ
الظُّلُمَاتُ ، وَ صَلَحَ عَلَيْهِ
أَمْرُ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ مِنْ

اَنْ یَحِلَّ بِیْ سَخَطُكَ اَوْ یَنْزِلَ عَلَیَّ غَضَبُكَ، لَكَ الْعُتْبٰی حَتّٰی تَرْضٰی وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ۔

(کنزالعمال)

خدایا! میں اپنی کمزوری، بے سروسامانی اور لوگوں میں اپنی ناقدری کی تجھ سے فریاد کرتا ہوں۔ اے بے چاروں اور عاجزوں کے مالک! تو مجھے کس کے حوالے کرتا ہے؟ ایسے بیگانے کے جو مجھ پر بگڑتا ہے یا کسی دشمن کے کہ جس کو تو نے میرے

معاملہ میں قابو دے دیا؟ اگر تیرا غضب و ناراضگی
مجھ پر نہیں ہے (اور تو مجھ سے راضی ہے) تو مجھے
(ان تکالیف کی ذرا) پرواہ نہیں۔ لیکن (پھر بھی)
تیری عافیت و سلامتی ہی میرے لئے زیادہ وسیع و
کشادہ ہے۔ میں تیری ذات منیر کے اس نور کی پناہ
چاہتا ہوں جس سے تاریکیاں روشن ہوتی ہیں اور
دنیا و آخرت کے کام درست ہوتے ہیں، اس بات
سے کہ تیرا غضب اور ناراضگی مجھ پر اترے۔
میں تیری رضا و خوشنودی کیلئے کوشاں ہوں تا کہ تو
راضی ہو جائے، کہ نیکی کرنے اور گناہ سے بچنے کی
طاقت و قوت نہیں ہے مگر تیری طرف سے۔

جو لوگ حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نیابت میں

دین کا کام کر رہے ہیں ۔خواہ دعوت و تبلیغ کے ذریعہ سے ہو یا تقریر و تحریر یا درس و تدریس کے ذریعہ۔ (اور آج کل کی بیعت و ارادت کے بارے میں کیا کہوں) ان کیلئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ پُر درد دعا عبرت و نصیحت ہے۔

فائدہ: کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نائبوں میں سے کسی نائب کے سامنے دعوت و تبلیغ کے صلے میں ایسا منظر ہو گا؟ دین کو اہل طائف تک پہچانے پر اہل طائف نے آپ کو جو تکالیف پہنچائیں ان سب کو برداشت کرتے ہوئے آپ نے اپنے رب کی بارگاہ میں یہی عرض کی: اگر تو مجھ سے ناراض نہیں ہے تو مجھے ان تکالیف اور زدوکوب کی

پراوہ نہیں ہے۔قربان جایئے! معبود بے نیاز کی بے نیازی کوآپ ہی جانتے تھے۔اورکون انسان یہ نہیں جانتا کہ ہر انسان کے حق میں سلامتی اور عافیت ہی بہتر ہے،آپ نے کیسے عظیم ادب کے دائرے میں اپنے خدا سے سلامتی و عافیت طلب کی:[غَیْرَ اَنَّ عَافِیَتَكَ هِیَ اَوْسَعُ لِیْ] دعا کے اس جملے پر بہت غور کرنے کی ضرورت ہے!!!

دعا کی روح

مومن جب اپنے مالک و مولیٰ سے دعا کرے تو اپنی عاجزی اور محتاجی کے اظہار کے ساتھ مولیٰ کریم کی سابقہ نعمتوں اور احسانات کا بھی ذکر کرے۔مثلاً یا قدیم الاحسان

(یعنی اے ہم پر ہمیشہ سے احسانات وانعامات کرنے والے مالک و مولیٰ!) جیسے کلمات کو لائے۔ اس لئے کہ اپنا تذلل، عاجزی و کمزوری اور افتقار ومحتاجی پیش کرنا، دعا کی روح اور جان ہے۔اور بندے کی یہی ادا مولیٰ کریم کوسب سے زیادہ محبوب وپسند ہے۔

حکایت

حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں مسلسل تیس سال عبادت کی مشقتیں اٹھاتا رہا۔ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کوئی کہنے والا کہہ رہا ہے: اے ابو یزید! اس کے خزانے تو عبادت سے بھرے ہوئے ہیں اگرتم

اس کا وصال اور اس کی توجہ چاہتے ہو تو عجز و نیاز مندی اور فقر و احتیاج اختیار کرو۔ کہا گیا ہے:

آپ کو وصال کے وقت یہ کہتے ہوئے سنا گیا:

چار چیز آوردہ ام شاہا کہ در گنجِ تو نیست
نیستی و حاجت و عجز و نیاز آوردہ ام

اے مالک و مولیٰ! میں تیرے دربار میں ایسی چار چیزیں لایا ہوں جو تیرے کرم کے خزانے میں نہیں ہیں: (۱) نیستی و عدم (کیونکہ وہ حی ہے وہاں عدم کی گنجائش نہیں) (۲) فقر و محتاجی (کہ مولیٰ احتیاج سے پاک ہے) (۳) عجز (۴) نیاز مندی

عارفین فرماتے ہیں: **مومن کا سب سے بہتر ہتھیار دعا ہے۔ اور سب سے اچھی سواری وفا اور**

سب سے بہتر سفارشی آہ و بکا۔ (روح البیان)

لہٰذا جب بندے کو دعا کی توفیق ملے تو قبولیت اور عدم قبولیت کے چکر میں نہ رہے، بلکہ مذکورہ بالا طریقے سے اپنے مولیٰ کی بارگاہ میں دعا کرے۔ دعا کی توفیق ملنا بھی دعا کی قبولیت کی علامت ہے۔ حدیث میں ہے:

جس کے لئے دعا کا دروازہ کھل گیا یعنی دعا کی توفیق مل گئی، جان لو اس کے لئے رحمت کے دروازے کھل گئے یعنی دعا باب قبولیت کو پہنچ گئی۔ (روح البیان، تعلیم المتعلم)

سابقہ انعام کا ذکر کیوں؟

جو انسان چاہے کہ اس کی دعا قبول ہو تو وہ اپنی دعا میں اللہ تعالیٰ کے اسما و صفات میں سے کسی اسم مبارک کو ضرور لائے اور اس کی سابقہ نعمتوں کا ذکر بھی کرے۔ مثلاً بندہ اپنی زبان میں یوں عرض کرے: تیرے فضل و کرم سے میری سب سابقہ دعائیں قبول ہوئیں۔ حضرت زکریا علیہ السلام نے بھی بیٹے کی دعا کرتے وقت اپنی دعا کی قبولیت کے لئے سابقہ مقبول دعاؤں کو وسیلہ بنایا تھا۔ یا یوں عرض کرے: اے مولیٰ میں تیری رحمت سے پہلے کبھی بے مراد نہیں رہا، اب میں پھر

محتاج و فقیر بن کر تیرے آستانے پر آیا ہوں، میری مراد پوری فرما۔

حکایت

بیان کیا گیا ہے: ایک فقیر نے کسی غنی سے کہا میں وہی فقیر و محتاج ہوں جس پر آپ نے فلاں وقت احسان و کرم فرمایا تھا۔ تو غنی بولا: بہت خوب! تم نے اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے خود مجھ کو ہی وسیلہ بنایا۔ یہ کہہ کر اس غنی نے فقیر کی مراد پوری کردی۔ (روح البیان عربی نسخہ)

جب بندہ اپنے کریم مولیٰ کے سابقہ احسانات کو دعا میں وسیلہ بنائے گا تو یقیناً مولیٰ

اپنے لطف وکرم سے اس کی دعا قبول فرمائے گا۔

دعا میں اخلاص اور یقین

ایک مومن کو چاہئے کہ دعا پورے اخلاص، پاکیزہ نیت اور اس یقین کے ساتھ مانگے کہ جس مولٰی سے وہ مانگ رہا ہے وہ اس کے حالات کا پورا پورا علم رکھتا ہے اور اس پر بہت مہربان بھی ہے۔ وہی ہے جو اپنے بندوں کی دعا اور پکار سنتا بھی ہے اور قبول بھی فرماتا ہے۔ ریا، دکھاوا اور نمائش سے اپنی دعاؤں کو محفوظ رکھے۔ خدا خود فرماتا ہے: وَادْعُوْا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ (اللہ تعالٰی کو پکارو اپنی اطاعت وفرمانبرداری کو

اس کے لئے خالص کرتے ہوئے۔)

دعا میں یک سوئی

جب خدا کی بارگاہ میں دعا ہورہی ہوتو مومن کو چاہئے کہ اپنی توجہ اور اپنے تمام تصورات وتفکرات کو ایک ہی طرف سمیٹتے ہوئے حضور قلب سے اپنے مولیٰ سے اچھی امید رکھتے ہوئے دعا کرے۔اپنے گناہوں کی کثرت پر نظر کئے بغیر خدائے تعالیٰ کے بے انتہا عفو وکرم اور جود وسخا پے نظر رکھے۔

دعا میں بچنے کی چیز

جو غفلت ولا پرواہی اور لا ابالی پن کے ساتھ

محض زبان کی نوک سے کچھ الفاظ وہ بھی بے دلی کے ساتھ فرفر پڑھتا اور ادا کرتا ہے (جیسا کہ اکثر امام اور جلسوں کے خطیب کیا کرتے ہیں) حقیقت میں ایسے انسان کی دعا دعا ہی نہیں اور ایسی دعاؤں سے زیادہ خوش گمان نہیں ہونا چاہئے۔ حدیث میں آیا ہے: **اپنی دعاؤں کی قبولیت کا یقین رکھتے حضورِ قلب کے ساتھ دعا کیجئے۔ اللہ تعالیٰ ایسی دعا کو قبول نہیں کرتا جو غافل و بے پرواہ دل اور زبان سے نکلتی ہو۔** (ترمذی)

دعا کی قبولیت کا خاص راز

دعا محتاج اور ضرورت مند انسان ہی کرتا

ہے۔تو اس کو چاہئے انتہائی عاجزی اور خشوع و خضوع کے ساتھ دعا مانگے۔ اور خشوع و خضوع یوں کہ اس کا دل خدا کی ہیبت اور اس کے جلال و عظمت سے لرز رہا ہو۔ اس کے جسم کے اعضا کی ظاہری حالت پر بھی خدا کا خوف پوری طرح ظاہر ہو۔سر اور نگاہیں خم، آنکھیں نم، آواز پست، اعضاء ڈھیلے غرض کہ پوری ہیئت اور کل انداز و اطوار سے سراپا احتیاج نظر آئے اور فقیری و بے کسی ظاہر ہو۔

دعا کا خاص تصور

بندے کو دعا مانگتے وقت اس تصور سے لرزنا اور کانپنا چاہئے کہ میں ٹھہرا بے نوا، عاجز، فقیر،

محتاج، بے سہارا، مسکین۔ اور جو کچھ میرے پاس ہے سب کریم وغنی مولیٰ کا دیا ہوا ہے۔ اگر غنی بے نیاز مولیٰ نے اپنے در سے ٹھکرا دیا تو پھر میرے لئے کہیں اور کوئی ٹھکانہ نہیں۔ اگر وہ کریم نہ دے تو دوسرا کون ہے جو مجھے کچھ دے؟ وہ ہر چیز کا مالک ہے، سب خزانے اسی کے پاس ہیں۔ میں تو ایک بندۂ محتاج اور عاجز فقیر ہوں۔

شعارِ بندگی

اور عبدیت و بندگی کی یہی علامت ہے کہ بندۂ عاجز اپنے مالک و پالنہار کو نہایت عاجزی کے ساتھ گڑگڑا کر اس طور پر پکارے کہ اس کا دل

و دماغ، اس کے جذبات، اس کے احساسات اور اس کے سب اعضا اپنے رب کے حضور جھکے ہوئے ہوں اور اس کے ظاہر و باطن کی ساری کیفیات سے احتیاج ٹپک رہی ہو۔ دعا کے اسی راز کو قرآن کریم کے ایک چھوٹے سے جملے: اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا (اپنے رب کو عاجزی و زاری کے ساتھ پکارو) میں بیان کر دیا گیا۔

تنبیہ: انسان دعا دھیمی اور پست آواز میں کرے۔ مولیٰ کو بندے کا گڑگڑانا پسند ہے۔ لیکن اس گریہ وزاری اور گڑگڑانے میں ریا کاری اور نمائش ہرگز نہیں ہونا چاہئے۔ بندۂ مومن کو دعا و فریاد میں عاجزی اور انکساری صرف اور صرف خدا

کیلئے کرنا چاہئے۔ نہ کہ لوگوں کو اپنی طرف مائل کرنے اور خوش کرنے کیلئے۔

ضرورۃً بعض اوقات مومن دعا میں آواز بلند بھی کرسکتا ہے۔ خصوصاً جب وہ امام ہو یا مجمع میں دعا کر رہا ہو۔ یہ دعا بلند آواز سے ہی ہونا چاہئے تاکہ سامعین آمین کہہ سکیں۔ غرض ضرورت و اعتدال ملحوظ رہنا چاہئے۔ ویسے عام حالات میں دعا میں سر، اخفاء، یا خاموشی اور پست آواز بہتر ہے۔

دعا کثرت سے کرو

بندۂ مومن کو چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی عاجزی اور احتیاج بشکل دعا پیش کرتا رہے۔

کیونکہ اظہار عبودیت و بندگی بھی ایک عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں دعا کا حکم بھی دیا ہے۔ اس لئے دعا سے کبھی اکتانا نہیں چاہئے۔ اور اس چکر میں بھی نہ رہے کہ دعا سے تقدیر بدلے گی یا نہیں؟ اور دعا قبول ہوگی یا نہیں؟ ہم بندے ہیں ہمارا کام ہے عاجز و محتاج بن کر فقیروں کی طرح دعا کرنا۔ تقدیریں بدلنا یا نہ بدلنا اور دعا قبول کرنا یا نہ کرنا یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے اور اس کی مرضی پر منحصر ہے۔ وہ علیم و خبیر اور حکیم و بصیر ہے، وہ بہتر جانتا ہے کہ کون سی دعا کی قبولیت میں ہمارے لئے نفع ہے اور کس میں ہمارے لئے ضرر و نقصان۔ بندے کا کام ہے دعا کرنا، تو اسے چاہئے کہ وہ ایک آن کیلئے بھی خود کو

دعا سے بے نیاز نہ سمجھے۔

فائدہ: بہت سے لوگ مصیبت و پریشانی اور دکھ درد میں تو دعا کرتے ہیں اور دوسروں سے بھی کراتے ہیں۔ مگر جب خوشحالی اور سکھ پاتے ہیں تو خدا اور دعا کو بھول جاتے ہیں۔ قرآن کی نظر میں یہ منکرانہ اور غیر مومنانہ عادت ہے۔ مومن کی شان تو قرآن میں یہ بیان کی گئی ہے، وہ رنج و راحت دکھ سکھ بدحالی خوشحالی مصیبت و آرام ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا اور اپنی حاجتیں اس کی بارگاہ میں پیش کرتا رہتا ہے۔

امام و پیشوا کی دعا

اگر کوئی شخص امام یا کسی جماعت کا پیشوا ہے یا کسی مجلس و مجمع میں دعا کر رہا ہے، تو اس کو چاہئے کہ وہ ان دعاؤں سے دعا مانگے جو حدیث میں جامع دعائیں کہلاتی ہیں اور جمع کے صیغے سے۔ اجتماعی دعاؤں میں واحد کا صیغہ مناسب نہیں۔ کیونکہ یہ طرز دعا شرعاً سخت مذموم ہے کہ گویا خیانت قوم کو مستلزم ہے اور خودغرضی کا پتہ دیتی ہے۔

جامع دعا: وہ دعا کہلاتی ہے جس کے الفاظ مختصر و کم ہوں اور معنیٰ بہت۔ اور دنیا و آخرت کی ضرورتوں، منفعتوں کو سمیٹے ہوئے ہو۔ جو دنیا و

آخرت کی بھلائیوں کو جامع ہو۔ جیسے: ربنا آتنا۔ (مفاتیح الجنان)

حکایت و روایت: امام بخاری، حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں: **مسجد نبوی میں ایک اعرابی (بدو) آیا۔ اس نے نماز پڑھی پھر دعا کی اور دعا میں یوں کہا: اے اللہ! مجھ پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحم فرما اور ہمارے ساتھ کسی اور پر رحم مت کر۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لَقَدْ حَجَّرْتَ وَاسِعًا (ارے تو نے خدا کی وسیع چیز کو تنگ کر دیا)**

اس حدیث سے پتا لگا کہ دعا میں توسع وعموم ہونا نافع تر ہے بہ نسبت تفرد وتوحد کے۔

دعا میں سادگی

مومن سادہ ہے اس لئے اسے دعا میں بھی سادگی اختیار کرنا چاہیئے۔ بہ تکلف (زبردستی) قافیہ بندی اور عبارت کو مسجع مقفع ہرگز نہیں بنانا چاہیئے، بلکہ سادہ انداز میں گڑگڑا کر دعا کرنا چاہیئے۔ گانے کے طرز اور سر ملانے کے ڈھنگ سے بھی بچنا چاہیئے۔ ہاں اگر بلا تکلف زبان سے موزوں الفاظ نکل جائیں تو کوئی حرج نہیں، جیسا کہ حدیث کی بعض دعاؤں میں منقول ہے۔ اور بزرگوں کی بعض دعاؤں میں بھی وارد ہے۔

دعا کی قبولیت کے خاص اوقات

ویسے تو اللہ تعالیٰ سے ہر وقت اور ہر آن دعا کرنا چاہئے کیونکہ وہ مولیٰ کریم اپنے بندوں کی ہر وقت سنتا ہے اور ان کی فریاد سننے سے کبھی نہیں اکتاتا۔ لیکن حدیثوں سے ثابت ہے کچھ خاص اوقات اور حالات ایسے ہیں جن میں وہ خصوصیت کے ساتھ اپنے بندوں کی دعائیں جلد قبول فرماتا ہے۔ لہٰذا ہر مومن کو ان اوقات میں دعاؤں کا خصوصی اہتمام کرنا چاہئے۔

رمضان کے مبارک دنوں میں خصوصاً افطار و سحری کے وقت، شب قدر میں دعا کا زیادہ اہتمام

کیجئے۔ کہ یہ رات خدا کے نزدیک ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ رات کے پچھلے حصے میں جب عام طور پر لوگ رات کے سناٹے میں میٹھی نیند سو رہے ہوتے ہیں، اذان کے وقت کی دعا بہت جلد قبول ہوتی ہے۔

ابو داؤد کی حدیث ہے: دو دعائیں خدا کی بارگاہ سے رد نہیں کی جاتی ہیں: (۱) اذان کے وقت (۲) میدان جہاد میں صف بندی کے وقت۔

اذان اور تکبیر کے وقفے کی دعائیں بھی جلد قبول ہوتی ہیں۔ حدیث میں آیا ہے: اذان اور اقامت کے وقفے کی دعا رد نہیں کی جاتی۔ صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ اس وقفے میں ہم کیا دعا مانگا کریں؟ آپ نے فرمایا: یہ دعا مانگا کرو۔

اذان واقامت کے درمیانی وقفوں کی دعا (حصن:۱۴۹)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ۔

اے اللہ! میں تجھ سے عفو وکرم اور دنیا وآخرت میں عافیت وسلامتی کی بھیک مانگتا ہوں۔

قبولیت کے بعض دیگر اوقات

سجدے کی حالت میں بھی دعا بہت جلد قبول

ہوتی ہے۔ اور تنہائی میں بحالت ذکر وفکر یا مراقبہ اور دینی مجلس کی دعا بھی بہت جلد قبول ہوتی ہے۔ تلاوت قرآن، خصوصا ختم قرآن کے وقت کی دعا۔ معلوم ہو کہ فرضوں، سنتوں کے سجدوں میں دعا کی اجازت نہیں۔ ہاں نوافل کے سجدے میں مانگ سکتے ہیں۔

دعا کے بعض اور اوقات

دعا کرنے والے کو رزق حلال کے ساتھ جب مکمل طور پر حضورِ قلب اور جمیعتِ خاطر حاصل ہو پھر اِن اوقات میں سے کوئی وقت اسے ہاتھ آجائے تو جان لو اس کا مدعا اس کے مولیٰ کے فضل

سے اس کو مل ہی جائے گا۔ ان شاء اللہ

(۱) کعبہ شریف پر پہلی نظر پڑتے وقت (۲) اذان کے بعد (۳) فرض نمازوں کے بعد (۴) رات کے آخری چھٹے حصے میں (۵) شب قدر میں (۶) خطبۂ جمعہ اور نماز کے درمیان (۷) جمعہ کے دونوں خطبوں کے درمیان (۸) جمعہ کے دن عصر و مغرب کے درمیان سورج ڈوبنے کے قریب (۹) مرغ کے اذان دیتے وقت (۱۰) بارش کے وقت (تفسیر نعیمی)

(۱۱) اذان واقامت کے درمیان (۱۲) خصوصاً اقامت کے وقت، جس کو علما نے مجرب فرمایا ہے (۱۳) ظہر وعصر کے مابین (۱۴) ہر دن

زوال کے وقت (۱۵) جمعہ کی رات میں (۱۶) مطلقا جمعہ کے دن (۱۷) رجب المرجب کی پہلی رات میں (۱۸) ۱۵/شعبان (۱۹) ۹/ذی الحجہ یعنی عرفہ کے دن (۲۰) عید وبقر عید کی راتوں میں (۲۱) جب انسان اپنے اہل وعیال اور وطن سے دور ہو (۲۲) سو یا اس سے زائد ایمان والوں کی مجلس کی دعا (۲۳) بیمار کی عیادت کے وقت (مفاتیح الجنان وحصن)

دعا کے مقامات

جس طرح جلد دعا قبول ہونے کے کچھ خاص اوقات اسی طرح کچھ مخصوص مقامات اور

جگہیں بھی ہیں، جہاں دعائیں بہت جلد قبول ہوتی ہیں۔ دعا کرنے والے کو آداب واوقاتِ دعا کی موافقت کے ساتھ اگر وہ مقامات بھی حاصل ہو جائیں، پھر تو نُورٌ عَلیٰ نُور (سونے پہ سہاگا) وہ مقامات یہ ہیں۔

(۱) مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ (۲) مطاف میں بوقت طواف (۳) طواف میں ملتزم کے پاس (۴) بیت اللہ شریف میں (۵) صفا ومروہ پر (۶) مَسعیٰ میں سعی کے وقت (۷) مقام ابراہیم کے پیچھے (۸) میدان عرفات میں (۹) مزدلفہ میں (۱۰) مِنیٰ میں (۱۱) جَمَرَاتِ ثلٰثہ کے پاس (۱۲) زمزم شریف کے پاس، اور زمزم پیتے

وقت (۱۳) انبیائے کرام علیہم السلام کے مزارت مقدسہ کے پاس (۱۴) اولیا و صالحین کے مزارات کے پاس (روح البیان)

یہ وہ مقامات تھے، جہاں دعائیں بہت جلد قبول ہوتی ہیں۔

دعا کی کنجی

مگر قبولیتِ دعا کے لئے شرط وہی ہے کہ دعا کرنے والے کا رزق حلال ہو۔

اولیائے کرام قدس سرہم فرماتے ہیں: ''دعا آسمان کے دروازے کی کنجی ہے، اور حلال روزی کنجی کے دندانے۔''

اگر انسان کسی نیک وصالح، خدارسیدہ بزرگ اور پارسا آدمی کے پاس دعا مانگے تو بھی دعا بہت جلد قبول ہوتی ہے۔ یہ انبیائے کرام علیہم السلام کی سنت بھی ہے۔ جیسا کہ حضرت زکریا علیہ السلام نے حضرت بی بی مریم کے پاس کھڑے ہوکر دعا کی تھی۔ جس کا بیان گذشتہ صفحات میں مذکور ہوا۔

جن لوگوں کی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے

جس طرح کچھ مقامات پر دعائیں بہت جلد اور بہت زیادہ قبول ہوتی ہیں، اسی طرح انسانوں میں کچھ حضرات ایسے ہیں، جن کی دعا بہت جلد اور بہت زیادہ قبول ہوتی ہے۔ ان میں سے بعض یہ ہیں۔

(۱) عادل بادشاہ (۲) مجاہد فی سبیل اللہ

(۳) ماں باپ کی دعا اولاد کے لئے (۴) مظلوم

(۵) مسافر (۶) افطار کے وقت روزہ دار کی دعا

(۷) گھر واپس پہنچنے سے پہلے پہلے حاجی کی

(۸) مسلمان کے لئے اس کے پیٹھ پیچھے کرنے والے کی دعا: چنانچہ حضرت ابو دردا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: مومن بندے کی دعا اپنے مومن بھائی کے لئے اس کی پیٹھ پیچھے مستجاب ہے۔ اس کے سر کے پاس ایک مقرب فرشتہ ہوتا ہے۔ جب وہ اپنے مومن بھائی کے لئے اس کی پیٹھ پیچھے دعا کرتا ہے، تو مقرب فرشتہ اس کی دعا پر آمین کہتا ہے اور

کہتا ہے: تیرے لئے بھی اس کے مثل ہو۔(تفسیر نعیمی ،ریاض الصالحین)

(۹) بیمار کی دعا: چنانچہ حضرت فاروق اعظم سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کسی مریض کے پاس جاؤ تو اس سے عرض کرو کہ وہ تمہارے لئے دعا کرے۔ بیشک مریض کی دعا فرشتوں کی دعا کی طرح ہے۔(مفاتیح وحصن)

دعا کے متفرقات

ہر حالت میں دعا مانگے

مومن کو چاہئے کہ وہ راحت وآرام اور چین و سکون کی حالت میں بھی مولیٰ کریم سے کثرت سے

دعائیں کرتا رہے۔ حدیث میں آیا ہے: جو یہ چاہتا ہے کہ میری دعائیں سختی و مصیبت کے وقت قبول کی جائیں اس کو چاہیئے کہ راحت و آرام میں کثرت سے دعائیں کرتا رہے۔ (شِرعَۃُ الاسلام)

حضرت عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے، فرماتے ہیں: میں اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا، آپ نے فرمایا: اے لڑکے! تم اپنی خلوتوں اور راحتوں میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرو اللہ تعالیٰ بیابانوں اور پریشانیوں میں تمہیں محفوظ رکھے گا۔ (مفاتیح الجنان)

اپنی مانگ میں حد سے تجاوز نہ کرے

جو چیز مشروع نہیں ہے اسے نہ مانگے۔ جیسا

کہ عبد اللہ ابن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے اپنے بیٹے کو دعا مانگتے ہوئے سنا وہ یوں دعا کر رہا تھا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ الۡقَصۡرَ الۡاَبۡیَضَ عَنۡ یَمِیۡنِ الۡجَنَّةِ (یعنی خدایا میں تجھ سے جنت کی دائیں طرف سفید محل مانگتا ہوں) تو عبد اللہ بن مغفل نے فرمایا: اے بیٹے! اللہ تعالیٰ سے جنت مانگو اور دوزخ سے پناہ۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو فرماتے ہوئے سنا، عنقریب اس امت میں کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو دعا اور طہارت میں حد سے تجاوز کیا کریں گے۔ (مفاتیح الجنان)

دعا میں تجاوز یہ ہے کہ انسان وہ چیز مانگے

جس کی اسے ضرورت نہیں یا ایسے مقام کی تمنا اور آرزو کرے کہ اس تک اس کا عمل نہیں پہنچ سکتا۔ یعنی انبیائے کرام کے منازل یا جنت میں کوئی معین مقام۔ اور طہارت و وضو میں حد سے تجاوز کرنا یہ ہے کہ وضو کا جو شرعی اور سنت طریقہ ہے اس پر اضافہ کرے مثلاً: اعضائے وضو کے دھونے میں تین پر زیادتی اور غسل کرنے اور کپڑے پاک کرنے میں غلو کرنا۔

رقت قلب خدا کی بڑی نعمت

رقت قلب اللہ تعالیٰ کی ایسی نعمت و رحمت ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندوں کو کبھی کبھی عطا

فرماتا ہے۔ حدیث میں آیا ہے، ایک دن سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس قرآن کریم یا کوئی دعا پڑھ رہے تھے۔ تمام حاضرین پر رقت طاری ہوئی تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''رقتِ قلب کے وقت دعا کو غنیمت جانو، یہ اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت ہے۔''

اس سے پتہ لگا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی انسان پر رقت وسکون القا کرے یا اپنی طرف توجہ کی کیفیت طاری فرمائے تو انسان کو چاہئے کہ اس وقت بھی دعا کرے کہ اس وقت کی دعا مقبول و مستجاب ہے۔ (مفاتیح الجنان)

آمین کی فضیلت

دعا کے آداب میں یہ بھی ہے کہ جس طرح سننے والے دعا پر آمین کہتے ہیں، دعا کرنے والا بھی اپنی دعا پر آمین کہے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا گیا ہے، آپ نے فرمایا: نصاریٰ نے آمین کے سلسلے میں تم پر جتنا حسد کیا اتنا اور کسی چیز میں انہوں نے تم پر حسد نہیں کیا۔ یعنی وہ جانتے ہیں کہ دعا کی قبولیت میں آمین کی فضیلت واہمیت کیا ہے۔ حضرت کعب احبار فرماتے ہیں: ''آمین اللہ رب العالمین کی مہر ہے، جو اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندے کی دعا پر لگاتا

ہے۔'' اس لئے داعی اور سامع دونوں کو دعائیہ جملہ کے اختتام پر آمین کہنا چاہئے۔ (مفاتیح)

معلوم ہو کہ کلمات دعا میں جو محل آمین نہیں وہاں آمین نہیں کہنا چاہئے۔ مثلاً: ''اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ'' پر آمین کہنا کہلوانا بے تکی بات ہے بلکہ اجتماعی دعا میں اس آیت کریمہ یا اس جیسے دیگر کلمات کا پڑھنا ہی غلط ہے احمقانہ ڈھنگ ہے۔ اس سے داعی کو احتراز چاہئے۔

دعا میں یاد رکھنے کی چیز

بہت سے لوگ بغیر رقت، بلا عجز و تضرع، بغیر توجہ اور بلا خشوع خضوع رٹی ہوئی دعائیں فرفر

پڑھ دیتے ہیں، تو یہ دعا پڑھنا ہے نا کہ دعا کرنا۔ آج کل ہماری جماعت میں رٹی ہوئی ہی دعائیں پڑھی جاتی ہیں۔ الا ماشاء اللہ

فائدہ: دعا میں خالی تمنا کافی نہیں، انسان کو چاہئے کہ پہلے اللہ تعالیٰ سے عبادت وریاضت اور طاعت و بندگی کی توفیق مانگے تا کہ اسے اللہ تعالیٰ سے کچھ لگاؤ سا حاصل ہو۔ اور بغیر توفیقِ طاعت و بندگی قربِ الٰہی طلب کرنا، محض تمنا ہے جس کا کوئی اعتبار نہیں۔

اللہ تعالیٰ کی طرف چلے بغیر اس سے کچھ مانگنا یا اس کے قرب کے اسباب اختیار کئے بغیر قربِ خدا کی تمنا کرنا بڑی نادانی ہے۔

سات چیزیں

ایک بزرگ فرماتے ہیں: سات چیزیں سات چیزوں کے بغیر نفع نہیں دیتی ہیں:

(۱) خوف خدا بلا پرہیز (یعنی گناہوں سے بچے بغیر) (۲) رجاوامید بلا عمل

(۳) نیت بلا قصد (۴) توبہ و استغفار بلا ندامت وشرمندگی (۵) ظاہر بلا باطن

(۶) مشقت بغیر اخلاص (۷) دعا بلا جہد و مشقت کے۔ (تنبیہ الغافلین)

بغیر تانت کی کمان کا تیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اَلدَّاعِیْ بِلَا عَمَلٍ کَالرَّامِیْ بِلَا وَتْرٍ

یعنی بلا عمل و بندگی کے دعا کرنے والا اس تیر پھینکنے والے کی طرح ہے جو بلا تانت کی کمان سے تیر پھینکنا چاہتا ہے۔ (مفاتیح الجنان)

یعنی جس طرح تیر کمان کی تانت کے بغیر تِل بھر آگے نہیں بڑھ سکتا اسی طرح بلا عمل، دعا بھی بے فائدہ ہے۔

بندۂ مومن کی دعا بابِ اِجابت تک اس کی قوت ایمان اور قوت عمل و بندگی کے مطابق پہنچتی

ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سی دعائیں اور اعمال ایک ایک مرتبہ پڑھنے یا کرنے ہی سے مجرب ثابت ہوئے اور مستجاب ہوئے۔ اور انہیں دعاؤں اور اعمال کو ہم ہزار بار کریں تو بے اثر۔

دعا میں سب سے پہلے کیا مانگے؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک شخص نے پوچھا: اَیُّ الدُّعَاءِ اَفْضَلُ؟ (دعا میں کیا مانگنا افضل ہے؟) آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے رب سے دین، دنیا اور آخرت میں عفو و عافیت مانگو۔ اگر یہ دونوں چیزیں مل گئیں تو تم کامیاب ہو گئے۔

یقیناً انسان کو دنیا میں عافیت کے ساتھ

آخرت میں معافی ونجات حاصل ہو جائے تو اس سے زیادہ کامیاب کوئی نہیں ہو سکتا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے تمام غلاموں سے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگو، اس لئے کہ ایمان ویقین کے بعد عافیت سے بڑھ کر کوئی عطیہ نہیں۔ (سابق)

عفو اور عافیت

عفو: گناہوں اور تقصیرات سے درگزر کرنا۔ اور **عافیت:** کا ایک مطلب تو سب جانتے ہیں یعنی صحت وسلامتی۔ بعض نے فرمایا: **عافیت** نام ہے رزق بلا مشقت اور عمل بلا ریا کا۔ حضرت ابو بکر وراق سے پوچھا گیا: حضور!

عافیت کسے کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: عافیت نام ہے بندۂ مومن کا خاتمہ باالخیر ہو، پھر قیامت میں اولیا کی جماعت میں اٹھے اور پل صراط پر سلامتی سے گزر کر جنت میں داخل ہو جائے، یہ ہے حقیقت میں عافیت۔ کتنے بامعنی ہیں یہ دونوں کلمے [یعنی عفو اور عافیت] جن کو مانگنے کا ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا۔

جامع دعائیں

اسی لئے حدیثوں میں آیا ہے: اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعاؤں میں سے جامع دعاؤں کو ہی پسند فرماتے، خصوصاً اہم اوقات اور اہم

مقامات پر۔ جامع کا مطلب جیسا کہ گزر چکا ہے وہ دعائیں ہیں، جن کے الفاظ مختصر اور تھوڑے ہوں اور معانی اتنے زیادہ جو دین و دنیا کی کثیر بھلائیوں کے جامع ہوں۔ ایک جامع دعا تو وہی ہے جو اوپر گزری۔ جامع دعاؤں سے ایک دعا سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کرتے تھے:

(حصن:۱۵۰)

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ كُلَّ خَيْرٍ وَ اَعِذْنِیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ

خدایا! ہمیں ہر خیر و بھلائی عطا فرما اور ہر شر و برائی سے بچائے رکھ۔

دنیا وآخرت کی حسنات کا جامع

قرآن کریم کی جامع دعاؤں میں سب سے مشہور دعا ربنا آتنا فی الدنیا حسنة الخ ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر ربنا آتنا (سے) دعا مانگا کرتے تھے۔

کیونکہ یہ دعا دنیا و آخرت کی جملہ خیرات و حسنات کی جامع ہے۔ نحوی قانون کے مطابق حسنۃ میں تنوین تکثیر کی ہے تو جس نے اس کلمہ سے دعا کی تو گویا اس نے دنیا و آخرت کی ہر بھلائی مانگ لی۔ (مفاتیح)

(حصن:۱۵۱)

یاارحم الراحمین کی اھمیت

دعا کرنے والے کو چاہئے کہ اپنا مدعا عرض کرنے سے پہلے یاارحم الراحمین یاارحم الراحمین سے اپنے مولیٰ کی رحمت کواپنی طرف متوجہ کرے۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، **سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ یاارحم الراحمین پڑھنے والے کے لئے مقرر ہے،تو جو بندہ** (عرض مدعا سے پہلے) **یہ کلمہ مبارکہ تین مرتبہ پڑھتا ہے، وہ مقرر فرشتہ اس سے کہتا ہے: ارحم الراحمین کی رحمت تیری طرف متوجہ ہے جو چاہے طلب کراور مانگ۔** (مفاتیح الجنان)

(حصن:۱۵۲)

یاربنا یاربی کی اہمیت

سیدہ صدیقہ سے روایت ہے، نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ یا رب یارب کہتا ہے تو رب تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: لبیک میرے بندے جو مانگ دیا جائے گا۔(سابق)

(حصن:۱۵۳)

یاذاالجلال والاکرام کا مرتبہ

سیدنا معاذ ابن جبل سے مروی ہے فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا: اب تو تیری سنی بھی جائے گی اور قبول بھی کی جائے

گی، جو چاہے مانگ۔ (سابق)

ایک بزرگ سے منقول ہے: انہوں نے اللہ تعالیٰ سے عرض کی: مجھے وہ اسم اعظم سکھا دے کہ جس کے ذریعہ سے دعا کی جائے تو قبول ہو۔ تو انہوں نے آسمان کے کنارے میں لکھا ہوا دیکھا:

(**حصن**: ۱۵۴)

يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے زمین و آسمان کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والے! اور اے جلال و عظمت کے مالک۔ (سابق)

(حصن:۱۵۵)لاالٰہ الاانت سبحانک کااجابتِ دعامیں مقام

حضرت سیدنا سعدابن وقاص (جوعشرۂ مبشرہ میں سے اور بڑے مستجاب الدعوات تھے) سے روایت ہے: حضرت ذوالنون یونس علیٰ نبینا وعلیہ السلام کی دعا مچھلی کے پیٹ میں [لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ] تھی۔ بیشک یہ وہ دعاہے کہ اس کے ذریعہ سے جو بندۂ مومن کسی معاملہ میں دعا کرتا ہے اس کی دعا یقینافضل رب سے قبول ہوتی ہے۔ (سابق)

تنبیہ: اوپر ذکر کئے ہوئے یہ چند کلمات اوراسمائے الٰہیہ بعض تو وہ ہیں جن میں اللہ تعالیٰ کی

ہیبت اور عظمت وجلال کا ذکر ہے، بعض میں اس کی
قدرت وصنعت کا اور بعض کلمات میں بندے کے
اپنی خطا و معصیت کا اعتراف ہے۔ ان کلمات
سے بندہ جب اپنے مولیٰ کی بارگاہ میں دعا کرتا ہے
تو بندہ کی دعا بہت جلد باب اجابت کو پہنچتی ہے اور
درجہ قبولیت پاتی ہے۔ اس لئے ہر دعا کرنے
والے کو چاہئے کہ اپنی دعا اور عرض مدعا سے پہلے
ان سب کلمات یا ان میں سے بعض کو پڑھے پھر
اپنا مدعا اپنے مولیٰ کی بارگاہ میں عرض کرے۔

دعا کا ادب

حضور پیر دستگیر سیدنا غوث اعظم رضی اللہ
تعالیٰ عنہ دعا کا ادب سکھلاتے ہوئے فرماتے

ہیں: دعا کرنے والا اپنی ہتھیلیوں کو پھیلائے اور سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد بجا لائے پھر اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پڑھے پھر اپنی حاجت و ضرورت طلب کرے۔ دعا کے وقت آسمان کی طرف نظر بالکل نہ کرے۔ جب دعا سے فارغ ہو جائے تو دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر پھیر لے۔ یہی حدیث سے ثابت ہے۔

(غنیۃ الطالبین)

علما فرماتے ہیں: یہ مقبولیت کی علامت ہے۔

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: سَلُوا بِبُطُوْنِ اَکُفِّکُمْ (غنیۃ)

(بھکاریوں کی طرح) اپنی ہتھیلیوں کو

پھیلا کر (خدا سے) بھیک مانگو۔

دعا عطیۂ خدا

صحیح بات یہ ہے کہ دعا خدا کا حکم ہے اور وہ خاص اللہ تعالیٰ کی عطا ہے۔ تو امام ہو یا مقتدی یا منفرد نماز کے بعد، مسجد سے دعا کئے بغیر نہ نکلے بلکہ نماز کے بعد دعا ضرور مانگے۔ (فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ) کا مطلب بھی یہی ہے یعنی جب تو عبادت سے فارغ ہو تو دعا میں خوب کوشش کر اور اپنے مولیٰ کے یہاں عافیت وسلامتی کے خزانوں میں رغبت کر اور ان کو دعا کے ذریعہ طلب کر۔ کیوں کہ بلا وجہٗ وجیہ،

ترکِ دعا بے نیازی کا اظہار سا لگ رہا ہے اور بندۂ محتاج کو بے نیازی زیبا نہیں۔

رحمت خداوندی کا نزول

حضرت انس بن مالک اللہ پاک کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جیسے ہی امام مصلے پر کھڑا ہوتا ہے اور صفیں درست ہوتی ہیں ویسے ہی خداوند قدوس کی رحمتیں نازل ہونے لگتی ہیں۔ تو سب سے پہلے ان رحمتوں کا حصہ امام کو پہنچتا ہے پھر اس کے دائیں جانب کے مقتدیوں کو پھر بائیں جانب کے پھر پوری جماعت کو۔ پھر خدا کا فرشتہ اعلان کرتا

ہے: رَبِحَ فُلَانٌ خَسِرَ فُلَانٌ (فلاں فائدے میں رہا اور فلاں نقصان میں) جو نماز سے فارغ ہو کر خدائے تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کے لئے ہاتھ اٹھاتا ہے وہی نفع میں ہے، اور گھاٹے میں وہ رہا جو (بلا وجۂ صحیح) بغیر دعا کے مسجد سے نکل گیا۔ (ہاں اگر کسی عذر صحیح سے نکلا تو اور بات ہے کہ ثمرۂ عمل نیت پر دائر ہے) نمازی جب بلا دعا کے مسجد سے نکلتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں: اے فلاں! تو خدا سے بے نیازی ظاہر کر رہا ہے: مَالَكَ عِنْدَ اللّٰهِ حَاجَةٌ (کیا تجھے اللہ تعالیٰ کی یا اس کی رحمت کی حاجت وضرورت نہیں؟) (غنیۃ الطالبین)

خلاصہ

میرے عزیز! دعا کی اجابت وقبولیت کے بہت سے شرائط واسباب وآداب ہیں جب ان کی مکمل رعایت ولحاظ کیا جاتا ہے تو یقیناً دعائیں قبول ہوتی ہیں اور مرادیں پوری۔ اور جو ان شرائط واسباب وآداب سے غفلت برتیں یا عمل میں نہ لائیں تو وہی قبولیت سے محروم رہتے ہیں۔

دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں؟

حضرت ابراہیم بن ادہم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا: کیا بات ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے

دعائیں بہت کرتے ہیں لیکن دعائیں قبول نہیں ہوتی ہیں۔ آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: (چند امور کی وجہ سے)

(۱) تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہچانا تو لیکن ان کی سنت کی پیروی نہیں کرتے۔

(۲) تم قرآن کو خدا کا کلام تو مانتے ہو لیکن تم اس پر عمل نہیں کرتے۔

(۳) تم خدا کی نعمتیں تو کھاتے ہو لیکن ان کا شکر ادا نہیں کرتے۔

(۴) تم جنت کو چاہتے ہو لیکن اپنے عمل سے اس کو طلب نہیں کرتے۔

(۵) تم دوزخ کو تو پہچانتے ہو لیکن (گناہوں

سے بچ کر) اس سے بھاگ نہیں رہے ہو۔

(٦) شیطان شیطان تو بہت چلاتے ہو لیکن اپنی نیکیوں سے اس کی مخالفت نہیں کرتے ہو، بلکہ گناہوں کے ارتکاب سے اس کی موافقت و مدد کرتے ہو۔

(۷) تم نے موت کو پہچانا لیکن اس کی تیاری میں نہیں لگے ہو۔

(۸) مردوں کو دفن کر کے چلے آتے ہو مگر خود ان سے عبرت حاصل نہیں کرتے۔

(۹) تم لوگوں کے عیوب ڈھونڈنے اور ان کی دھجیاں اڑانے میں مشغول ہو کر اپنے عیبوں کو بھولے ہوئے اور ان سے غافل ہو۔

(غنیۃ الطالبین)

عرفان نبوت

اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول دعاؤں کا جب ہم مطالعہ کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ آپ اپنی حیاتِ طیبہ کے شب و روز، سفر و حضر، خورد و نوش، لباس و خوراک، خوشی و غم، نشیب و فراز، سلم و حرب، مجلس و محفل، نماز و اذان، مسجد اور کاشانۂ اقدس میں آتے جاتے غرض کہ آپ کی زندگی کا کوئی پل، کوئی حصہ اور کوئی عمل ایسا نہیں ملتا جس کی ابتدا یا انتہا یا دونوں پر آپ کوئی ذکر و دعا کرتے یا مانگتے نہ ہوں۔ آپ نے ہر فعل میں اپنے قوی، غنی، قادر مطلق، سلطان برحق اور مالک الملک

مولیٰ کو اپنی طرف متوجہ کرنے اور اس کی رحمت کو جوش میں لانے کے لئے اپنی ناتوانی، اپنے عجز و بیچارگی، اپنے فقر واحتیاج اور اپنی عبدیت و بندگی کو مؤثر اور پر خلوص الفاظ میں بشکل دعا پیش کیا۔ مختصر یہ کہ آپ کی پوری نبوی زندگی ان چار چیزوں سے خالی نظر نہیں آتی: (۱) مولیٰ کی عبادت (۲) امت کی دعوت (۳) ذکر خدا (۴) دعا

اور آپ سے جو دعائیں منقول ہیں ان میں بعض حصہ تو ان دعاؤں کا ہے جو مسجد و مجلس میں کی گئیں ہیں۔ لیکن دعاؤں کا بعض حصہ وہ ہے جو رات کی تنہائیوں میں جلوت و مجلس سے دور صرف خلوت و تاریکی میں اپنے مولیٰ سے مناجات،

سرگوشیوں، التجاؤں، اپنی حاجتیں، ضرورتیں اور اپنے دردو کسک کو بیان کرنے کے لئے کی گئی ہیں۔ یہ تمام دعائیں اپنی فصاحت و بلاغت اور اپنی روحانی و معنوی حسن وخوبی یا کمالات معنویہ وحسیہ کی وجہ سے مستقل ایک معجزہ یا نبوت کی دلیل ہیں۔ ان دعاؤں میں جو دردِ دل، قلبی اضطرار اور اظہار احتیاج ہے وہ یہ بتاتا ہے کہ یہ کسی شاعر یا فصیح وبلیغ خطیب یا کسی سلطان و بادشاہ کا کلام نہیں ہے بلکہ اس طرح کا سادہ اور بے تکلفی اور درد بھرا کلام جو اپنے مولیٰ کی بارگاہ میں کیا جارہا ہے وہ کسی نبی یا پیغمبر کی زبان سے نکلا ہوا ہی ہوسکتا ہے۔ کیونکہ اس میں یقینِ نبوت بھی ہے اور نور رسالت

بھی، معرفت الٰہی بھی اور محبت خدا کی پوری پوری ضیاباریاں بھی اور عبدیت و بندگی کی آہ اور کسک بھی۔ جس طرح سے آپ کے چہرۂ انور کو دیکھ کر بہت سے لوگ یہ پکار اٹھے: **واللہ ھذا لیس بوجه کذاب** (یعنی قسم خدا کی یہ کسی جھوٹے آدمی کا چہرہ نہیں ہوسکتا) اسی طرح جس انسان کو خدا نے درد دل اور عقل سلیم کی نعمت دی ہے وہ آپ کی دعاؤں کو پڑھ کر یہی کہے گا کہ اس طرح کا کلام ودعا نبی کے علاوہ کسی اور کا ہو ہی نہیں سکتا۔

دعا: طلب مدعا بھی اور عبادت خدا بھی

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ (الفاتحہ:)

ترجمہ: ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھی سے مدد چاہیں۔

یہ آیت مبارکہ سورۂ فاتحہ کی چوتھی آیت ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں استعانت اور طلب حاجت کا حکم اور اپنی بارگاہ میں مانگنے کا سلیقہ عطا فرما دیا۔ اسی لئے سورۂ فاتحہ کو سورۂ دعا، سورۂ تعلیم المَسْئَلہ اور سورۂ سوال بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ نے دعا کا طریقہ، آداب دعا، سلیقۂ دعا اور یہ کہ بندہ اپنی دعا میں سب سے پہلے کیا چیز طلب کرے، ان سب کی تعلیم دی ہے۔ گویا یہ پوری سورہ دعا کے ارکان، شرائط اور آداب کی جامع ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ دعا میں طلب

حاجت و مدعا کے ساتھ ساتھ دعا خود اللہ تعالیٰ کا ذکراور عظیم عبادت بھی ہے۔

جس طرح ہم اللہ تعالیٰ کو نماز، تلاوت قرآن، تسبیح وتہلیل، تحمید وتکبیر وغیرہ اذکار ماثورہ سے یاد کرتے ہیں، اسی طرح اس کو یاد کرنے کا ایک طریقہ ہے: دُعا۔ دعا کا لفظی معنی ہے: پکارنا، رجوع، ذکر اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے اپنی حاجت مانگنا۔ ہمیں چاہئے کہ ہم تضرع وانکساری اورتذلل وگریہ وزاری سے دعا کرکے اپنے رب کو یاد کریں۔ عاجزی وتضرع اور گریہ وانکساری دعا کی شرط اول ہے۔ اس کے بغیر کوئی دعا قبول ہو ہی نہیں سکتی۔ ارشاد باری ہے:

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ (پ:۸-الاعراف:۵۵)

ترجمہ: اپنے رب سے دعا کرو گڑگڑاتے اور آہستہ، بیشک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں۔ (کنزالایمان)

اور عبودیت کی حد اور اس کا تقاضا یہی ہے، کہ بندہ اور غلام غایت تذلل وتضرع (انتہائی عاجزی وانکساری) سے اپنے مولیٰ کے حضور دستِ سوال دراز کرے۔ تو ادھر سے نظر عنایت وچشمِ رحمت کی امید کی جاسکتی ہے۔ اور اکڑنے والوں کے پلّے تو صرف دھتکار و پھٹکار ہے، وبس۔ دعا صرف عبادت ہی نہیں، عبادت کا مغز، اس کی جان

اور اصل ہے۔ دعا قربِ الٰہی کا عظیم ذریعہ ہے۔

خدا کی رحمت قریب ہوگی

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰهِ قَرِيۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ

(پ:۸، الاعراف:۵۶)

ترجمہ: بیشک اللہ کی رحمت نیکوں سے قریب ہے۔

غرض کہ خدا کے علم و قدرت کا قرب تو ہر مومن و کافر اور ہر شئی کے لیے ہے۔ مگر خاص قربِ کرم و عنایت اور رحم و مہربانی مومنوں اور دعا کرنے والوں کے لیے ہے۔ اور مومن داعی کے لیے یہ کتنی بڑی نعمت ہے، کہ بندۂ ناچیز اپنے

مولائے عظیم کی معیت وقربت سے مشرف ہوا۔ لاکھ مقصد نثار! اس نعمتِ قرب پر۔ مولیٰ اپنے کرم سے اس قال کو حال بنادے۔ آمین

قرب کے خاص اوقات

یوں تو اللہ تعالیٰ سے قربت کے بہت سے اوقات ہیں۔ مگر تین وقتوں میں وہ اپنے بندوں سے بہت قریب ہوتا ہے۔

(۱) قرآن کریم کی تلاوت کے وقت۔

(۲) جبین نیاز کو سجدوں میں جھکاتے وقت، خاص کر تہجد کے سجدوں میں۔ بندہ ان سجدوں کے ذریعہ سے اپنے رب کے اتنا قریب ہوجاتا

ہے، کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے ہاتھ، کان اور زبان بن جاتا ہے۔ یعنی یہ بندے مولیٰ تبارک وتعالیٰ کی مرضیات کے مطابق عمل کرنے کے عادی ہو جاتے ہیں ۔ اس کی مرضی کے خلاف کچھ نہیں کرتے۔ جس طرح آئینہ سے سورج کے آثار نمودار ہونے لگتے ہیں، یا پانی آگ سے قریب ہو کر آگ جیسا کام کرنے لگتا ہے۔ جیسا کہ حدیث قدسی ہے، اللہ عَزَّ وَجَلَّ فرماتا ہے: ''میں اس کی سماعت ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے، اور اس کی بصارت ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے۔''

(۳) کسی مقرب کی صحبت سے بھی اللہ عَزَّ وَجَلَّ بہت قریب ہوتا ہے۔ حتی کے اس کی

صحبت سے فطرتیں اور تقدیریں بھی بدل جاتی ہیں۔

نگاہِ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں
جو ہو ذوق یقیں کامل تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں

قبولیت دعا کی علامت

جب انسان اللہ عزوجل کی قدرت کاملہ اور اپنے عجز و محتاجی اور مفلسی پر نظر کرے گا تو خود بخود اس کو رونا آئے گا۔ انسان اگر یہ سوچ لے، کہ کہاں میں گناہگار و سیاہ کار بندہ اور کہاں وہ عظمت وجلال والی بارگاہ! تو یہ تصور خود ہی اس پر لرزہ طاری کر دے گا۔ لیکن ساتھ میں وہ مولیٰ رحیم وکریم بھی ہے، تو اب وہ بندہ اپنے معصیت و

گناہ پر نظر کر کے خائف، لرزاں وترساں رہے گا، لیکن اپنے مولیٰ کی رحمت عامہ اور فضل وکرم سے امیدیں بھی قائم رکھے گا۔ جب خوف وامید دونوں کا اجتماع ہوگا تو جان لو کہ اب اس کی بارگاہ میں مانگنے کا وقت آ گیا ہے۔ اس صورت میں بندہ جو دعا کرتا ہے، وہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی بارگاہ میں قبول ہوتی ہے۔ اگر بندہ تصور عظمت وجلال میں ڈوب جائے اور یہ مبارک تصور اتنا غلبہ کرے کہ اس کی زبان اس طرح بند ہو جائے کہ عرض مدعا کے لئے بھی نہ کھلے، تو قسم خدا کی یہ خاموشی ہزار عرضیوں سے زیادہ کام دے گی۔

خشوع وخضوع: دعا کی شرط اول

دعا کے وقت شرم و حیا، ادب اور خشوع و خضوع کا ہونا لازم وضروری ہے۔ کیوں کہ یہ چیزیں دعا کی جان ہیں۔ بغیر خشوع وخضوع کے دعا تنِ بے جان کی طرح ہے۔ اسی چیز کو رب تعالیٰ نے اس آیت مبارکہ (وَ ادْعُوْہُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا) میں بیان فرمایا ہے۔ اس آیت مبارکہ سے یہ بھی پتہ لگتا ہے کہ جب بندہ اپنے رب سے دعا کرے، تو شروع میں اپنے مولیٰ کو اس کے محبوب اور پیارے ناموں سے پکارے۔ جیسا کہ اس آیت میں اس کے اسمائے حسنیٰ میں سے

ایک اسم مبارک ہے: رَبٌّ (پروردگار)

دعا میں توجہ اور یقین ضروری

اس آیت میں تضرعاً اور خشوعاً سے دعا کے وقت جہاں خشوع وخضوع اور عجز کا ہونا ضروری ہے، وہیں بندے کے دل کا حاضر ہونا بھی ضروری ہے۔

حدیث شریف میں ہے: **اللہ تعالیٰ غافل دلوں کی دعا قبول نہیں فرماتا۔**

ان لوگوں پر افسوس ہوتا ہے جو زبان سے تو اس کی قدرت اور اس کے کرم کا اقرار کرتے ہیں، مگر دل دوسروں کی طرف متوجہ ہیں اور دوسروں کی عظمت و بڑائی میں مشغول ہیں۔ اس لئے دعا

کرنے والے کے لئے لازم ہے، کہ حضورِ قلب کے ساتھ اس بات کا بھی یقین کرے کہ میرا ربِّ کریم دعا قبول فرمائے گا۔ حدیث شریف میں ہے:

اُدْ عُوْا اللّٰهَ وَ اَنْتُمْ مُوْ قِنُوْنَ بِالْاُجَابَةِ (روح البیان)

اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دعا کرو اس حال میں کہ تمہیں اس بات پر یقین ہو، اللہ تعالیٰ تمہاری دعا ضرور قبول فرمائے گا۔)

کیونکہ کسی دعا یا عرضی کے رد اور عدم قبولیت کا سبب یا تو یہ ہے کہ جس سے دعا کر رہا ہے، وہ قبول کرنے سے عاجز ہے یا اس میں جود و کرم نہیں ہے یا اسے دعا کرنے والے اور مانگنے والے کی

حالت اور عاجزی کا علم نہیں ہے۔ لیکن مومن بندہ جس مولیٰ سے مانگتا ہے وہ اِن تمام عیبوں اور کمزوریوں سے پاک ہے۔ اس لیے کہ وہ قادر و قدیر بھی ہے، جواد و کریم بھی اور علیم و خبیر بھی۔ لَا مَانِعَ لَهُ مِنَ الْاِجَابَةِ (اس کے لئے قبولیتِ دعا سے کوئی مانع نہیں)

حضور قلب وذہن

بنی اسرائیل نے اپنے زمانے کے ایک پیغمبر علیہ السلام سے شکایت کی: ہماری دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ مولیٰ کی طرف سے جواب آیا: میں ان کی دعا کس طرح قبول کروں؟ یہ صرف زبان سے دعا کرتے

ہیں، ان کے دل تو غیروں کی طرف متوجہ رہتے ہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پسندیدہ چیز

سیدنا انس ابن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُلِحِّیْنَ فِی الدُّعَاءِ

(الدر المنثور، ج:۷)

بیشک اللہ تعالیٰ اِلحا اور گریہ وزاری کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

اسی لئے علمائے کرام نے فرمایا: دعا میں بتکلف اچھے اچھے الفاظ استعمال کرنے کی کوشش نہیں کرنا چاہئے بلکہ عجز وانکساری، دلی نیازمندی اور حضورِ قلب کی کوشش کرنا چاہئے۔ موسم باراں

اور موسم بہار میں سرسبز پودے پتھروں پر نہیں اگا کرتے۔ رنگ برنگے پھول تو نرم وملائم مٹی میں اگا کرتے ہیں۔ اسی طرح بندہ جس قدر عاجزی اختیار کرے گا، اتنے ہی زیادہ اس کی دعاؤں سے رنگ برنگے قسم قسم کے ثمرات ونتائج حاصل ہوں گے۔ اکڑ وتکبر سے ہر وقت پرہیز ضروری ہے۔ لیکن خاص طور سے دعا کے وقت تو اس خصلت قبیحہ کی بو تک قریب نہیں آنا چاہئے۔

زور را بگذار زاری را بگیر
رحم سوئے زار آید اے فقیر

اے فقیر ومحتاج! تکبر اور زعم طاقت وقوت دل ودماغ سے نکال کر عاجزی اختیار کر، (کیونکہ) خدا

کی رحمت عاجزی کرنے والے کی طرف آتی ہے
(تکبر واکڑ دکھانے والے کی طرف نہیں)

دعا کی حکمتیں

اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں بندے کا دعا مانگنا عبادت عظیمہ بلکہ بفرمان حدیث "عبادت کا مغز" ہے لیکن اس کے علاوہ بھی دعا میں بےشمار فوائد ومنافع ہیں، جو بندے کو بارگاہ الہی سے عطا ہوتے ہیں۔ چند فائدے یہاں ذکر کیئے جاتے ہیں۔

(۱) دعا سے بندے میں محبت الٰہی پیدا ہوتی ہے۔ کیوں کہ انسان اپنے حاجت روا کو محبوب رکھتا ہے۔ (۲) دعا سے اطاعت الٰہی کا جذبہ پیدا

ہوتا ہے۔ کیونکہ انسان کو اِس سے اپنی محتاجی اور رب تبارک وتعالیٰ کی بے نیازی کا احساس ہوجاتا ہے۔ اور رعایا اپنی مجبوری اور اپنے حاکم و بادشاہ کے اختیارات جان کر ہی اس کی اطاعت و فرمانبرداری کرتی ہے۔ (۳) دعا انبیا کی سنت ہے۔ ہر پیغمبر نے ہر موقعہ پر دعائیں مانگی ہیں۔ (۴) دعا سے آنے والی مصیبت ٹل جاتی ہے اور بدنصیبوں کے نصیب کھل جاتے ہیں۔ (۵) دعا سے اللہ کی رحمتیں باقی اور قائم رہتی ہیں۔ (٦) ہر عبادت بغیر دعا معلق رہتی ہے۔ دعا اس عبادت کا پر ہے، جس سے وہ بارگاہ خدا میں پہنچتی ہے۔ (۷) دعا اللہ تبارک وتعالیٰ کو بہت پیاری ہے۔

اسی لئے اس نے اپنے کلام کریم میں جگہ جگہ اپنے بندوں کو دعا مانگنے کا حکم دیا اور دعائیں بھی تعلیم فرمائی ہیں اور ترغیب بھی دی ہے۔ **فللّٰہ الحمد**

اللہ تعالیٰ نے سیدنا آدم علیہ السلام سے فرمایا: ایک کام تمہارا ہے اور ایک کام ہمارا۔ تمہارا کام ہے دعا مانگنا اور ہمارا کام دعا قبول کرنا۔

(الدر المنثور، تفسیر نعیمی ۲)

افضل دعا

عن ابی هریرة رضی الله عنه، اَوۡفَقُ الدُّعَاءِ اَنۡ يَّقُولَ الرَّجُلُ: اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ رَبِّيۡ، وَاَنَا عَبۡدُكَ۔ ظَلَمۡتُ نَفۡسِيۡ،

وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِی۔ یَارَبِّ فَاغْفِرْلِی ذَنْبِی، فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (کنز العمال ر ۱)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، دعاؤں میں موافق اور افضل یہ ہے، کہ بندہ اپنے رب کی بارگاہ میں یوں عرض کرے: اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے اور میں تیرا کمزور اور ضعیف بندہ۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور مجھے اپنے گناہوں کا احساس و اقرار ہے۔ اے میرے رب! میرے گناہ بخش دے۔ (بیشک تو میرا مالک ہے۔) واقعی تیرے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں۔

اجابت کا رازِ مخفی

رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: خُذُوْا عَنِّیْ مَنَاسِکَکُمْ۔ اپنے حج یا جملہ عبادات کے احکام مجھ سے سیکھو۔

ہر مومن بندے کو اپنی عبادت میں اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے حبیب ﷺ کی پیروی کرنا چاہئے۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ کی تعلیم کے مطابق بلا کم و کاست عمل کرنا، نشانِ شان عبدیت بھی ہے اور عبادت میں زیادتیِ ثواب کا باعث بھی۔ کیونکہ جس قدر ذکر، عبادت اور دعا میں اعتبارات زیادہ ہوں گے، اسی قدر ثواب زیادہ ہوگا۔ کوئی شخص اپنی

طرف سے کوئی ذکر یا دعا کرے تو اسے محض ذکر و دعا کا ثواب ملے گا۔اور اگر اُن الفاظ کے ساتھ ذکر اور دعا کی جو نبی کریم ﷺ سے مروی و منقول ہیں اور نیت بھی پیروی کی ہو، تو اسے دو ثواب ملیں گے۔ ایک ذکر کا اور دوسرا اِتباع رسول ﷺ کا۔ خداوند قدوس خود ارشاد فرماتا ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔(پ۲۱:الاحزاب:۲۱)

ترجمہ: بیشک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے۔(خاص طور سے دعا میں)

جب تک نہ ہو قبول دعا مانگتے رہو

ادب (۲): دعا کرنے والے کو چاہئے کہ اپنی دعا میں تکرار کرے۔ تکرار طلب کی سچائی پر دلالت کرتی ہے۔ اور تکرار بھی عدد طاق سے ہو تو بہتر ہے۔ حدیث شریف میں ہے: **اِنَّ اللّٰہَ وِتْرٌ یُحِبُّ الْوِتْرَ۔** اللہ عَزَّ وَجَلَّ وِتر (بے جوڑ) ہے، وتر کو پسند کرتا ہے۔

تکرار پانچ کے عدد سے کرے یا سات کے عدد سے۔ سات کا عدد اللہ پاک کو بہت پسند ہے۔ اور کم سے کم مرتبہ تین کا ہے، اس سے کم سے نہ مانگے۔ حدیث میں ہے:

بندہ دعا کرتا ہے، قبول نہیں ہوتی۔ پھر دعا مانگتا ہے، قبول نہیں ہوتی۔ پھر دعا کرتا ہے، اس وقت پروردگار عالم فرشتوں سے فرماتا ہے: اے میرے فرشتو! میرے بندے نے غیروں کو چھوڑ کر میری طرف رجوع کیا ہے۔ (تم گواہ ہو جاؤ!) میں نے اس کی دعا قبول فرمائی۔

دعا مانگنے کا طریقہ

ادب (۳): بہتر ہے کہ دعا کرنے والا دعا کے وقت پاکیزہ اور صاف ستھرے کپڑے پہنے، با وضو قبلہ کی طرف متوجہ ہو کر دو زانو بیٹھے اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر سینے (یا مونڈھے) کے برابر

لے جائے اور بکمالِ ادب دعا کے اول و آخر خدا کی حمد کرے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کو اپنی حمد پسند ہے۔ اور وہ تھوڑی سی حمد پر بھی بہت راضی ہوتا ہے۔ پھر اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر اور آپ کی آل واصحاب پر درود پڑھے۔ اس لئے کہ درود شریف وہ عمل ہے، جس کو اللہ عَزَّ وَجَلَّ ضرور با لضرور قبول فرماتا ہے۔ اور اللہ غنی وکریم کے کرم سے یہ بات بعید ہے، کہ اول و آخر کو قبول فرمائے اور بیچ کو رد فرمادے۔ اور دعا سے پہلے پانچ بار لفظ یاربّنا یاربّنا مقدم کرے۔

معلوم ہو کہ حرف ندا کی تکرار ضروری نہیں۔ لہٰذا خالی ربنا ربنا بھی کافی ہے۔

کیونکہ قرآن کریم میں اس لفظ کو پانچ بار مقدم کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ ترجمہ: تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول کی۔

حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص رنج وغم اور خوف ومصیبت کے وقت پانچ بار رَبَّنَا آمِنَّا (پروردگار! ہمیں امن وامان دے) کہے، تو اللہ عَزَّ وَجَلَّ اس کو غم وخوف سے محفوظ فرماتا ہے اور جو چاہتا ہے عنایت فرماتا ہے۔

پھر وسیلہ پیش کرو

اس کے بعد خداوند قدوس کے اسما وصفات، اس کے انبیا اور اولیا کا وسیلہ پیش کرے۔ مثلاً عربی میں یوں عرض کرے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِیْمِ وَ بِفَضْلِكَ الْعَمِیْمِ وَ بِجَاهِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ۔

یا اس کو اردو میں یوں کہے: اے رب کریم! میں تیرے اسمائے حسنیٰ اور فضل وعطا کے طفیل، تیرے حبیب سید المرسلین، رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے، تیرے اولیا، صالحین اور حضور سیدنا غوث اعظم جیلانی کے واسطے سے سوال کرتا ہوں۔

اس طرح کا وسیلہ پیش کرنے سے دعا بہت جلدی قبول ہوتی ہے۔ ہو سکے تو تین مرتبہ یاارحم الراحمین بھی پڑھے۔ اب عرض مدعا کا وقت آیا۔ پہلے اپنے گناہوں کو یاد کر کے شرمندہ ہو، معافی مانگے اور نہایت شرم سے آسمان کی طرف نگاہ کئے بغیر خشوع وخضوع، نیاز مندی اور حضورِ قلب کے ساتھ آنکھیں نیچی کئے ہوئے پست آواز سے پہلے

اپنے لئے پھر ماں باپ، استاد، اولاد، برادر، دوست و احباب اور تمام مسلمانوں کے لئے دعا مانگے ؎

میرے استاد ماں باپ بھائی بہن
اہل و ولد و عشیرت پہ لاکھوں سلام
ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

دعا میں آخرت کو مقدم رکھے

ادب (۴): دعا کرنے والے کو چاہئے، اپنی دعا میں آخرت کی حاجت کو دنیا کی ضرورت پر مقدم کرے۔ تا کہ خدا کی رحمت اور اس کی اجابت دعا کرنے والے کی طرف متوجہ ہو۔

دعائے عظیم

(۱) یہ دعائے مندرجۂ ذیل استاذی و استاذ العلما شیخ المحدثین ابو المعارف حضرت سید محمد عارف صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے وصال سے چند برس پہلے تعلیم و تلقین فرما کر پڑھنے اور عمل میں لانے کی مجھے اجازت عطا فرمائی اور خبر دی کہ یہ عمل و دعا سیدی سندی مرشدی حضور مفتیٔ اعظم ہند رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے افادات مبارکہ سے ہے۔

(۲) یہ دعا ہر مقصد اور ہر کام کے لئے آزمودہ اور مصیبت و آفت اور پریشانی کے دفع اور دشمن سے حفاظت کے واسطے مجرب ہے۔

(۳) یہ دعائے عظیم روزانہ صبح و شام پڑھیں۔

(حصن:۱۵۶)

پہلے، اول وآخر تین تین بار یہ درود شریف پڑھیں:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا
دَافِعَ الۡبَلَاءِ وَ الۡوَبَاءِ وَ
الۡقَحۡطِ وَ الۡمَرَضِ وَ الۡاَلَمِ
بِاِذۡنِ اللہ * وَ عَلٰی آلِكَ وَ
اَصۡحَابِكَ یَا مُحَلِّلُ بِاِذۡنِ اللّٰہ*

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَ
رَبَّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ *
كُنۡ لِيۡ جَارًا مِّنۡ شَرِّ
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ * وَ شَرِّ
الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ وَ اَتۡبَاعِهِمۡ
اَنۡ يُّغِيۡرَ عَلَيۡنَا اَحَدٌ
مِّنۡهُمۡ وَ يُطۡغِيَنِيۡ عَزَّ

جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا
اِلٰهَ غَيْرُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ * سُبْحَانَ
رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ
رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ *لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَزَّ جَارُكَ وَ
جَلَّ ثَنَائُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ
* بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ *

بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیۡنِیۡ *بِسۡمِ
اللّٰہِ عَلٰی اَھۡلِیۡ وَ مَالِیۡ وَ
وُلۡدِی * بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا
اَعۡطَانِیۡ * بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی
جَمِیۡعِ اَھۡلِ السُّنَّۃِ * اَللّٰہُ
رَبِّیۡ لَا اُشۡرِکُ بِہٖ شَیۡئًا *
اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ
اَکۡبَرُ وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ وَ

اَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَ اَحْذَرُ
عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاءُكَ وَ
لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ * اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ
مِنْ شَرِّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ وَ
مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ *
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ * اِنَّ وَلِيِّیَ اللّٰهُ
الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَ هُوَ
يَتَوَلَّى الصّٰلِحِينَ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ

وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا * تَبَارَكَ اللّٰهُ حِیْطَانُنَا * یٰسٓ سَقَفُنَا * حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا * كٓهٰیٰعٓصٓ كِفَایَتُنَا * فَسَیَكْفِیْكَهُمُ

اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ
عَلَيْنَا وَ كَلِمَاتُ اللّٰهِ
اَقْفَالٌ عَلَيْنَا * وَعَيْنُ اللّٰهِ
نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا * وَبِحَوْلِ اللّٰهِ
لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا * وَ
اللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ *
بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ فِىْ لَوْحٍ

مَّحْفُوْظٍ * اِنْ كُلُّ نَفْسٍ
لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ * لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ * وَ
جَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا
يُبْصِرُوْنَ * صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ
فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ * هٰذَا

يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ * يَامَعْشَرَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا
بِسُلْطٰنٍ * فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ اَ فَحَسِبْتُمْ
اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ

اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ
كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قُلْ مَنْ
يَّكْلَؤُكُمْ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ
مِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ وَّ حَاقِدٍ
وَّ سَارِقٍ وَّ طَارِقٍ وَّحَيَّةٍ وَّ
مَيْتَةٍ وَّ (حَيَّةٍ) وَّ عَقْرَبٍ وَّ
اَسَدٍ وَّ فِيْلٍ وَّ ذِئْبٍ وَّ
كَلْبٍ۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ * اَللّٰہُ
الصَّمَدُ * لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ
* وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ *

سورہ اخلاص سات مرتبہ

مُحِیْطٌ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مَّا
شَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَ مَا لَمْ

يَشَآءُ لَمْ يَكُنْ * اَللّٰهُمَّ
هُوَ الْحَافِظُ * اَللّٰهُمَّ هُوَ
الْغَافِرُ *اَللّٰهُمَّ هُوَالشَّافِيُ
* اَللّٰهُمَّ هُوَ الْوَافِيُ *
اَللّٰهُمَّ هُوَ الْكَافِيُ *
اَللّٰهُمَّ هُوَ الْمَجِيْدُ *
اَللّٰهُمَّ هُوَ الْاَحَدُ *
اَللّٰهُمَّ هُوَ الصَّمَدُ *

اَللّٰهُمَّ يَا وَلِيَّ الْوَلَاءِ وَ يَا
كَاشِفَ الضُّرِّ وَ الْبَلَاءِ وَ
يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ رُدَّ عَنِّيْ
الْبَلَاءَ وَالْوَبَاءَ وَالْجَلَاءَ وَ
الْفَجَاءَ بِحُرُمَةِ النَّبِيِّ
الْمُصْطَفٰى ﷺ * اَللّٰهُمَّ
احْفَظْ مِنْ جَمِيْعِ
اَعْدَائِنَا اَللّٰهُمَّ احْفَظْ

مِنْ جَمِيعِ بَلَائِنَا اَللّٰهُمَّ
يَا شَافِيْ يَا كَافِيْ يَا مُعَافِيْ يَا
دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا وَاحِدُ يَا
اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ
يَا [مَنْ] لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ
* يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ وَ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ

خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
وَ صَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ * اَللّٰهُمَّ
صَلِّ [وَ سَلِّمْ] عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ
الْمُصْطَفٰى وَ حَبِيْبِكَ
الْمُجْتَبٰى وَ رَسُوْلِكَ
الْمُرْتَضٰى وَ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ
وَ ذُرِّيَاتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ

اَزْوَاجِهٖ تَسْلِيمًا كَثِيرًا
كَثِيرًا * بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ * وَ يَا حَيُّ وَ يَا
قَيُّوْمُ وَيَا فَرْدُ وَيَا حَكَمُ
وَيَا عَدْلُ وَيَا قُدُّوْسُ وَيَا
وَدُوْدُ وَ يَا هَادِىْ وَ يَا
اَكْرَمَ الْاَ كْرَمِينَ- اٰمِيْن
بِجَاهِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ

مذکورہ بالا دعائے عظیم کا ترجمہ

اللہ نہایت مہربان رحم والے کے نام سے شروع

درود وسلام نازل ہو آپ پر اے بلا، وبا، خشک سالی، بیماری اور غم و تکلیف کو دور کرنے والے اور آپ کی آل واصحاب پر اے اللہ کے حکم سے مشکلیں آسان بنانے والے

اللہ نہایت مہربان رحم والے کے نام سے شروع

اے اللہ! اے آسمانوں اور عرش عظیم کے مالک! تو میرا (ہر وقت کا) نگہبان ہو جا حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ اور جنّوں، انسانوں اور ان کی پیروی کرنے والوں کے شر سے، اور اس بات سے کہ ان میں کا کوئی ہم پر حملہ کرے اور وہ مجھے سرکشی سکھائے۔ جس بندے کا تو ہمہ وقت محافظ ہو وہ باعزت ہے۔ اور تیری ثنا (تعریف) جلیل ہے۔ اور تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، بس اللہ حلم والا کریم ہی عبادت و بندگی کا مستحق ہے۔ پاکی والا ہے ساتوں آسمانوں کا پروردگار اور عظمت والے عرش کا مالک۔ بندگی تجھے ہی زیبا

ہے، جس کو تیری محافظت مل گئی وہ بھاری بھر کم ہے اور تیری تعریف جلیل الشان ہے اور معبود حقیقی تیرے علاوہ کوئی نہیں۔

اللہ عزوجل کے نام کو سپر بناتا ہوں اپنی حفاظت کے لئے، اللہ کے نام سے محفوظ کرتا ہوں اپنا دین، اللہ کے نام سے اپنے گھر والوں، اپنے مال اور اپنے بیوی بچوں کا حصار کرتا ہوں، اللہ کے نام سے اس کی عطا کردہ چیزوں کو بابرکت بناتا ہوں اور اللہ کے نام سے تمام اہل سنت و جماعت کے لئے خیر و بھلائی کا طالب ہوں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ میرا پروردگار ہے، میں کسی کو اس کا

شریک نہیں ٹھہراتا، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، بہت عزت والا بہت بلند، اس کی ذات میرے خوف و اندیشے سے بہت بڑی ہے۔ خدایا! میں اپنے نفس اور سرکش شیطان اور ظالم نافرمان کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ تو اگر وہ پھر جائیں (یعنی نہ مانیں) تو ان سے کہہ دو مجھے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہ رفعت والے عرش کا مالک ہے۔ لاریب میرا مالک اللہ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی، اور وہی نیکوں کا سہارا ہے۔ تو اگر وہ پھر جائیں تو ان سے کہہ دو مجھے اللہ کافی

ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میرا
بھروسہ ہے اور وہ رفعت والے عرش کا مالک
ہے۔ میں نے اللہ پر توکل کیا اور نیکیاں کرنے اور
گناہوں سے بچنے کی توفیق عظمت و بلندی کے
مالک اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

اللہ نہایت مہربان رحم والے کے نام سے شروع

بسم اللہ ہمارا دروازہ، تبارک اللہ ہماری
دیواریں، یٰسین ہماری چھت ہے، حٰمٓ عٓسٓقٓ ہماری پناہ
اور کٓھٰیٰعٓصٓ ہمیں کافی ہے۔ عنقریب اللہ ان کی
طرف سے تمہیں کفایت کرے گا اور وہ سننے والا
جاننے والا ہے۔ عرش کا پردہ ہم پر سایہ فگن ہے اور

اللہ کے کلمات ہمارے محافظ ہیں اور ہم اللہ کی نگاہ
میں ہیں اور اللہ کی قدرت سے ہم پر کوئی غلبہ نہ
پائے گا۔ اور اللہ ان کے پیچھے سے انہیں گھیرے
ہوئے ہے۔ بلکہ وہ کمال شرف والا قرآن ہے لوح
محفوظ میں۔ ہر جان پر ایک نگہبان مقرر ہے۔ اللہ
کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ حی [زندہ] اور قیوم
(دوسروں کو قائم رکھنے والا) ہے۔ ہم نے ان کے
آگے پیچھے دیوار بنا دی اور اوپر سے چھپا دیا تو انہیں
کچھ نظر نہیں آتا۔ (وہ) بہرے، گونگے اور اندھے
(ہو گئے) تو وہ پلٹنے والے نہیں۔ یہ وہ دن ہے جس
میں بول نہیں پائیں گے۔ اے جن و انسان کے

گروہ! اگر تم زمین وآسمان کی حدوں سے نکل سکتے ہوتو نکل کر دکھاؤ، تم جہاں نکل کر جاؤ گے اللہ ہی کی سلطنت ہے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بس یوں ہی [بیکار] پیدا کیا اور پلٹ کر تم ہمارے پاس نہیں آؤ گے؟ کہیعص حمعسق تم فرماؤ رات دن کون تمہاری نگہبانی کرتا ہے ہر حاسد، کینہ پرور، چور، رات کی آفتوں، جاندار، مردار، سانپ، بچھو، شیر، ہاتھی، بھیڑیے اور کتے کے شر سے۔

اللہ نہایت مہربان رحم والے کے نام سے شروع

تم فرماؤ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ

اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

(وہ) ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے جو اللہ نے چاہا ہوا اور جو نہ چاہا نہیں ہوا۔ لا ریب اللہ حافظ ہے، اللہ بخشنے والا ہے، اللہ شفا دینے والا ہے، اللہ وافی [وفا کرنے والا ـ ضرورتیں پوری کرنے والا] ہے، اللہ کافی ہے، اللہ بزرگ ہے، اللہ یکتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے۔ یا اللہ! اے الفت کے مالک! اے تکلیف اور مصیبت کو دور کرنے والے! اے دعائیں قبول کرنے والے، مجھ سے مصیبت و بلا، آفت و وبا، غریب الوطنی اور ناگہانی مصیبت،

اپنے برگزیدہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے طفیل دفع فرما۔ خدایا! ہمارے تمام دشمنوں سے ہماری حفاظت فرما۔ اے اللہ! ہمیں تمام آزمائشوں سے محفوظ فرما۔ اے شفا دینے والے! اے کافی! اے عافیت دینے والے! اے مصیبت دفع فرمانے والے! اے بلندی دینے والے! اے واحد و یکتا! اے بے نیاز! اے تنہا! اے لا شریک! اے اولاد اور ماں باپ سے بے نیاز! اے نہایت پاک! اے سلامتی دینے والے!

اور اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائے مخلوقات میں سب سے بہتر ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان

کی تمام آل واصحاب پر۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار، اپنے برگزیدہ نبی، منتخب محبوب اور پسندیدہ رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور ان کی آل، اصحاب، اولاد، گھر والوں اور ان کی ازواج مطہرات پر خوب خوب سلام۔ اپنی رحمت کے صدقے میں اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے! اے حی، اے قیوم، اے تنہا، اے فیصلہ کرنے والے، اے انصاف فرمانے والے، اے پاک ومنزہ، اے محبت فرمانے والے، اے ہدایت دینے والے، اے سب کریموں سے زیادہ کریم!۔۔۔قبول فرما۔

MOMIN KA SAHARA DUA

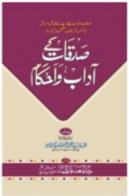

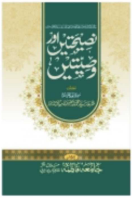

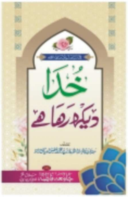

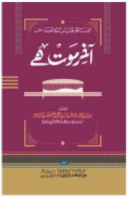

JAMIA FATIMA
Jalal Nagar, Shahjahapur, (U.P.)-Pincode : 242001
Mob.: 9335292933, 9452545031, 8299373718
fatimagic1204@gmail.com , fatimaleyanps@gmail.com